Professional Development for Quality Education

1

اُردو

ٹیچرز گائیڈ

سبقی منصوبہ بندی

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب

وحدت روڈ، لاہور

دیباچہ

اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ یہ ہماری قومی شناخت ہے۔ یہ ہماری قومی یک جہتی اور اتحاد کی علامت ہے۔ یہ ہماری تہذیب وتمدن اور ثقافت کے تحفظ کی امین ہے۔ اس سے فکر و عمل کی وحدت جنم لیتی ہے۔ وحدتِ زبان کی اسی ملکی و قومی اہمیت کے پیشِ نظر بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اُردو کو مملکتِ خداداد پاکستان کی سرکاری زبان قرار دِیا۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ یہ زبان وطنِ عزیز کی نظریاتی سرحدوں کے تحفظ اور ملکی وحدت کے قیام کی ضمانت ہے۔ یہ زبان چاروں صوبوں کے رہنے والوں کو قریب کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔

اُردو زبان کی قومی و ملکی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے پہلی جماعت سے بارھویں جماعت تک اِس زبان کی تدریس ہمارے نصاب کا لازمی حصہ ہے۔ 2021ء میں یکساں قومی نصاب کے تحت پرائمری سطح کی درسی کتابیں متعارف کرائی گئیں۔ اس سلسلے میں اُردو کی کتابیں بھی شائع کی گئیں۔ یکساں قومی نصاب کی مؤثر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی تربیت کی ضرورت کو محسوس کیا گیا۔ چناں چہ صوبۂ پنجاب کے سرکاری مدارس میں پرائمری جماعتوں کے مختلف مضامین کی تدریس پر مامور اساتذۂ کرام کو یکساں قومی نصاب، اس کے اغراض و مقاصد، جدید تدریسی طریقوں اور جائزے کے نظام وغیرہ سے رُوشناس کیا گیا۔

اب قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور نے ضروری سمجھا کہ یکساں قومی نصاب کے تحت مرتب کی گئی درسی کتابوں کی بہتر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی مزید راہ نمائی کی جائے۔ اس مقصد کے لیے راہ نُمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی منصوبہ بندی کی گئی۔ بعد ازاں اِن اسباق پر نظرِ ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہو۔

تعارف

ہر سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاوُن کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں مدد و معاون ہوگی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دِیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کر کے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کر سکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کر کے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہوگا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اِس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔

اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیشِ نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیر نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگرچہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

نمبر شمار	حاصلاتِ تعلم جماعت اول **Student Learning Outcome (SLOs)**
.1	حروفِ تہجی کی اصوات سن کر پہچان سکیں اور بیان کر سکیں
2.	ہلکی اور بھاری آوازوں میں فرق کرنا اور ادا کرنا
3.	حروف کی چھوٹی اشکال کی پہچان کر سکیں
4.	مختصر لفظ میں آوازوں کو پہچاننا اور ادا کرنا
5.	حروفِ علّت اور حروفِ صحیح کی پہچان کر سکیں
6.	حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھنا
7.	حروفِ تہجی کو درست بناوٹ کے ساتھ لکھنا
8.	یائے معدولہ کے حامل الفاظ پڑھنا
9.	حرکات (زبر، زیر، پیش وغیرہ) کی تبدیلی سے الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھنا
10.	واؤمعروف، یائے معروف کے الفاظ میں فرق کرنا
11.	حروف کی پہلی، درمیانی اور آخری شکلوں کی پہچان اور لکھنا
12.	واؤلین، یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کرنا
13.	الفاظ کے جوڑ توڑ لکھنا
14.	بصری الفاظ اعتماد کے ساتھ پڑھنا
15.	نون غنہ کے حامل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا
16.	واؤمعدولہ کے حامل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا
17.	سادہ اور ہم آواز الفاظ لکھنا
18.	مختصر نظمیں انفرادی طور پر مل کر لے اور آہنگ سے پڑھ سکیں
19.	ہم آواز الفاظ بنا سکیں
20.	الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے لفظ بنا سکیں
21.	اسم کی پہچان کر سکیں
22.	الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے لفظ بنا سکیں
23.	تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیاء کے نام لکھ سکیں
24.	گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں
25.	متن کو درست تلفظ اور فہم سے پڑھ سکیں

فعل امر و نہی کے سادے جملے ادا کر سکیں	26.
سادہ الفاظ سن کر لکھ سکیں	27.
جملوں میں ہے، ہیں اور ہوں کا فرق جان سکیں	28.
ایک منٹ میں کم از کم تیس کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست طریقے سے پڑھ سکیں	29.
جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں	30.
ایک سے دس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں	31.
واحد اور جمع میں فرق کر سکیں	32.
ایک منٹ میں کم از کم بیس اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں	33.
مذکر مؤنث میں فرق کر سکیں	34.
کی پہچان کر سکیں (کا، کی، کے) حرفِ اضافت	35.
لطیفہ یا پہیلی سن کر لطف اندوز ہو سکیں، نیز لطیفہ یا پہیلی سن کر سمجھ سکیں	36.
دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے لکھ سکیں	37.
تھا، تھی اور تھے کا فرق بیان کر سکیں	38.
سادہ جملے سُن کر لکھ سکیں	39.
جملوں میں گا، گی اور گے کا فرق کر سکیں	40.
محرّرہ نشانات، سنگِ میل اور سائن بورڈ دیکھ کر سمجھ سکیں	41.
ختمہ اور سوالیہ کی پہچان کر سکیں	42.
ماڈل دیکھ کر تین سے پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا تحریری اظہار کر سکیں / تصویر	43.
ایک منٹ میں کم از کم پینتالیس الفاظ پر مشتمل عبارت روانی سے پڑھ سکیں	44.
اپنے اور اپنے گرد و پیش سے متعلق روزمرہ امور کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں	45.

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
1۔	دیباچہ		
2۔	تعارف		
3۔	سبق کی منصوبہ بندی		
	سبق نمبر1۔	عنوان:حروف تہجی باتصویر	01
	سبق نمبر2۔	عنوان:حروف تہجی باتصویر	04
	سبق نمبر3۔	عنوان:حروف تہجی کی چھوٹی اشکال	07
	سبق نمبر4۔	عنوان:دو حرفی ارکان	11
	سبق نمبر5۔	عنوان:الف(حرف نعت+ردیف)دو حرفی ارکان بنانا	14
	سبق نمبر6۔	عنوان:(ے اور ی:ردیف)دو حرفی ارکان کٹویں:دو حرفی ارکان	17
	سبق نمبر7۔	عنوان:یائے،ی،(جملے/الفاظ)واؤحروفِ تہجی بطورِ حرفِ صحیح	20
	سبق نمبر8۔	عنوان:یائے معدولہ/واؤمعدولہ بطورِ حرفِ صحیح کے حامل الفاظ/جملے	24
	سبق نمبر9۔	عنوان:زیر،زبر،پیش،جزم	28
	سبق نمبر10۔	واؤمعروف مخلوط،یائے معروف مخلوط	31
	سبق نمبر11۔	عنوان:زیر،زبر،پیش،جزم کی پہلی بیچ کی اور آخری شکلیں	35
	سبق نمبر12۔	عنوان:واؤ،یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کرنا	38
	سبق نمبر13۔	عنوان:متحرک حرف کے بعد دو حرفی اور سہ حرفی علتی رکن اور پہلا حرف متحرک ہو	41
	سبق نمبر14۔	عنوان:پانچ حرفی الفاظ کا آغاز	43
	سبق نمبر15۔	عنوان:نون غنہ،نون غنہ مزید	45
	سبق نمبر16۔	عنوان:واؤمعدولہ کے حامل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔	47
	سبق نمبر17۔	عنوان:سادہ اور ہم آواز الفاظ بنانا	50
	سبق نمبر18۔	عنوان:مختصر انفرادی طور پر مل کر لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ حمد	53
	سبق نمبر19۔	عنوان:ہم آواز الفاظ بنانا حمد	56

	سبق نمبر20۔	عنوان:الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔ حمد	58
	سبق نمبر21۔	عنوان:اسم کی پہچان حمد	61
	سبق نمبر22۔	عنوان:الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے لفظ بنانا نعت	64
	سبق نمبر23۔	عنوان:تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیا کے نام لکھیں۔ نعت	67
	سبق نمبر24۔	عنوان:طلبہ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔ نعت	70
	سبق نمبر25۔	عنوان:متن کو درست تلفظ اور فہم سے پڑھنا آخری رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ	74
	سبق نمبر26۔	عنوان:فعل امر و نہی آخری رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ	78
	سبق نمبر27۔	عنوان:سادہ الفاظ سن کر لکھ سکیں۔(املا) آخری رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ	81
	سبق نمبر28۔	عنوان:ہے، ہیں اور ہوں کا فرق کرن کا گھرانہ	84
	سبق نمبر29۔	عنوان:کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست طریقے سے پڑھنا کرن کا گھرانہ	87
	سبق نمبر30۔	عنوان:فعل کی پہچان کرن کا گھرانہ	90
	سبق نمبر31۔	عنوان:ایک سے دس تک گنتی میرا اسکول	93
	سبق نمبر32۔	عنوان:واحد اور جمع میں فرق میرا اسکول	97
	سبق نمبر33۔	عنوان:اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھنا بات چیت کے آداب	101

سبق نمبر34۔	عنوان: مذکر مونث میں فرق بات چیت کے آداب	104
سبق نمبر35۔	عنوان: حروفِ اضافت کی پہچان باغ کی سیر	107
سبق نمبر36۔	عنوان: لطیفہ یا پہیلی سن کر سمجھنا اور لطف اندوز ہونا باغ کی سیر	110
سبق نمبر37۔	عنوان: دو سے تین ارکان والے الفاظ کی جملہ سازی آج کیا پکائیں	113
سبق نمبر38۔	عنوان: تھا، تھی اور تھے میں فرق آج کیا پکائیں	116
سبق نمبر39۔	عنوان: دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے سن کر لکھ سکیں۔ آج کیا پکائیں	119
سبق نمبر40۔	عنوان: گا، گی اور گے کا فرق چوک میں لگی بتیاں	121
سبق نمبر41۔	عنوان: محرّرہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ چوک میں لگی بتیاں	124
سبق نمبر42۔	عنوان: ختمہ اور سوالیہ نشان دھنک	128
سبق نمبر43۔	عنوان: کم از کم پینتالیس الفاظ پر مشتمل عبارت روانی سے پڑھنا دھنک	131
سبق نمبر44۔	عنوان: تصویر یا ماڈل دیکھ کر اپنے خیالات کا تحریری اظہار کرنا نیک بنو نیکی پھیلاؤ	134
سبق نمبر45۔	عنوان: روز مرہ امور کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کا جواب دینا نیک بنو نیکی پھیلاؤ	136
مرتبین و معاونین		139

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 | **سبق نمبر-1**

عنوان: حروفِ تہجی باتصویر

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ حروفِ تہجی کی اصوات سن کر پہچان سکیں اور بیان کر سکیں۔

مواد:

حروفِ تہجی باتصویر

معلومات برائے اساتذہ:

- اُردو میں کل ۵۲ حروفِ تہجی مستعمل ہیں جن میں سے ۳۷ مفرد یعنی ہلکی اور ۱۵ بھاری آوازیں ہیں۔
- طلبہ کو صوتی طریقۂ تدریس میں حروفِ تہجی پڑھانے کا مثالی انداز یہ ہے کہ انھیں ہر حرفِ تہجی کی آخری ساکن آواز ابتدا میں سکھائی جائے۔
- حروفِ تہجی کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکلیں اور آوازیں الگ الگ ہوتی ہیں۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ طلبہ کو ان کی بھی مشق اور پہچان کروائیں۔
- بچوں کو جس حرفِ تہجی کی آواز سکھانی مقصود ہو، اُس پر مبنی ایسی اشیا دکھائی جائیں یا ایسے الفاظ ادا کیے جائیں جن میں اس حرفِ تہجی کی آواز آتی ہو۔

تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ:

- آج آپ نے ناشتے میں کیا کھایا تھا؟

بچوں سے روٹی، ڈبل روٹی وغیرہ اخذ کروائیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ آج حروفِ تہجی کی نظم گائیں گے۔ اب مُندرجۂ ذیل نظم کا ایک ایک شعر مناسب حرکات وسکنات کے ساتھ گائیں اور بچوں کو اپنے پیچھے گانے کو کہیں:

ایک انار اور آلو دو	اب کیا ہوا؟ اب کیا ہو

اُڑتی ہوئی پریوں سے کہو	امی کو توّالا کر دو
چلتے ٹرک کی بتیاں دو	ثمر جہاز پہ رکھنے دو

اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ بچوں سے پوچھیں کہ انھیں یہ نظم گانا کیسا لگا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

اب طلبہ سے درج ذیل سوالات کریں:

- نظم میں کتنے انار اور کتنے آلو ہیں؟
- ٹرک کی بتیاں کتنی ہیں؟
- نظم میں پریاں کیا کر رہی ہیں؟
- امی کو کیا چیز لا کر دینے کو کہا گیا ہے؟

بچوں سے کہیں کہ وہ پریوں کی طرح اُڑنے کا عمل کر کے دکھائیں۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ طلبہ کی مناسب راہ نمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ نظم میں انھوں نے کن کن چیزوں کو دیکھا ہے؟

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔

ہر جوڑی سے ایک رکن نظم میں آنے والی کسی ایک چیز کا نام پکارے، دُوسرا رُکن وہ چیز دِکھائے۔

اب بچوں سے کہیں کہ سوچ کر بتائیں کہ ان ناموں کے شروع میں کون سی آوازیں آتی ہیں؟

اگر بچے نہ بتا سکیں تو اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ خود حروفِ تہجی "ا، آ، ب، پ، ت،" کی آوازیں ادا کریں اور درسی کتاب سے ان حروفِ تہجی کی تصویریں دکھائیں۔ اس طرح باری باری تمام حروفِ تہجی کی تصاویر اور اصوات کی زبانی مشق کروائیں۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ پہلے خود یہ اصوات ادا کریں۔ اس کے بعد بچوں کو اپنے پیچھے یہ آوازیں ادا کرنے کو کہیں۔

انار	آلو	بٹن	پری	توا	تک

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بوجھو تو جانیں

تعداد کے لحاظ سے بچوں کے مناسب گروپ بنائیں۔

انھیں بتائیں کہ

ہر گروپ کو نظم میں آنے والی کسی ایک چیز کا نام اور کام اس قدر آہستگی سے بتایا جائے گا کہ دُوسرے گروپوں تک آواز نہ پہنچ سکے۔

نام/کام کے لیے الفاظ:

1۔اڑتی ہوئی پریوں سے کہو

۲:امی کو توا لا کر دو

باری باری ہر گروپ سے ایک ایک بچہ کلاس کے سامنے آکر اپنے گروپ کو دِیے گئے نام/کام کے متعلق بغیر بولے کچھ اداکاری کرے گا۔

باقی گروپوں کے بچے چیز یا نام بوجھنے کی کوشش کریں گے۔مثلاً ایک بچہ پریوں کی طرح اُڑنے اور دُوسرا توے پر روٹی ڈال کر توے کی تصویر بنائے گا۔

جو بچہ بوجھے گا،اُستاد صاحب/اُستانی صاحبہ کے لیے تالیاں بجوائیں اور حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ "ا" اور "آ" کی آواز سے کسی اور چیز کا نام بتائیں۔

1،ب،پ،ت میں سے کسی حرف سے کوئی ایسی چیز بنتی ہے جو آپ کے گھر میں ہے تو بتائیں۔

جانچ 1:(۴منٹ)

طلبہ کے سامنے باری باری تختۂ تحریر پر ایک حرف تہجی لکھیں اور باری باری اُن کی اصوات سنانے کو کہیں۔پوری کلاس کو اس جائزے میں شامل کریں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

"ا" اور "آ" سے کوئی سی ایک ایک چیز کا نام یاد کر کے آئیں اور کل جماعت میں سنائیں۔

عنوان: حروف تہجی با تصویر

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- ہلکی اور بھاری آوازوں میں فرق کر سکیں اور انھیں ادا کر سکیں۔
- ب، بھ، پ، پھ کی ہلکی اور بھاری آوازوں کی پہچان کر کے ادا کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر، بے ترتیب حروف تہجی کی پانچ کاپیاں۔

معلومات برائے اساتذہ:

- بھ، دھ، ٹھ اور اسی طرح کی دیگر آوازیں مرکب نہیں ہیں بلکہ یہ بھی ا، ب، پ کی طرح مفرد آوازیں ہیں۔ ان کی ادائی کے لیے زبان سے ہوا / سانس کو زور سے باہر خارج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ذیل میں ہلکی اور بھاری آوازوں میں فرق کروایا جائے گا۔
- بھاری آوازوں کو پڑھانے کے لیے بھی وہی طریقۂ تدریس اختیار کیا جائے گا جو ہلکی اصوات کی تدریس کے لیے اختیار کیا گیا ہے۔

تعارف: (۵منٹ)

سلام دعا سے آغاز کریں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- کیا آپ میں سے کسی کے کھلونوں میں بھالو ہے؟
- کیا کسی نے ڈھول بجانے والا بھالو دیکھا ہے؟
- کیا آپ کو پھول پسند ہیں؟

- آپ کے گھر میں کس رنگ کے پھول لگے ہوئے ہیں؟
- کیا ہمیں پھول توڑنے چاہییں؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴ کھلوائیں۔

اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اس صفحے پر موجود ایک ایک تصویر بچوں کو دکھا کر آواز اور تصویر کی آواز بچوں کو سنائیں۔

طلبہ سے کہیں کہ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ کے پیچھے پیچھے یہی عمل دہرائیں۔اس طرح چار آوازوں کی تصاویر دکھا کر مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

- درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵ کھلوائیں۔ترتیب وار "ا" سے "پھ" تک ہلکی اور بھاری آوازیں بچوں سے پڑھوائیں۔ساتھ ساتھ ہلکی اور بھاری آوازوں کا فرق اصوات نکال کر سمجھائیں۔جیسے "ب" کی ہلکی آواز "ب بکری" اور پھر بھاری "بھ بھا"لو وغیرہ۔اِس طرح "پھ" تک مشق کروائیں۔
- جماعت کو دو مساوی گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ایک گروپ میں سے کوئی ایک طالب علم ہلکی آواز بولے جب کہ دُوسرا اِسی کی بھاری آواز۔یعنی ایک طالب علم بولے گا "ب" جب کہ دُوسرے گروپ سے کوئی ایک طالب علم اس کی بھاری آواز بولے گا "بھ"۔
- طلبہ کی مناسب حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

- بچوں کو پانچ گروپوں میں بٹھائیں۔
- ہر گروپ کا ایک لیڈر مقرر کریں۔
- ہر گروپ کو "ا" سے "پھ" تک بے ترتیب حروف تہجی کی ایک ایک کاپی فراہم کریں۔
- اس کاپی کے نیچے اتنی گنجائش ہو کہ دوبارہ ترتیب سے اس پر حروف تہجی لکھے جاسکیں۔
- ہر گروپ کو مل کر ترتیب سے حروف تہجی لکھنے کو کہیں۔گروپ لیڈر کو پانچ منٹ میں اپنا گروپ ورک مکمل کر کے باقی کلاس کے سامنے سنانے کو کہیں۔
- طلبہ کی مناسب حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

اوپر گروپ میں پیش کی گئی ترتیب کے حوالے سے پوری جماعت سے سوال کریں کہ کس گروپ نے ترتیب میں کوئی غلطی کی ہے۔کیا انھوں نے اس غلطی کو نوٹ کیا ہے۔نیز اس غلطی کو درست کیسے کیا جائے گا۔اس عمل میں طلبہ کے جوابات کو توجہ سے سنیں۔

جانچ:(۴منٹ)

بچوں سے باری باری حروف تہجی "ا سے پھ" تک زبانی سنے جائیں۔

گھر کا کام: (امنٹ)

باغ میں باجی بکری لائی	ہرے ہرے تھے پتے پھول
بھاگی بکری آگے آگے	باجی بھاگی پیچھے پیچھے

طلبہ گھر سے یاد کر کے آئیں گے اور اگلے روز جماعت میں سنائیں گے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-3

عنوان: حروفِ تہجی کی چھوٹی اشکال

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- حروفِ تہجی کی چھوٹی اشکال کی پہچان کر سکیں۔
- حرفِ تہجی "ب" کی چھوٹی شکلوں کو پہچان سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

- اُردو الفاظ میں سالم حروف کے ساتھ اُن کی مخلوط ملواں / چھوٹی شکلیں بھی استعمال ہوتی ہیں۔
- انگریزی کی طرح اُردو کے سالم حروف کو بڑی اور جڑواں حروف کو چھوٹی "ا، ب" کہہ سکتے ہیں۔
- "ب، پ، ت، ن، ی" کی چھوٹی شکللیں سب سے زیادہ اور اصل / سالم حروف سے خاصی مختلف ہوتی ہیں۔
- کچھ حروفِ تہجی ایسے ہیں کہ ان کی شکلوں کی شناخت باقی اکا دکا شکلوں کی کفالت کر لیتی ہے۔ جیسے "ج، د، ر، س، ص، ط، ع، ف، ک، ل، م، و۔
- یہ شکلیں جاننے کے بعد ان کی دوسری شکلیں کوئی مسئلہ نہیں ہوں گی۔ دو چشمی حروف کی چھوٹی اور سالم شکلیں ایک ہی ہیں ۔

تعارف: (۵منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں سے پوچھیں کہ:

- آپ کو نظمیں کیسی لگتی ہیں؟
- کیا آپ میں سے کوئی بچہ نظم سنا سکتا ہے؟

نظم سنانے والے بچے کے لیے تالیاں بجوائیں۔

بچوں کو کہیں کہ آج اگر میں آپ کو ایک نظم سناؤں تو آپ کو کیسا لگے گا؟ مناسب اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مُندرجۂ ذیل نظم سنائیں۔

بابا آیا، باجا لایا دروازے کی بجی ہے گھنٹی	بی امی نے شور مچایا بوبی دیکھو آیا کون؟
برا اُس نے منھ بنایا	ریڑھی والا بیر تھا لایا
کل بھی میں نے جا کر دیکھا	بابے کا باجا بجتا جائے
بوبی سن کر ہنستا جائے	ہنستا جائے، ہنستا جائے

بچوں کے ساتھ دو تین مرتبہ مناسب لب و لہجے اور اشاروں کے ساتھ دہرائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ:

- باجا کون بجا رہا ہے؟
- بی امی نے شور کیوں مچایا؟
- بوبی نے برا سا منھ کیوں بنایا؟
- آپ کے گھر کی گھنٹی بجے تو کیا کرتے ہیں؟
- ریڑھی والا کیا لے کر آیا تھا؟
- کیا آپ بیر کھاتے ہیں؟ کھاتے ہیں تو کیسے لگتے ہیں؟
- بابا کیسے باجا بجا رہا تھا، سارے بچے بابے کی طرح باجا بجا کر دکھائیں؟

بابا	باجا	بوبی	بجے	بیر

یہ الفاظ بورڈ پر لکھ کر بچوں کے سامنے دوبارہ بولیں۔

اس کے بعد اُن سے پوچھیں کہ ان سب میں کون سی آواز بار بار آ رہی ہے۔

بچوں سے "ب" اخذ کروانے کے بعد انھیں بتائیں کہ جب ہم ایک آواز یا حرف کو دوسرے حرف کے ساتھ ملاتے ہیں تو اس کی شکل بدل جاتی ہے ۔ حرفوں کی آدھی یا چھوٹی شکلیں جوڑنے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔ آج ہم "ب" کی مختلف چھوٹی شکلیں دیکھ کر اس کی پہچان کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

آج کی نظم میں ہم نے باجا بجاتے کس کو دیکھا تھا؟

طلبہ سے "بابا" اخذ کروانے کے بعد بورڈ پر لکھیں۔

"بابا" لفظ پر انگلی رکھیں اور پوچھیں اِس میں کون کون سے حرف / آوازیں ہیں؟

ب، ا، ب، اا خذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر "ب" کی آدھی شکل لکھیں اور بچوں کو بتائیں کہ "ب" جب "ا" کے ساتھ آتا ہے تو اس کی آدھی شکل ایسی ہوتی ہے۔

اب ان سے پوچھیں:

نظم میں شور کس نے مچایا تھا؟

بچوں سے "بی امی" اخذ کروانے کے بعد "بی" تختۂ تحریر پر لکھیں۔

"بی" لفظ پر انگلی رکھیں اور پوچھیں اس میں کون کون سے حروف / آوازیں ہیں۔

ب، ی کی آوازیں بچوں سے اخذ کروانے کے بعد انھیں بتائیں کہ جب حرف "ب، حرف "ی" کے ساتھ جوڑ ملاتا ہے تو اس کی شکل ایسی بنتی ہے۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ درسی کتاب کے صفحہ ٦ پر دی گئی شکل کو بورڈ پر لکھیں اور پہچان کروائیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ ان کا سکول کتنے بجے لگتا ہے؟ جواب سن کر شاباش دیں

لفظ "بجے" تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے پوچھیں:

اس لفظ "بجے" میں کون کون سی آوازیں ہیں؟

بچوں سے "ب"، "ج" اور "ے" اخذ کروانے کے بعد انھیں بتائیں کہ جب حرف "ب"، حرف "ج" کے ساتھ جوڑ ملاتا ہے تو اس کی شکل ایسی بنتی ہے۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ درسی کتاب کے صفحہ ٦ پر دی گئی شکل کو بورڈ پر لکھیں اور پہچان کروائیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ نظم میں ہم نے ایک لڑکے کا نام پڑھا تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے؟

"بوبی" نام اخذ کروانے کے بعد اسے تختۂ تحریر پر لکھیں اور سابقہ انداز سے "ب"، "و" اور "ب"، "ی" کی آوازیں اخذ کروائیں اور بوبی کے نیچے تختۂ تحریر پر لکھ کر "ب" کو "و" کے ساتھ ملوائیں، آدھی شکل (جو درسی کتاب کے صفحہ ٦ پر دی گئی ہے) بورڈ پر لکھیں اور پہچان کروائیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ اگر آپ نے بیر کھائے ہیں تو ان کا رنگ کیسا تھا؟

لفظ "بیر" تختۂ تحریر پر لکھیں۔ اس کے حروف / آوازیں طلبہ سے اخذ کروائیں اور نیچے تختۂ تحریر پر لکھ کر "ب" کو "ی" کے ساتھ ملوائیں آدھی شکل (جو درسی کتاب صفحہ ٦ پر دی گئی ہے) بورڈ پر لکھیں اور پہچان کروائیں۔

اسی طرح لفظ "بر" میں "ب" کو "ر" کے ساتھ ملوائیں شکل اور آوازوں کی پہچان کے لیے درج بالا طریقہ اختیار کریں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ٦ کھلوائیں۔

انھیں بتائیں کہ میں بورڈ پر باری باری لفظ لکھوں گا آپ نے اس کو پڑھ کر (صفحہ ٦ کی طرف اشارہ کر کے) یہاں تلاش کرنا ہے۔

بورڈ پر سب سے پہلے "ب" لکھیں بچوں سے پڑھوائیں اور پھر تلاش کرنے کو کہیں۔

سب سے پہلے تلاش کرنے والے بچے کے لیے تالیاں بجوائیں۔

پھر "ب" کی آدھی شکل اور "با" لکھیں اور پھر تلاش کرنے کو کہیں۔

اس طرح یہی سرگرمی "ب" کی "ی"، "ج"، "و"، "ی" اور "ر" کی پہچان کے لیے دہرائیں۔

اختتام: (۳ منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔

ان سے کہیں کہ ب، ا، با سے لے کر ب، ر، بر تک (انگلی سے اشارہ کر کے بتادیں) باری باری جوڑیوں میں پڑھیں۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ گھوم پھر کر نگرانی اور مدد کرتے رہیں گے۔

جانچ: (۴ منٹ)

- بچے جوڑیوں میں کام ختم کریں تو تختۂ تحریر پر لکھی ہوئی "ب" کی آدھی شکلوں کو مٹا کر پوچھیں کہ:
- ب، الف کے ساتھ ہو گی۔۔۔۔۔۔۔
- ب، ی کے ساتھ ہو گی۔۔۔۔۔۔
- ب، ج کے ساتھ ہو گی۔۔۔۔۔۔
- ب، و کے ساتھ ہو گی۔۔۔۔۔۔
- ب، ے کے ساتھ ہو گی۔۔۔۔ایسی
- ب، ر کے ساتھ ہو گی۔۔۔۔ایسی
- جماعت کے مختلف طلبہ کو موقع دیں کہ وہ خالی جگہ پر "ب" کی ملواں شکل لکھ سکیں۔ "ب" کی تمام جڑواں شکلوں کی پہچان کرائیں اور بچوں کی حوصلہ افزائی شاباش دے کر اور تالیاں بجوا کر کریں۔

گھر کا کام: (۱ منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶ پر ب کی چھوٹی شکلوں پر پنسل پھیر کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 | سبق نمبر-4

عنوان: دو حرفی ارکان

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ مختصر لفظ میں آوازوں کو پہچان کر ادا کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

- بچوں کو حروف کی آوازیں سکھانے کے بعد سیکھی ہوئی آوازوں کی مدد سے ارکان بنانا سکھایا جاتا ہے۔
- رکن بنانا، حروف کی آواز کے بعد اور الفاظ بنانے سے پہلے کا مرحلہ ہے۔
- اس میں بچے آوازوں کی آمیزش کرتے ہیں۔
- دو آوازوں کو ملا کر انھیں ادا کرنا سیکھتے ہیں جو بعد میں لفظ اور پھر جملہ بنانے کی بنیاد بنتی ہے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ:

- کسی نے تتلیاں دیکھی ہیں؟
- آپ کو تتلیاں کیسی لگتی ہیں؟
- تتلیاں کہاں ہوتی ہیں؟
- تتلیاں کیسے اڑتی ہیں؟
- کیا آپ میں سے کوئی بچہ تتلی کی طرح اُڑ کر دکھا سکتا ہے؟

سب بچے تتلی کی طرح اُڑنے کی اداکاری کریں۔ حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

بچوں سے کہیں کہ آج ہم تتلیوں کے بارے میں ایک پیاری سی کہانی سنتے ہیں۔

ایک باغ میں پانچ تتلیاں رہتی تھیں۔ جن کے نام ا، ب، بھ، ت اور تھ تھے۔ یہ ساری تتلیاں آپس میں گہری دوست تھیں۔ ان میں "ا" سب سے بڑی اور سمجھ دار تھی۔ اسی باغ میں ایک بلبل بھی رہتا تھا۔ جس کا نام "جوجو" تھا۔ تتلیوں اور بلبل کی آپس میں دوستی تھی۔ سب تتلیاں صبح سویرے باغ کی سیر کو نکل جاتیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

بچوں سے پوچھیں:

- باغ میں کتنی تتلیاں تھیں؟
- بلبل کا نام کیا تھا؟
- تتلیوں کے نام کیا تھے؟
- ان کی دوستی کس سے تھی؟

اب کہانی کا سلسلہ دوبارہ جوڑیں:

ایک دِن بلبل نے ان تتلیوں کو بتایا کہ دُوسرے باغ میں مالی نے ایک جھولا لگایا ہے۔ جس پر تتلیاں جھولا جھول رہی ہیں۔ "ا" اپنی دوست تتلیوں کو وہاں لے گئی۔ چوں کہ جھولا بہت اُونچا تھا، اِس لیے "ا" کے علاوہ سب کو اُس پر بیٹھتے ہوئے ڈر لگا۔ "ا" نے اُنھیں تسلی دی کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ میں آپ کے ساتھ باری باری مل کر جھولا جھولتی ہوں۔ جھولے پر دائیں طرف "ب" بیٹھ گئی۔۔

استاد صاحب / استانی صاحبہ تختۂ تحریر پر لکھے "ب"۔ اس کے بائیں طرف "ا" بیٹھی

"ب" کو "ا" سے ملا کر لکھیں۔ با

بچوں سے کہیں کہ "ب" کو "ا" سے ملا کر نئی شکل بن گئی۔ با

اس کی آواز کیا ہو گی؟ بچوں سے "با" کی آواز اخذ کروائیں۔

اب باقی تتلیاں بھی "ا" کے ساتھ مل کر باری باری جھولا جھولتی رہیں۔

استاد صاحب / استانی صاحبہ تختۂ تحریر پر باری باری "پ"، پھ، ت اور تھ کو "ا" سے ملا کر دو حرفی ارکان بناتے جائیں۔ بچوں سے ان کی آوازیں اخذ کرواتے جائیں۔ اس طرح آخر میں کہانی کا اختتام کرتے ہوئے کہیں کہ "یوں سب تتلیوں نے "الف" کے ساتھ مل کر خوشی خوشی جھولے کا مزہ لیا۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

- بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶ کھلوائیں۔
- اس پر دیے ہوئے دو حرفی ارکان کی پوری، آدھی اور دو حرفی شکل اور آوازوں کی پہچان کے لیے پہلے خود ایک ایک حرف کو پڑھیں اور اس کی پہچان کروائیں۔
- اس حرف کی اکیلی آواز کو "ا" کی آواز کے ساتھ ملا کر بچوں کو سنائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ آپ سے سن کر دوبارہ بولیں۔
- جس حرف کی آواز ادا کر رہے ہیں اس پر انگلی رکھیں۔
- یوں "ا" سے "ی" تک مشق کرائیں۔
- استاد صاحب / استانی صاحبہ اپنی سہولت سے ایک دن میں دو یا زائد حروف کے ارکان اور آوازوں کی مشق کرا سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ میں تختۂ تحریر پر دو آوازوں کی شکلیں لکھوں گا / گی۔ آپ نے ان کی آوازوں کو ملا کر ادا کرنا ہے۔
- سب سے پہلے صحیح جواب بتانے والے بچے کے لیے ہم سب تالیاں بجائیں گے۔
- اب تختۂ تحریر پر پہلے "ت" لکھیں اور اس کی آواز اخذ کروائیں۔
- پھر اس کے ساتھ "ا" لکھیں۔ اور اس کی آواز اخذ کروائیں۔
- اس کے بعد "تا" کی طرف اشارہ کر کے پوچھیں کہ اس کی آواز کیا ہو گی۔
- درست جواب دینے والے بچے کے لیے تالیاں بجوائیں۔
- یہی سرگرمی تمام حروفِ تہجی کے دو حرفی ارکان بنانے کے لیے اختیار کی جا سکتی ہے۔
- استاد صاحب / استانی صاحبہ اپنی سہولت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ایک دن کے لیے الفاظ کی تعداد کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔

اختتام:(۳ منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ دو آوازوں کے ملنے سے ایک نئی آواز بن جاتی ہے۔ جیسے "ت" اور "ا" کے ملنے سے "تا" بنتا ہے۔ بچوں سے "تا" کی آواز اخذ کروائیں۔ بچوں سے پوچھیں اس نئی آواز "تا" کا نام کیا ہو گا۔ (بتائیں اس کو رکن کہتے ہیں) دہرائیں کہ دو آوازوں سے مل کر جو نئی آواز بنتی ہے اسے "رکن" کہتے ہیں۔ رکن کا تصور پختہ کرنے کے لیے چار پانچ اور ارکان اخذ کروائیں۔

جانچ:(۴ منٹ)

- تختۂ تحریر پر دو حرف لکھ کر رکن بنوائیں اور آواز بھی پوچھیں۔
- تا، پا، با، بھا ارکان بولیں اور بچے لکھ کر دکھائیں۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

"ا، ب، بھ" کے ساتھ اپنی پسند کے دو حرف ملا کر رکن لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 **سبق نمبر-5**

عنوان: الف (حرف + ردیف) دو حرفی ارکان بنانا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ الف: (ردیف + حرف) سے دو حرفی ارکان بنا سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی حرفِ صحیح سے "الف" جڑنے سے اس حرف کی آواز "با" کی طرح اوپر اٹھتی ہے۔
- ردیف الف (پہلے حرفِ علت کے ساتھ) تمام حروفِ تہجی جوڑ کر الفاظ (آ، جا، لا) اور رکن (صا، ضا) وغیرہ پڑھائے جائیں۔
- حرف بہ حرف پڑھاتے ہوئے حروف کی چھوٹی شکلوں پر طلبہ کی خصوصی توجہ مبذول کرائی جائے۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ کون سے رکن ہیں جو ہم بولتے ہیں / سنتے ہیں۔
- متوقع جواب ہو گا: "با، پا، تا"۔
- اگر طالب علم نہ بتا سکیں تو اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ خود بتا دیں۔
- جس طرح الف سے دو حرفی ارکان بنائے جا رہے ہیں۔ اسی طریقے سے "و" اور "ی" سے بھی دو حرفی ارکان بنانے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ:

- جماعت میں ان کا دوست کون ہے؟
- کیا آپ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھنا پسند کرتے ہیں؟
- جب آپ کا دوست پریشان ہو تو آپ کیا کرتے ہیں؟

آج ہم "ا" کی دوستی کروائیں گے باقی حرفوں کے ساتھ اور دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے دوستوں کی کیا مدد کرتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

جماعت میں سے دس بچوں کو بلائیں اور اُن سے تختۂ تحریر پر مختلف حروف کی آدھی شکلیں بنوائیں۔ ساتھ ہی ان حروف کی آوازیں بھی سنانے کو کہیں۔

بچوں کو بتائیں کہ "ا" سے پہلے اگر کوئی حرف آئے تو الف کی آواز /آ/ ہوتی ہے۔ سب بچوں سے آواز ادا کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

- تختۂ تحریر پر "ب" لکھیں۔ بچوں سے اس کی آواز پوچھیں۔
- جواب دینے والے بچوں کو شاباش دیں اور اِس کی آواز خود بھی دہرائیں۔
- بچوں سے پوچھیں حرف "ب" کی دوستی کس حرف سے کرانی ہے"؟
- جواب "ا" اخذ کرانے کے بعد "ب" کی آدھی شکل تختۂ تحریر پر لکھیں۔ اب اس کے سامنے "ا" لکھ کر دونوں حرفوں کی آواز پہلے بچوں سے اخذ کروائیں پھر خود "با" کی آواز بچوں کو سنائیں۔
- اب باری باری "ا" کو دوسرے حروفِ تہجی کے ساتھ لکھیں۔ ان کی آوازیں بچوں سے اخذ کروائیں اور ان کے ارکان بورڈ پر لکھتے جائیں۔
- لکھنے کے بعد ان پر انگلی رکھیں اور بچوں سے پہلے ان حروف کی الگ الگ آوازیں سنیں۔
- اس کے بعد ارکان کی آوازیں سنیں۔
- حروفِ تہجی "ب، بھ پ، پھ، ت، تھ، ٹ، ٹھ، ج، جھ۔۔۔۔" کے ساتھ ملا کر ارکان بنانے کا عمل تختۂ تحریر پر لکھیں۔ بچوں سے بولنے کی مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

- بچوں سے درسی کتاب کا سبق نمبر ۶ اور صفحہ نمبر ۸ کھلوائیں۔
- کتاب پر انگلی رکھ کر "الف" کا استعمال بہ طورِ ردیف "الف" سے "چ" تک پڑھوائیں۔
- خود آگے آگے بولتے جائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے سن کر بولتے جائیں۔
- ساتھ ساتھ ان حرفوں کی آدھی اور پوری اشکال کی دہرائی بھی کرتے جائیں۔

اختتام:(۳ منٹ)

آج سکھائے گئے تصور کو پختہ کرنے کے لیے اہم باتوں کو دُہرا دیں۔

جانچ:(۴ منٹ)

تختۂ تحریر پر یہ حروف لکھیں اور جماعت میں سے پانچ سات طلبہ کو باری باری پڑھنے کو کہیں۔

ب	+	1	=	با
ت	+	ا	=	تا
چ	+	ا	=	چا
س	+	1	=	سا
ف	+	ا	=	فا

گھر کا کام:(امنٹ)

"ا"، "و" اور "ی" سے پہلے کوئی حرفِ تہجی لکھ کر اس سے ایک ایک رکن گھر سے لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 　　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-6

عنوان:(ے اور ی: ردیف) دو حرفی ارکان

کٹویں: دو حرفی ارکان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔
- "ی" اور "ے" والے ارکان کی ادائی، آوازوں میں فرق اور نئے ارکان / الفاظ بنانے کی مشق کر سکیں۔
- کٹویں دو حرفی ارکان بنا سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

- "ی" اور "ے" کی آواز ہمارے ماحول میں بہت سے الفاظ میں بولی جاتی ہے۔ جیسے تارے،، کیلے، تالے، تالی، بکری وغیرہ
- تالی، تھالی، تالے، جالے جیسے ملتی جلتی آوازوں والے لفظ بول کر ی اور ے کا فرق واضح کیا جاسکتا ہے۔
- ی کی آواز "ای" کی مانند اور "ے کی آواز "عام طور پر "اے" کے برابر ہوتی ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں کو بتائیں

- آج آپ کے درمیان سوال و جواب کا مقابلہ ہو گا۔ جو گروپ جیت جائے گا، اُس کے لیے تالیاں بجوائی جائیں گی۔
- بچوں کے چار گروپ بنائیں۔
- ان سے کہیں کہ وہ آپس میں مشورہ کر کے جواب دیں۔

- تختۂ تحریر کو چار حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر حصے میں ایک ٹیم کا نام لکھیں۔ نام بچوں سے پوچھ لیں کہ وہ اپنی ٹیم کے لیے کون سا نام منتخب کرتے ہیں۔
- ہر سوال کا جواب اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر جواب دینے والے بچے کی ٹیم کے نام کے سامنے لکھتے جائیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ:

- وہ کون سا پھل ہے جو سرخ بھی ہوتا ہے اور پیلا بھی۔ ذائقے میں میٹھا ہوتا ہے۔ اس کے نام کی پہلی آواز "س" ہے؟
- بچوں سے "سیب" اخذ کروائیں اور بورڈ کے ایک حصے میں لکھیں۔
- دو کے بعد کون سا ہندسہ آتا ہے؟
- بچوں سے "تین" اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر کے دوسرے حصے میں لکھیں۔
- ایک گاڑی ہے جو بہت لمبی ہوتی ہے۔ اس کی آواز چھک چھک کرتی ہے؟
- بچوں سے "ریل گاڑی" اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر کے تیسرے حصے میں لکھیں۔
- اتوار کے بعد کون سا دن آتا ہے؟
- بچوں سے "پیر" اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر کے چوتھے حصے میں لکھیں۔

جیتنے والی ٹیم کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

- استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں کو بورڈ پر لکھے ہوئے لفظ "سیب کی طرف متوجہ کریں۔ بچوں سے پوچھیں:
- اس میں کتنے ارکان اور آوازیں ہیں۔ "سے ب" اخذ کروا کر سیب کے نیچے "س + ے + ب" لکھیں۔
- یہی سرگرمی "ے" والے دوسرے الفاظ کے ساتھ دہرائیں۔
- استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں کو تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے لفظ "تین" کی طرف متوجہ کریں۔ بچوں سے پوچھیں:
- اس میں کتنے ارکان اور آوازیں ہیں "تی + ن" اخذ کروا کر اس کے نیچے ت + ی + ن" لکھیں اور بچوں کو بتائیں کہ "ی" اور "ے" دونوں مختلف آوازیں رکھتے ہیں۔ "ے" کی آواز "اے" اور "ی" کی آواز "ای" کی طرح ہوتی ہے۔ ان کی جڑواں شکل ایک ہی ہے۔ ی کی آدھی شکل (جو لفظ "پیر" اور "ریل" میں ہے) دکھا کر بچوں کا تصور پختہ کریں۔
- بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ ۱۲ کھلوائیں۔ انھیں کہیں کہ وہ "ی" کے ساتھ ایک ایک حرف لگا کر باری باری ایک ایک رکن بنائیں۔

استاد صاحب / استانی صاحبہ نمونے کے طور پر " ای، بی، بھی، پی، پھی " درسی کتاب پر دِیے ہوئے پہلے پانچ حروف کے ارکان بنا کر بچوں کو اپنے پیچھے بولنے کی مشق کروائیں۔ اب تمام بچوں سے ایک ایک رکن "الف" تا "ی" بنوا کر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

- بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ ۱۴ کھلوائیں۔
- انھیں کہیں کہ وہ "ی" کے ساتھ ایک ایک حرف لگا کر باری باری ایک ایک رکن بنائیں۔

- استاد صاحب / استانی صاحبہ نمونے کے طور پر ای، بی، بھی، پی، پھی "درسی کتاب پر دیئے ہوئے پہلے پانچ حروف کے ارکان بنا کر بچوں کو اپنے پیچھے بولنے کی مشق کروائے۔ اب تمام بچوں سے ایک ایک رکن الف تا ی بنوا کر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سر گرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

- درسی کتاب کے صفحہ ۱۶ پر دو حرفی کٹویں الفاظ کی مشق کروانے کے لیے چارٹ نمبر ایک کا انتخاب کریں۔
- تختۂ تحریر پر دو حرف لکھتے جائیں۔ بچوں سے ان کی آوازیں اخذ کروانے بعد آگے لکھیں۔ مثال کے طور پر ٹھ، ا= ٹھا۔ پہلے "ٹھ" لکھیں۔ بچوں سے اِس کی آواز اخذ کرائیں۔ پھر "ا" لکھیں اور اس کی آواز اخذ کروائیں۔ آخر میں پوچھیں ان سے کون سا رکن بنے گا۔ "ٹھا" اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر لکھ دیں۔

اس طرح پہلا چارٹ "ٹھا" سے "ے" تک مکمل کروائیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبا کو جوڑیوں میں صفحہ 12، 14 اور 16 پر دِیے ہوئے "ی"، "ے" اور کٹویں حروف کا ایک ایک چارٹ منتخب کر کے آپس میں ایک دوسرے کو سنانے کو کہیں۔

جانچ:(۴منٹ)

صفحہ 12، 14 اور 16 پر دِیے ہوئے "ی"، "ے" اور کٹویں حروف کے اسباق میں سے سے ایک ایک رکن مختلف بچوں کو کھڑا کر کے سنیں۔ مناسب راہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

"ی"، "ے" اور کٹویں حروف سے ایک ایک رکن بنا کر کاپیوں پر لکھ کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-7

عنوان: یائے، ی، (جملے / الفاظ) واؤ حروفِ تہجی بطورِ حرفِ صحیح

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یائے، ی، (جملے / الفاظ) واؤ حروفِ تہجی کو بطورِ حرفِ صحیح درست بناوٹ کے ساتھ لکھنا۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر وغیرہ

معلومات برائے اساتذہ:

حروفِ صحیح (Consonants) قواعد کے لحاظ سے وہ حروف ہیں جو اپنی آواز رکھتے ہوں اور ایک خاص آواز ادا کرتے ہوں۔ ان حروف کی اپنی ایک خاص شکل ہوتی ہے۔ جب کوئی مصوتہ (**حرفِ علت**) حرفِ صحیح سے ملتا ہے تو وہ حرفِ صحیح کی آواز میں تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ اردو میں حرفِ صحیح ب، بھ، پ، پھ، ت، تھ، ٹ، ٹھ، ث، ج، جھ، چ، چھ، ح، خ، د، دھ، ڈ، ڈھ، ذ، ر، رھ، ڑ، ڑھ، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، کھ، گ، گھ، ل، لھ، م، مھ اور ن ہیں۔ ان میں سے "ا، ی، و، ہ" حرفِ صحیح بھی ہیں اور **علّت** بھی۔ پیش، زبر، زیر صرف **علّت** ہیں اور حرفِ صحیح نہیں۔

مُصَوّتہ یا حروفِ عِلّت (Vowel) حروف کا ایک **مجموعہ** یا قسم ہے جو دیگر حروف (صحیح) سے جب ملتے ہیں تو ان کی آواز میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ اُردُو اور عربی میں سات مصوتے ہیں جو ي، ے، ا، و، زبر، زیر، پیش ہیں۔ کئی لوگ تشدید، مد اور جزم کو بھی مصوت حروف ٹھہراتے ہیں۔

بچوں کو جملہ پڑھنا اور بنانا سکھانے سے پہلے اساتذہ بچوں کو یائے، ی اور واؤ کا بطورِ حرف علت اور حرفِ صحیح پہچان اور استعمال "دیکھو اور بولو" کے قاعدے کے تحت سکھائیں۔

- واؤ ملفوظی لفظ / رکن کے شروع میں آتی ہے۔ اس کی بھرپور آواز "وَ" میں ہوتی ہے، "وہاں"، "وادی: وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔ واؤ علت کی آواز لفظ "ووٹ" میں سیکھی جا سکتی ہے۔
- "ی" ملفوظی بھی لفظ یا رکن کے شروع میں آتی ہے اس کی بھرپور آواز "یہ" میں ہوتی ہے۔ جیسے "یار"، "یہاں"، "یخ"، "یتیم" وغیرہ۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں:

- کس کس بچے کو الف سے لے کر ے تک حروفِ تہجی لکھنا آتے ہیں؟
- ایک بچے کو کھڑا کر کے تختۂ تحریر پر کچھ حروف لکھنے کو کہیں۔
- پھر کسی دُوسرے بچے سے اگلے حروف لکھنے کو کہیں۔
- اس طرح چار سے پانچ بچوں سے پورے حروفِ تہجی لکھوالیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

تمام بچوں سے کہیں کہ تختۂ تحریر پر "ا" سے "ے" تک لکھے ہوئے حروفِ تہجی دیکھ کر ایک ساتھ دہرائیں۔

بچوں سے "واؤ" اور "ی" انگلی کی مدد سے ہوا میں بنانے کو کہیں۔

بچوں سے کہیں کہ آج ہم "واؤ" اور "ی" کو درست بناوٹ سے لکھنے کی مشق کریں گے اور ان سے الفاظ اور جملے بھی بنائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

تختۂ تحریر پر "و" لکھیں اور پوچھیں:

- یہ کیا ہے؟
- اس کی آواز کیسی ہے؟
- اس سے کون سے الفاظ شروع ہوتے ہیں۔
- کیا ہماری جماعت میں کسی کا نام واؤ سے شروع ہوتا ہے۔
- جن بچوں کا نام وقار، واجد، وارث، وہاب، وجاہت، وجیہہ، واصف، وحید، وردہ، ولید وغیرہ ہے۔ اُن سے کہیں کہ وہ آئیں اور تختۂ تحریر پر اپنا نام لکھیں۔
- بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

اس سرگرمی کے بعد بچوں کے لیے کہیں کہ:

- ناموں کے علاوہ کچھ اور چیزیں بھی "واؤ سے بنتی ہیں۔ وہ تختۂ تحریر پر لکھیں:

ورق	وادی	وقت	وطن	وبا	وردی

اس کے بعد تختۂ تحریر پر "ی" لکھیں۔

- یہ کیا ہے؟
- اس کی آواز کیسی ہے؟

- اس سے کون سے الفاظ شروع ہوتے ہیں۔
- کیا ہماری جماعت میں کسی کا نام "ی" سے شروع ہوتا ہے۔
- جن بچوں کا نام یمنیٰ، یحیٰی، یاسر، یعقوب، یسریٰ، یاور، وغیرہ ہے، ان سے کہیں کہ وہ آئیں اور تختۂ تحریر پر اپنا نام لکھیں۔ تختۂ تحریر پر لکھنے والے بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

اس سرگرمی کے بعد بچوں سے کہیں کہ

- ناموں کے علاوہ کچھ اور چیزیں بھی "ی" سے بنتی ہیں، وہ تختۂ تحریر پر لکھیں:

، یاک، یویو،،،، یوگا، یونان، یوریا،، یثرب یا دو غیرہ۔

یکہ	یاک	یویو	یمن	یونیورسٹی	یوٹیوب	یورپ	یار

لفظ لکھنے کے بعد بچوں سے ان کے متعلق سوالات بھی کریں: جیسے

- کیا یکہ آپ کا دیکھا ہوا ہے؟
- یونیورسٹی کیا ہوتی ہے؟
- یوٹیوب کون کون استعمال کرتا ہے؟
- یار کسے کہتے ہیں؟

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

بچوں کو پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم کریں۔ مندرجہ ذیل الفاظ اور جملے تختۂ تحریر پر لکھیں۔

یاک	یہ یاک ہے۔	وہ یاک ہیں۔
یویو	یہ یویو ہے۔	وہ یویو ہیں۔
وادی	یہ وادی ہے۔	وہ وادی ہے۔
وہ	وہ یکہ ہے۔	وہ دادی ہے۔

بچوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ ۲۵ اور ۲۶ پر ان الفاظ اور جملوں کو تلاش کر کے اپنی اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

استاد صاحب / استانی صاحبہ اس سرگرمی کے دوران جماعت میں چکر لگا کر بچوں کی مشق کی نگرانی کریں۔ مناسب راہ نمائی بھی ساتھ ساتھ کرتے رہیں۔

اختتام: (۳ منٹ)

دو تین طالب علموں سے پوچھیں آج ہم نے کون سے حرف لکھنا سیکھے ؟

"واؤ" اور "ی" کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکلوں کی پہچان درسی کتاب پر دِیے گئے لفظوں میں استعمال سے واضح کریں۔

جانچ: (۴ منٹ)

تختۂ تحریر پر مندرجۂ ذیل خالی جگہ والے الفاظ اور جملے لکھیں۔ اور مختلف بچوں سے بورڈ مار کر سے خالی جگہ پر "و"، "ی" لگا کر پُر کرنے کو کہیں۔

——— یاک ہے۔

یو ———

یہ ------ یو ہے۔

——— ادی۔

یہ داد ——— ہے

وہ ——— کہ ہے۔

با ——— اجی نے ——— وٹ ڈالا

گھر کا کام: (۱ منٹ)

بچوں سے کہیں کہ اپنی درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۷ پر "و" اور "ی" کو لکھنے کی مشق کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-8

عنوان: یائے معدولہ / واؤ معدولہ بطورِ حرفِ صحیح کے حامل الفاظ / جملے

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ یائے / واؤ معدولہ کے حامل الفاظ پڑھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

- وہ 'ی' جو لکھنے میں تو آتی ہے لیکن اپنے سے پہلے حرف کے ساتھ تلفظ میں مل جاتی ہے اور اسکا اپنا تلفظ زیادہ نہیں ابھرتا۔ جیسے پیار، خیال، کیا، سویا، بویا، کھایا، رویا وغیرہ۔
- "ی" کی معروف آواز "ای" کی مانند اور "ے کی آواز" عام طور پر "اے" کے برابر ہوتی ہے۔
- واؤ معدولہ اُس واؤ کو کہتے ہیں جو لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ خواب، خوش وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۷ پر اس کے لیے سبق موجود ہے۔
- اساتذہ یہ سبق دو پیریڈز میں الگ الگ واؤ معدولہ / یائے معدولہ کے اسباق درسی کتاب کے صفحات کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھائیں۔ یہاں دونوں الفاظ کے لیے سرگرمیاں ایک ہی موضوع کے تحت لکھی جارہی ہیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ:

- رات کو آپ کتنے بجے سوتے ہیں؟
- صبح ناشتے میں کیا کھاتے ہیں؟
- کیا آپ کے گھر میں لان یا کیاری ہے؟

- اس میں آپ لوگوں نے کیا بویا ہوا ہے؟
- آپ کو کوئی تنگ کرے یا ستائے تو آپ کیا کرتے ہیں؟
- آپ کس بات پہ خوش ہوتے ہیں؟
- خواب میں کیا دیکھتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۸ کھلوائیں

اس پہ موجود بچے کی تصویر دکھا کر پوچھیں کہ:

- آپ کے خیال میں یہ بچہ کیا کر رہا ہے؟ ب
- بچوں سے "سویا" اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر لکھیں "سویا"۔
- اگر یہ لڑکی ہے تو یہ کیا کر رہی ہے؟ "سوئی ہوئی ہے" اخذ کروانے پر دوبارہ بورڈ پر لکھیں "سوئی"۔
- اگر بہت سے لوگ سو رہے ہوں تو پھر کیا کہتے ہیں؟ "سوئے" اخذ کرانے کے بعد بورڈ پر لکھیں "سوئے"۔
- طلبہ سے باری باری تختۂ تحریر پر لکھے "سویا، سوئی، سوئے" کے ارکان پوچھ کر اُن کا جوڑ بنوائیں۔ ساتھ ساتھ "ی" معدولہ کی تینوں شکلوں "یا، ئی، ئے" اور ان کی آوازوں کی وضاحت خود آواز ادا کر کے بتائیں۔

اب بچوں سے پوچھیں کہ

- ان کا یونیفارم کس نے دھویا؟
- جواب اخذ کرانے کے بعد تختۂ تحریر پر لکھیں "دھویا۔

صفحہ نمبر ۶۷ پر موجود دُوسرے بچے کی تصویر دکھا کر اسی طرح سوال کریں۔

- کیا یہ بچہ پریشان ہے یا خوش؟
- خوش اخذ کروانے کے بعد "خوش" تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- اس کے ارکان بچوں سے پوچھیں۔
- واضح کریں کہ اس لفظ میں "واؤ" لکھی جاتی ہے لیکن بولی نہیں جاتی۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

یہ پانچ لفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں:

کھویا	دھویا	بویا	کھایا	پایا

بچوں سے کہیں کہ میں باری باری ایک ایک لفظ کو تختۂ تحریر پر لکھا گیا ایک ایک لفظ پڑھوں گا/گی۔

آپ اپنی کتاب کے صفحہ ۲۸ پر ان الفاظ کو تلاش کر کے بتائیں۔ جو بچہ سب سے پہلے بتائے اس کے لیے تالیاں بجوائی جائیں گی۔

آمنہ نے ہار کھویا۔ طوطا پایا۔ جامی نے کھانا کھایا۔ ان جملوں کی تدریس کے لیے بھی اوپر والے طریقے کو اپنایا جائے گا۔

اس کے بعد یہ پانچ لفظ تختۂ تحریر پر لکھیں:

خواب	خود	خوش	خوشی	خواہ

اوپر کرائی گئی سرگرمی کی طرح مُندرجہ بالا الفاظ سے بھی (صفحہ 67) سرگرمی کا اہتمام کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

مشق نمبر 2۔ اُستاد صاحب / استانی صاحبہ آواز بلند پڑھیں اور بچوں سے کہیں وہ اس کے پیچھے پیچھے اپنی درسی کتاب کے اس لفظ پر انگلی رکھ کر بولتے جائیں۔

اس کے بعد استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں سے کہیں کہ وہ جوڑیوں میں یہ کھیل کھیلیں گے۔ کوئی ایک بات ہر جوڑی کو سرگوشی میں بتائی جائے گی۔ اس جوڑی نے ہوا میں لکھنا ہے۔ باقی ساری کلاس بوجھے گی کہ کیا لفظ لکھا گیا ہے۔

رویا، گایا، لایا، دھویا، سویا، بویا، خواب، خوش، خود

ان الفاظ کو بچوں کے کان میں سرگوشی کریں۔ لکھنے اور بوجھنے والے بچے کی خوب حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

اختتام:(۳ منٹ)

سارے سبق کا خلاصہ پیش کیا جائے گا۔

جانچ:(۴ منٹ)

جماعت سے مختلف بچوں کو کھڑا کریں اور تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ اور جملے بلند آواز میں پڑھنے کو کہیں۔

- سویا، سوئی، سوئے
- کھویا، دھویا، بویا، کھایا، پایا

- آمنہ نے ہار کھویا۔ طوطا پایا۔ جامی نے کھانا کھایا۔
- عون اپنا خواب سناؤ۔
- صابر اپنی کوئی خواہش بتاؤ۔

گھر کا کام: (امنٹ)

گھر سے کوئی سے تین لفظ یاد کر کے آنے ہیں جن کے آخر میں "یا" ہو یا جن میں واؤ لکھنے میں تو آتا ہے، لیکن بولنے میں نہیں آتا۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-9

عنوان:زیر،زبر،پیش،جزم

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ(زیر،زبر،پیش،جزم)وغیرہ حرکات کی تبدیلی سے الفاظ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں

مواد:

نصابی کتاب،تختۂ تحریر،زیر،زبر پیش کی مثالوں پر مشتمل فلیش کارڈ،بورڈ مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

- زبر،زیر،پیش،جزم وہ حرکات ہوتی ہیں جو حروف پر اعراب کی صورت میں لگائی جاتی ہیں۔ان سے کسی لفظ کے صحیح تلفظ کا علم ہوتا ہے۔
- زبر،الف کی مختصر آواز دیتی ہے۔یہ کسی حرف کے اُوپر لکھی جاتی ہے(ـَ)مثلاً جَب،سَب
- زیر"ی"کی آواز دیتی ہے۔یہ کسی حرف سے نیچے لکھی جاتی ہے(ـِ)مثلاً کِس،جِس
- پیش کسی حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے۔یہ"اُ"کی آواز دیتی ہے۔اس کی علامت(ـُ)ہوتی ہے۔مثلاً اُس،پُل
- سکون یا جزم کی علامت اُردو کے ہندسے ۸ کی طرح ہوتی ہے۔وہ حرف جو متحرک نہ ہو،وہ ساکن کہلاتا ہے۔ہر لفظ میں متحرک اور ساکن حرف ہوتے ہیں۔اُردو کے ہر لفظ کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

- بورڈ پر زیر،زبر،پیش کی حرکات لکھیں۔
- بچوں کو باری باری ایک ایک حرکت کا نام اور اس کی آواز بھی بتائیں۔مثلاً زبر کی حرکت کے بارے میں بتائیں۔۔یہ زبر ہے(ـَ)زبر،الف کی آواز دیتی ہے۔جیسے"جَب"میں"ج"کے اُوپر زبر نے"اَ"کی آواز پیدا کی۔
- زیر کی شکل(ـِ)اور آواز"ای"کی وضاحت کی جائے گی۔
- اِسی طرح پیش کی شکل(ـُ)اور آواز"اُو"کی وضاحت مثالوں سے کی جائے گی۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

باری باری مُندرجۂ ذیل حروف پر مبنی فلیش کارڈ طلبہ کو دکھائیں۔ فلیش کارڈز پر جملوں میں ایک جیسے دو لفظ لکھے جائیں جن میں ایک جیسے حروف ہوں، مگر اُن کی حرکات (اعراب) مختلف ہوں۔ چند جملے یہاں دِیے جاتے ہیں:

گھوڑے کی دُم لمبی ہے۔	دادی نے میرے سر کو دَم کیا۔
ہَوا چل رہی ہے۔	اسد کو بخار ہُوا۔
کَل چھٹی ہے	میرے پاس کُل پانچ سو روپے ہیں۔
کوے کے پَر کالے ہیں۔	خالی جگہ پُر کریں۔
گائے کا سَر کالا ہے۔	نظم کو سُر اور لَے کے ساتھ گاؤ۔

سرخ رنگ میں لکھے ہوئے الفاظ کے حروف ایک جیسے اور ایک جیسی ترتیب سے ہیں، لیکن ان پر حرکات و سکنات میں فرق ہے۔ حرکات و سکنات کی تبدیلی سے معنی میں جو تبدیلی آجاتی ہے۔ ان مثالوں کے ذریعے سمجھائیں۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

- درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۰ کھلوائیں اور زبر کی شکل دکھاتے ہوئے رَس، بَس، کو پہلے خود پڑھیں اور پھر بچوں کو ایک ایک لفظ اپنے پیچھے بولنے کو کہیں۔
- سبق نمبر ۲۱ کے صفحے پر موجود زیر کی تصویر کی پہچان کے لیے دکھائیں۔ اور "نِب، بِھڑ، اِس" میں زیر کے استعمال کے بعد ان لفظوں کی آواز پہلے خود پڑھیں اور پھر بچوں کو ایک ایک لفظ اپنے پیچھے بولنے کو کہیں۔
- پیش کی پہچان صفحہ نمبر ۳۶ پر دی گئی شکل سے کرائیں۔ پیش کی آواز "ہُدہُد، اُس، کُل" کے الفاظ اوپر والے طریقِ تدریس سے پڑھوا کر کروائیں۔
- جزم یا سکون کی حرکت صفحہ ۳۸ سے دکھاتے ہوئے "برف، مرچ، زرد" کی مثالوں سے آواز کی پہچان کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

- بچوں کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
- تختۂ تحریر پر چار خانے بنائیں۔ گروپ نمبر ایک کو "زیر" گروپ نمبر دو کو "زبر" گروپ ۳ کو "پیش" اور گروپ چار کو "جزم" دیں۔
- ہر گروپ کو دی ہوئی حرکت سے دو دو لفظ بورڈ پر لکھنے ہیں ان پر حرکت زیر، زبر، پیش اور جزم وغیرہ بھی لگانی ہے۔ ہر گروپ میں جا کر ان کی راہ نمائی کریں۔

- سرگرمی مکمل ہونے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کے سامنے آج کے سبق کے اہم نکات پیش کریں۔

جانچ:(۴منٹ)

- برف،مرچ،نرم،دم،اس،اڑ،ان،دن،دس،اب،رب
- مُندرجۂ بالا الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔کلاس سے مختلف بچوں کو باری باری کھڑا کریں اور ان سے ایک ایک لفظ پر زیر،زبر،پیش اور جزم کی حرکات لگانے کو کہیں۔ساتھ ساتھ اس لفظ کی ادائی بھی بچے سے کروائیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

"دس،دن،برف،اڑ:۔ان چار لفظوں کو کاپی پر خوش خط لکھیں اور ان پر حرکات زیر،زبر،پیش اور جزم لگائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-10

عنوان: واؤ معروف مخلوط، یائے معروف مخلوط

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ واؤ معروف مخلوط اور یائے معروف مخلوط میں فرق کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

اُردو حروفِ تہجی کا آخری حرف "ی" ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

یائے معروف الف:

یائے مجہول ب:

ان کے تلفّظ میں تھوڑا سا فرق ہے۔

یائے معروف	یائے مجہول
یائے معروف گول "ی" سے لکھی جاتی ہے جس کی آواز کھینچ کر نکلتی ہے۔ جیسے: خالی، بولی، دِلّی، تباہی، لڑکی، جیت، گیت وغیرہ۔	یائے مجہول کو لمبی "ے" سے لکھا جاتا ہے۔ جیسے: لکھے، نیچے، ہے وغیرہ۔
یائے معروف کسی لفظ کے درمیاں آئے تو اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر ڈالنی چاہیے۔ جیسے: بِھیک، کِیل، پِیس	یائے مجہول سے پہلے کے حرف پر کوئی حرکت نہیں ڈالی جائے گی جیسے: دیر، شیر، سیب، کھیت۔

واؤ معروف: ایسے واؤ کو کہتے ہے جہاں واؤ سے پہلے والے حرف پر پیش (ـُـ) ہو۔ ایسی واؤ کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اُون، چُولھا، تھُوک، دُھوپ وغیرہ

تعارف: (۵ منٹ)

- بچوں کو بتائیں کہ آج ان کے درمیان سوال وجواب کا مقابلہ ہو گا۔ جو گروپ جیت جائے گا اس کے لیے تالیاں بجوائی جائیں گی۔
- بچوں کے چار گروپ بنائیں۔
- ان سے کہیں کہ وہ سوچ کر اور آپس میں مشورہ کر کے جواب دیں۔
- تختۂ تحریر کو چار حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر حصے میں ایک ٹیم کا نام لکھیں۔ نام بچوں سے پوچھ لیں کہ وہ اپنی ٹیم کے لیے کون سا نام منتخب کرتے ہیں۔
- ہر سوال کا جواب اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر جواب دینے والے بچے کی ٹیم کے نام کے سامنے لکھتے جائیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ:

- وہ کون سا پھل ہے جو سرخ بھی ہوتا ہے اور پیلا بھی۔ ذائقے میں میٹھا ہوتا ہے۔ اس کے نام کی پہلی آواز "س" ہے۔
- بچوں سے سیب اخذ کروائیں اور تختۂ تحریر کے ایک حصے میں لکھیں۔
- دو کے بعد کون سا ہندسہ آتا ہے؟
- بچوں سے تین اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر کے دوسرے حصے میں لکھیں۔
- ایک گاڑی ہے جو بہت لمبی ہوتی ہے۔ اس کی آواز چھک چھک کرتی ہے؟
- بچوں سے ریل گاڑی اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر کے تیسرے حصے میں لکھیں۔
- اتوار کے بعد کون سا دن آتا ہے؟
- بچوں سے پیر اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر کے چوتھے حصے میں لکھیں۔
- ہم کھانا کب کھاتے ہیں؟ جب ہمیں بھوک لگتی ہے۔۔۔ بھوک
- گلاب کے پھول میں کیا چیز ہوتی ہے جسے سونگھنا اچھا لگتا ہے؟ خوشبو
- وضو کرنے کے لیے کون سا برتن استعمال کرتے ہیں؟ لوٹا
- شادیوں پر کیا بجایا جاتا ہے؟ ڈھول

جیتنے والی ٹیم کے لیے تالیاں بجوائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں کو تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے لفظ "سیب" کی طرف متوجہ کریں۔بچوں سے پوچھیں:

اس میں کتنے ارکان اور آوازیں ہیں۔"سے ب" اخذ کروا کر سیب کے نیچے "س+ے+ب" لکھیں۔

یہی سرگرمی "ے" والے دوسرے الفاظ کے ساتھ دہرائیں۔

اب استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں کو تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے لفظ "تین" کی طرف متوجہ کریں۔بچوں سے پوچھیں:

اس میں کتنے ارکان اور آوازیں ہیں "تی+ن" اخذ کروا کر اس کے نیچے ت+ی+ن" لکھیں۔

اسی طرح واؤ معروف اور مجہول کی الگ الگ پہچان کے لیے لفظ "بھوک،خوش بو،ڈھول،لوٹا" کے لیے بھی یہی سرگرمی اپنائیں جو اوپر "یائے معروف "کی پہچان کے لیے اپنائی گئی ہے اور بچوں کو بتائیں کہ "ی" اور "ے "دونوں" یے" کی قسمیں ہیں لیکن مختلف آوازیں رکھتے ہیں۔"ے" کی آواز "اے"(A)ور "ی" کی آواز "ای" (EE) کی طرح ہوتی ہے۔

ان کی جڑواں شکل ایک ہی ہے۔"ی" کی آدھی شکل (جو لفظ "پیر" اور "ریل" میں ہے) دکھا کر بچوں کا تصور پختہ کریں۔

اسی طرح "بھوک" اور "لوٹا" میں واؤ کی آوازیں "اُو" (OO) اور "او" (O) کی طرح ہوتی ہیں۔واؤ کی معروف آواز "اُو" ہے۔اس کی مثالیں درسی کتاب کے صفحہ ۴۰ پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ ۴۰ کھلوائیں۔انھیں کہیں کہ وہ "و" سے پہلے حرف کے ساتھ پیش لگا کر باری باری ایک ایک رکن بولیں۔نمونے کے طور پر استاد صاحب / استانی صاحبہ درسی کتاب پر دیے ہوئے پہلے پانچ حروف کے ارکان بنا کر بچوں کو اپنے پیچھے بولنے کی مشق کروائیں۔اب تمام بچوں سے ایک ایک رکن "الف" تا "ی" بنوا کر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔واؤ مجہول کی مشق کے لیے اسی طرز سے واؤ سے پہلے حرف پر زبر لگا کر واؤ کی مجہول آواز کی پہچان کرائیں۔مثال کے طور پر پیڑ، تیز وغیرہ۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

بچوں سے درسی کتاب کا صفحہ ۴۲ کھلوائیں۔انھیں کہیں کہ وہ "ی" کے ساتھ ایک ایک حرف لگا کر باری باری ایک ایک رکن بنائیں۔

استاد صاحب / استانی صاحبہ نمونے کے طور پر درسی کتاب پر دیے ہوئے پہلے پانچ حروف کے ارکان بنا کر بچوں کو اپنے پیچھے بولنے کی مشق کروائیں۔اب تمام بچوں سے ایک ایک رکن پڑھوا کر بچوں کی راہ نمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں اُوپر دِیے ہوئے یا ئے معروف مخلوط کا سبق نمبر ۲۵ آپس میں ایک دوسرے کو سنانے کو کہیں۔

جانچ:(۴منٹ)

صفحہ ۴۰ اور ۴۲ پر دِیے ہوئے ی، ے اور واؤ کے حروف کے اسباق میں سے سے ایک ایک رکن مختلف بچوں کو کھڑا کر کے سنیں۔ مناسب راہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں

گھر کا کام:(۱منٹ)

سبق نمبر ۲۴ اور سبق نمبر ۲۵ کی مشق (جس پر نقطے لگے ہیں) پر پینسل پھیر کر ارکان کی مشق کر کے آئیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-11

عنوان: زبر تا جزم اعادہ۔ حرف کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکلیں

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ حروف کی پہلی، درمیانی اور آخری شکلوں کی پہچان کر سکیں اور لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

- زبر، زیر، پیش، جزم وہ حرکات ہوتی ہیں جو حروف پر اعراب کی صورت میں لگائی جاتی ہیں۔ ان سے کسی لفظ کے صحیح تلفظ کا علم ہوتا ہے۔
زیر، زبر پیش اور جزم کے سبقی منصوبے میں ان اعراب کی وضاحت کی جا چکی ہے۔ اساتذۂ کرام وہاں سے راہ نمائی لے سکتے ہیں۔
مختلف لفظوں میں حروف کی مختلف شکلیں استعمال ہوتی ہیں۔ کہیں سالم شکل لکھی جاتی ہے۔ کہیں درمیانی / بیچ کی شکل اور کہیں آخری۔
- اردو الفاظ میں سالم حروف کے ساتھ ان کی مخلوط / ملواں چھوٹی شکلیں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ انگریزی کی طرح اُردو کے سالم حروف کو "بڑی ا، ب" اور جڑواں حروف کو "چھوٹی ا، ب" کہہ سکتے ہیں۔ "ب، پ، ت" "ن، ی" کی چھوٹی شکلیں سب سے زیادہ اور اصل / سالم حروف سے خاصی مختلف ہوتی ہیں۔ کچھ حروفِ تہجی ایسے ہیں کہ ان کی شکلوں کی شناخت باقی اکا دُکا شکلوں کی کفالت کر لیتی ہے۔ جیسے "
ج، د، ر، س، ص، ط، ع، ف، ک، ل، م، و اور یہ شکلیں جاننے کے بعد ان کی دوسری شکلیں کوئی مسئلہ نہیں ہوں گی۔ دو چشمی حروف کی چھوٹی اور سالم شکلیں ایک ہی ہیں ۔
- ب، پ، ت، ٹ، ث، ن اور ی کی پہلی بیچ کی اور آخری شکلیں خاصی مختلف ہوتی ہیں۔ بعض حروف کی پہلی بیچ کی اور آخری شکلیں زیادہ تبدیل نہیں ہوتیں جیسے ا، ج، چ، ح، خ، س، ش، ن، و، ء وغیرہ

تعارف: (۵منٹ)

- اعادے کے لیے تختۂ تحریر پر زیر، زبر، پیش کی حرکات لکھیں۔
- بچوں سے باری باری ایک ایک حرکت کا نام اور اس کی آواز بھی پوچھیں۔

باری باری مندرجۂ ذیل حروف تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے ان کا جوڑ اعراب کے ساتھ بتانے کو کہیں۔

چیتا، پپیتا، برتن، درزن، صورت، یوسف، زیور، مرغ، فلم، صابن، ہیٹر، میٹر، مسجد

درست جوڑ سنانے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم حروف کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکلوں کی پہچان کریں گے اور انھیں لکھنے کی مشق کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۱۵ منٹ)

اساتذہ کرام ان حروف کو تختۂ تحریر پر لکھیں:

ب	پ	ت	ٹ	ث	ن	ی	ے

تختۂ تحریر کو تین حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر حصے کے ایک طرف پہلی۔ بیچ کی۔ آخری میں سے ایک عنوان لکھیں۔ اوپر دِیے گئے حروف میں سے کسی ایک پر انگلی رکھ کر اس حرف کی آواز بچوں سے پوچھیں

اب اس کی پہلی بیچ کی اور آخری شکل کی پہچان کے لیے نیچے تقسیم کیے ہوئے تختۂ تحریر پر مثالیں درج کرتے جائیں۔ مثلاً

- ب۔ کی پہلی شکل کے نیچے درج ذیل مثالیں لکھیں

  با-بی بی۔ بج۔ ب
- بیچ کی شکل کے نیچے:

  عبرت
- آخری شکل کے نیچے

  اب، تب، عرب سیب

ہر بدلتی شکل کی وضاحت ساتھ ساتھ کرتے جائیں۔

اسی طرح حرف "پ" کے نیچے پہلی، بیچ کی اور درمیانی شکل کے حروف لکھیں مثلاً

- پیر، پیارا، پہ
- آپی، اپنی
- آپ، باپ، پائپ وغیرہ

اس کی شکلوں کی وضاحت بھی مندرجہ بالا طریقے سے کریں۔ اوپر دِیے گئے طریقے کے مطابق دیگر چار حروف کی پہلی درمیانی اور آخری شکلوں کی وضاحت بھی کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

- طلبا سے درسی کتاب کا صفحہ ۴۶ اور سبق نمبر ۲۷ کھلوائیں۔کتاب کی مدد لیتے ہوئے طلبہ سے باری باری پہلی تین سطروں میں لکھے ہوئے لفظوں میں حروف کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکلوں کے بارے میں دریافت کریں۔
- جواب دینے والے بچے کو اپنا جواب تختۂ تحریر پر لکھنے کو کہیں۔
- ع غ، ہ، س، ش کی پہلی بیچ کی اور آخری شکلوں کی پہچان کے لیے بھی یہی طریقہ اختیار کریں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

- بچوں کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
- تختۂ تحریر پر چار خانے بنائیں۔گروپ نمبر ایک کو "ص ض" گروپ نمبر دو کو "ف، ق" گروپ ۳ کو "ک، گ" اور گروپ چار کو "ل، م" دیں۔
- ہر گروپ کو دِیے ہوئے حروف سے بنے ہوئے لفظ گروپ میں پڑھنے ہوں گے۔
- دُوسرے مرحلے پر ان حروف کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکلیں تختۂ تحریر پر لکھنی ہوں گی۔ہر گروپ میں جا کر ان کی راہ نمائی کریں۔
- سرگرمی مکمل ہونے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کے سامنے آج کے سبق کے اہم نکات پیش کریں۔

جانچ:(۴منٹ)

- ب، ج، د، ر، ہ، ی، ے
- مُندرجۂ بالا حروف تختۂ تحریر پر لکھیں۔کلاس سے مختلف بچوں کو باری باری کھڑا کریں اور ان سے ایک ایک لفظ کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکل تختۂ تحریر پر لکھنے کو کہیں۔۔

گھر کا کام:(۱منٹ)۔

ب، ج، د، ر ان چار حرفوں سے تین تین الفاظ ایسے لکھ کر لائیں جن میں ان کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکل موجود ہو۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-12

عنوان:واؤلین،یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کرنا

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ واؤلین اور یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کر سکیں۔

مواد:

کی تصاویر وغیرہ)پاؤں (نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر، ڈسٹر، حوض، فوج، بیل اور پیر

معلومات برائے اساتذہ:

- واؤلین: ایسے واؤ کو کہتے ہے جب اس سے پہلے والے حرف پر (ـــَ)زبر ہو۔ اور واؤ کی آواز چھوٹی ہو جاتی ہے۔ جیسے قول، طور وغیرہ۔
- یائے لین: جب 'ی' سے پہلے والے حرف پر زبر (ـــَ)ہو تا ہے اور 'ی' کی اپنی آواز زبر کی نسبت سے کم نکلتی ہو۔ جیسے تیل، کیلا وغیرہ۔
- یہ مقاصد دو پیریڈ میں پڑھائے جائیں گے۔ یہاں آدھے آدھے سبق کو طریقِ تدریس کی وضاحت کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ اساتذہ چاہیں تو اسی طریقِ تدریس کے مطابق ایک پیریڈ میں "واؤلین" اور ایک میں "یائے لین" کا تصور پڑھا سکتے ہیں۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں کو درسی کتاب کے صفحہ 47 پر موجود حوض اور فوجیوں کی تصویریں دکھائیں اور پوچھیں:

آپ کے خیال میں یہ کیا ہے؟"حوض" اخذ کرانے کے بعد تختۂ تحریر پر لفظ "حوض" لکھیں۔

اس کے بعد فوجیوں کی تصویریں دکھا کر پوچھیں یہ کون لوگ ہیں؟"فوجی" اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر لفظ "فوجی" لکھیں۔

اب درسی کتاب کے صفحہ ۴۹ پر دی ہوئی "بیل" کی تصویر اور "پاؤں" کی تصویر دکھا کر مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔

- یہ کون سا جانور ہے؟ بیل اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر لفظ "بیل" لکھیں۔
- کیا آپ نے اپنے ارد گرد کہیں بیل دیکھا ہے؟
- یہ تصویر کس چیز کی ہے؟"پیر" اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر لفظ "پیر" لکھیں۔۔
- پیر ہمارے کس کام آتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

اب طلبہ سے تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے چاروں لفظوں کے باری باری ارکان بنوائیں:

حَو + ض	=	حَوض	فَو + ج	=	فَوج
بَے + ل	=	بَیل	پَے + ر	=	پَیر

اب بچوں کو بتائیں کہ واؤ سے پہلے زبر (درسی کتاب سے زبر کی تصویر دکھاتے ہوئے) آتی ہے تو واؤ کی آواز "اَو" کی طرح ادا ہوتی ہے۔ حَوض اور فَوج کی مثالوں سے بچوں کو واؤ لین کی آواز کا تصور واضح کریں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ پہلے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۷ پر سبق نمبر ۲۸ پر "واؤ" کے تصور کی پہچان اور پڑھائی کے لیے "حَوض" سے تیسری سطر "پودا" تک بلند آواز سے پڑھتے جائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے پیچھے درسی کتاب کے اس لفظ پر انگلی رکھ کر اونچی آواز سے پڑھیں۔

اسی طرح صفحہ نمبر ۴۹ پر "زَید" سے لے کر "تَھیلا مَیلا ہے" تک بلند آواز سے پڑھتے جائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے پیچھے درسی کتاب کے اس لفظ پر انگلی رکھ کر اونچی آواز سے پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

بچوں کے چار گروپ بنائیں

سبق نمبر 47، 48 اور 49 پر دی ہوئی لکھائی کی مشق کے لیے ایک ایک گروپ کو ایک ایک لائن پر پینسل پھیرنے کو کہیں۔ گروپ میں ان الفاظ کی ادائی کی مشق کرنے کو کہیں۔

ہر گروپ سے ایک ایک بچہ اپنی لکھی ہوئی اور پڑھنے کی مشق والی لائن جماعت کے سامنے پیش کرے۔

اس طرح چاروں گروپوں سے سن کر ان کو شاباش دیں۔ مناسب حوصلہ افزائی کریں۔ غلطی پر راہ نمائی کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ واؤ لین اور یائے لین کے تصور کی پختگی کے لیے ایک مرتبہ پھر سبق کے اہم نکات دُہرائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ "واؤ لین" سے پہلے زبر آتی ہے تو واؤ کی آواز "اَو" کی طرح ادا ہوتی ہے۔ جیسے حَوض، فَوج

اب بچوں کو بتائیں کہ "یائے لین" سے پہلے زبر آتی ہے تو یائے کی آواز "اَے" کی طرح ادا ہوتی ہے۔ پیَر اور بَیل کی مثالوں سے بچوں کو یائے لین کی آواز کا تصور مزید واضح کریں۔

جانچ:(۴منٹ)

تختۂ تحریر پر یہ الفاظ لکھیں:

دَوڑ	غَور	اَور	بَونا	پَودا
بَیل	پَیر	سَیر	تَیر	تَھیلا

مختلف بچوں کو تختۂ تحریر سے یہ الفاظ پڑھنے کو کہیں۔ درست پڑھنے والے بچوں کو شاباش دیں

گھر کا کام:(۱منٹ)

گھر سے کاپیوں پر خوش خط لکھ کر لائیں

- دَوڑ، غَور، اَور، بَونا، پَودا
- بَیل، پَیر، سَیر، تَیر، تَھیلا

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-13

عنوان: متحرک حرف کے بعد دو حرفی اور سہ حرفی علتی رکن + پہلا حرف متحرک ہو

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ الفاظ کے کا جوڑ توڑ لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، علتی ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- حروفِ علت "ا"، "و" اور "ی" / "ے" کے بارے میں تفصیل سے حروفِ علت کے سبقی اشارے میں بتا دیا گیا ہے۔
- بچوں کو حروفِ علت سے دو حرفی اور سہ حرفی جوڑ کے لیے پہلے حروف علت سے بننے والے ارکان کی آوازوں کی دُہرائی کرائیں۔
- متحرک حرف کے بعد دو حرفی اور سہ حرفی علتی مرکبات دیکھنے کے لیے سبق نمبر ۳۱ کا بہ غور مشاہدہ اور مطالعہ کریں۔

تعارف: (۵منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج ہم الفاظ بنانے کا کھیل کھیلیں گے۔ ان سے پوچھیں کہ کون کون یہ کھیل کھیلے گا؟

- میز کے پیچھے درمیان میں کھڑے ہوں تاکہ سارے بچے آپ کو دیکھ سکیں۔ آپ کے پاس دو طرح کے فلیش کارڈز ہونے چاہییں۔
- ایک طرح کے فلیش کارڈز پر ایک ایک حرف لکھا ہو جیسے "دُ، خُ، سُ، ہَ، دَ"۔ دُوسری طرح کے کارڈز پر دو حرفی ارکان لکھے ہوں جیسے "عا، دا، نا، وا"۔
- "دُ" کا فلیش کارڈ اٹھا کر "دال پیش دُ" اخذ کرائیں۔
- اب دُوسرا فلیش کارڈ دکھا کر اُن سے "عا" اخذ کروائیں۔ اب ان سے پوچھیں کہ دونوں ارکان کو جوڑیں تو کون سا لفظ بنتا ہے۔ دونوں فلیش کارڈ دکھائیں۔ "دُعا"
- اب پوچھیں کون سا بچہ اسے تختۂ تحریر پر لکھے گا۔ لکھنے والے بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔

- اسی طرح "خُدا اٹنا، ہوا، دوا" کے فلیش کارڈز الگ الگ دکھا کر ارکان بنوائیں۔ ان ارکان کو جوڑ کر الفاظ بنوائیں اور بچوں سے تختۂ تحریر پر لکھواتے جائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

بچوں کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۱ کھولنے کو کہیں۔

باری باری ایک ایک بچے سے دو دو ارکان کا جوڑ سنیں اور اسے تختۂ تحریر پر لکھنے کو کہیں۔

بچوں سے تختۂ تحریر پر یہ لفظ لکھوائیں:

آم	مور	نام	کان	ڈھال	ڈھول	نوک

جب بچے تختۂ تحریر پر لکھ رہے ہوں تو حرفوں کی ملواں شکلیں دیکھیں۔

جہاں ضروری ہو، اصلاح کریں۔

"ک" کی چھوٹی شکل، ب، ٹ، ش وغیرہ کے کنارے اور آدھی شکلوں کی بناوٹ پر توجہ رکھتے ہوئے ساری جماعت کی راہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

بچوں کو گروپوں میں صفحہ نمبر ۵۳ پر دی گئی لکھائی کی مشق نمبر ا کتابوں پر حل کرنے کو کہیں۔ ساتھ ساتھ بچوں کی نگرانی اور اصلاح کریں۔ سرگرمی مکمل ہونے کے بعد ہر گروپ میں سے ایک ایک بچے سے اپنا لکھا ہوا پڑھ کر سنانے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

مشق نمبر 2۔ خالی جگہ میں دِیے گئے الفاظ کے جوڑ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے اِن ارکان کی آوازیں اور جوڑ اخذ کروائیں۔

بچوں کو جوڑیوں میں مشق نمبر 2 کتاب کے صفحہ ۵۴ پر حل کرنے کے لیے کہیں۔

اختتام: (۳ منٹ)

بچوں نے گروپوں میں جن الفاظ کی لکھائی کی مشق کی ہے، اُن میں سے تین الفاظ "ہری، پھلی، بچھی" کے توڑ مختلف بچوں سے کروائیں۔

جانچ: (۴ منٹ)

بچوں سے کہیں کہ میں جو لفظ بولوں گا / گی، اُس کا جوڑ تختۂ تحریر پر لکھ کے دکھانا ہے۔ یہ الفاظ لکھیں:

اُڑی	بُری	ملے

گھر کا کام: (ا منٹ)

گھر سے کاپیوں پر خوش خط لکھ کر لائیں۔

پری اُڑی	لا پانی پلا۔	مجھے جانے دو۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-14

عنوان: پانچ حرفی الفاظ کا آغاز

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ پانچ حرفی الفاظ اعتماد سے پڑھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

تعارف: (۵ منٹ)

- بچوں کو درسی کتاب کا سبق نمبر ۳۳ صفحہ نمبر ۵۸ کھولنے کو کہیں۔
- اُنھیں کہ آج ہم پڑھائی کریں گے۔
- قرآن مجید کی تصویر دکھا کر سوال کریں یہ کون سی کتاب ہے؟
- جواب تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- کتاب پر موجود اگلی تصویر دکھا کر پوچھیں: بچے کے ساتھ کیا کیا جا رہا ہے؟
- "پلانا" اخذ کروائیں۔ جواب تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- کتاب پر موجود اگلی تصویر دکھا کر پوچھیں: دونوں بچیاں کیا کر رہی ہیں۔
- "کاٹنا" اخذ کروائیں۔ جواب تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- اب تختۂ تحریر پر لکھے تینوں الفاظ پڑھیں اور بچوں سے جوڑ کرنے کو کہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

کتاب پر دیے گئے مزید الفاظ "قرآن" سے "دربار" تک ایک ایک کر کے بولتے جائیں۔

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی درسی کتاب پر ہر لفظ پر انگلی رکھ کر آپ کے پیچھے پیچھے پڑھیں۔

جوڑ ملا کر ہر لفظ واضح کریں۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

درسی کتاب پر موجود اگلے چارٹ پر "پلانا" سے "پلاؤ" تک جوڑ کے ساتھ پہلے خود بچوں کو (اُوپر دیئے گئے طریقے کے مطابق) پڑھائیں۔

جوڑیوں میں بچوں کو یہی عمل دُہرانے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

بچوں کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور اس سرگرمی کو دو مرحلوں میں مکمل کرائیں۔ پہلے مرحلے میں پڑھائے گئے سبق میں سے چارٹ نمبر 1 گروپ نمبر ایک اور دو کو دیں۔ چارٹ نمبر 2 گروپ نمبر تین اور چار کو دیں۔ طلبہ اپنے اپنے گروپ میں دیے گئے چارٹ کو پڑھیں۔ دوسرے مرحلے میں ہر گروپ اپنے چارٹ کی پیش کاری ساری جماعت کے سامنے کرے۔

اختتام:(۳منٹ)

گروپ سرگرمی کے دوران ہونے والی اغلاط بورڈ پر لکھتے جائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر اصلاح کریں۔

جانچ:(۴منٹ)

مختلف بچوں سے ان الفاظ کا جوڑ توڑ سنیں۔

ہشیار	دربار	پلانا	اٹھاؤ

گھر کا کام:(۱منٹ)

گھر سے کاپی پر خوش خط لکھ کر لائیں۔

انسان	دیوار	تربوز	تصویر

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-15

عنوان:نون غنہ،نون غنہ مزید

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ نون غنہ کے حامل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب،بورڈ مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

- نون غنہ ناک سے نکلنے والی آواز ہے۔جب یہ کسی لفظ کے آخر میں آتا ہے تو اس پر نقطہ نہیں آتا اور یہ نون سے نصف آواز دیتا ہے۔
- نون اور نون غنہ کے تقابل سے نون غنہ کی آواز بہتر طور پر واضح کی جاسکتی ہے۔

تعارف:(۵منٹ)

غور سے سنیں:

دِن	جِن	نان

اب یہ لفظ سنیں:

ماں	ہاں	جاں

کیا آپ کو "ن" کی آوازوں میں فرق لگتا ہے؟

اب بچوں سے دونوں کی آوازیں اخذ کروانے کے بعد "ن" اور "ں" کی آواز کی وضاحت کیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

- صفحہ نمبر ۶۱ پر نون غنہ کے سبق نمبر ۳۴ میں "ماں"، "دانت" اور "چاند" کی تصاویر بچوں کو دکھا کر پوچھیں کہ یہ کیا ہیں۔

- ان تینوں الفاظ میں نون غنہ کی آواز "آں" کی طرح ہے۔یہ آواز اخذ کروانے کے بعد ان کو بتائیں کہ آج ہم نون غنہ سے مزید الفاظ پڑھیں گے۔
- تختۂ تحریر پر نون غنہ لکھیں۔"ں" اور "ں" کی پوری، آدھی اور درمیانی شکلیں اور آوازیں بھی بچوں کو بتائیں۔
- درسی کتاب پر چارٹ نمبر ایک پہلے خود پڑھیں اور پھر تمام بچوں کو اپنے پیچھے پڑھوائیں۔
- اسی طرح بقیہ سبق بھی پڑھوائیں۔
- نون غنہ کی آواز والے الفاظ بالخصوص واضح کریں۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

- بچوں کو گروپوں میں بٹھائیں۔
- پڑھے گئے سبق میں جہاں جہاں نون غنہ آیا ہے۔اس لفظ کے نیچے پنسل سے لکیر لگوائیں۔
- سرگرمی مکمل ہونے پر ہر گروپ سے دو دو بچے نون غنہ والے الفاظ پڑھ کر سنائیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

مشق نمبر ایک میں نون غنہ کی پوری اور درمیانی شکلوں کی مشق کتاب پر کرائیں۔نقطے ملا کر لفظ مکمل کریں نیز نیچے وہی الفاظ دوبارہ لکھیں۔

اختتام:(۳منٹ)

دو تین طالب علموں سے مشق نمبر دو میں جہاں، یہاں، وہاں، کہاں کے الفاظ کے جوڑ کروا کر سنیں۔باقی کلاس سے بھی دوبارہ یہ الفاظ کہلوائیں۔

جانچ:(۴منٹ)

مشق نمبر تین میں الفاظ کے ساتھ نون غنہ لگا کر جمع بنانے کی مشق مختلف بچوں سے پڑھوا کر حل کروائیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

مشق نمبر چار کے تین الفاظ: ملیں، کھلیں، ہلیں پڑھنے کی مشق کریں اور اگلے روز جماعت میں آ کر سنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-16

عنوان: واؤ معدولہ کے حامل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- واؤ معدولہ کے حامل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

اردو میں استعمال ہونے والے بہت سے فارسی اور ترکی لفظوں میں حرف 'و' کو لکھتے ہیں لیکن اسے پڑھتے نہیں۔ اردو میں واؤ معدولہ کے الفاظ گنتی کے ہیں اور ان کا پہلا حرف 'خ' اور ان کے ساتھ واؤ ملویں انداز میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے خواب، خوش، خوشی، خواہش، خود، خوش خط، خیر خواہ، خوار اور خورد وغیرہ۔ واؤ معدولہ کے بعد اگر الف ہو تو تلفظ میں 'و' کی بہت ہلکی آواز شامل ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کا تعلق بولنے یا ادائی سے ہے نہ کہ لکھنے سے۔ ایسی واؤ جو لکھنے میں آئے مگر پڑھنے میں اپنی آواز نہ دے اسے واو معدولہ کہتے ہیں یعنی ایسی واؤ جسے دبا کر برابر کر دیا گیا ہو۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو نصابی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ اور صفحہ نمبر ۴۸ کی مدد سے واؤ معرف اور واؤ لین کا اعادہ کروایئے۔

طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھیے کہ

- واؤ کی پوری آواز والے چند الفاظ بتائیں۔ طلبہ بتائیں گے اور استاد بورڈ پر لکھتا جائے گا، جیسے: پھول، روپ، دھوپ، بور، دور، جھوم، دھول کوک وغیرہ۔
- واؤ لین کے کچھ الفاظ صفحہ نمبر ۴۸ سے پڑھوایئے (طلبہ یہ الفاظ گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔)، جیسے:
  حوض، فوج، موج، نو، سو، اور، غور، خوف، قوم وغیرہ۔

مندرجہ بالا الفاظ کی مدد سے طلبہ کو اعادہ کروائیے کہ وہ الفاظ جن میں ”واؤ“ اپنی پوری آواز دے اسے واؤ معروف اور جو واؤ ہلکی آواز دے اسے واؤ لین کہتے ہیں۔

طلبہ کو مزید بتائیے کہ آج ہم واؤ معدولہ والے الفاظ پڑھیں گے۔ استاد واؤ معدولہ کا تعارف آسان الفاظ میں کروائے گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ سے نصابی کتاب کا صفحہ نمبر ۶۶ کھولنے کے لیے کہیے۔

صفحہ نمبر ۲۲ سے معلم خود با آوازِ بلند واؤ معدولہ والے الفاظ پڑھے اور طلبہ کورس کہ شکل میں دہرائیں۔

استاد الفاظ کی بلند خوانی کے بعد کچھ طلبہ سے پڑھنے کے لیے کہے۔ اگر طلبہ ٹھیک پڑھ رہے ہیں تو درست ورنہ استاد اصلاح کرتا جائے۔ طلبہ کی مدد سے چار سے پانچ مرتبہ الفاظ کی پڑھائی کروائی جائے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو واؤ معدولہ والے الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دیجیے۔

مختلف طلبہ سے مختلف الفاظ کی پڑھائی کروائیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

مندرجہ ذیل الفاظ بورڈ پر لکھیے اور بچوں سے اُنھیں اونچی آواز میں پڑھواتے ہوئے کاپی پر نقل کرنے کو کہیے۔

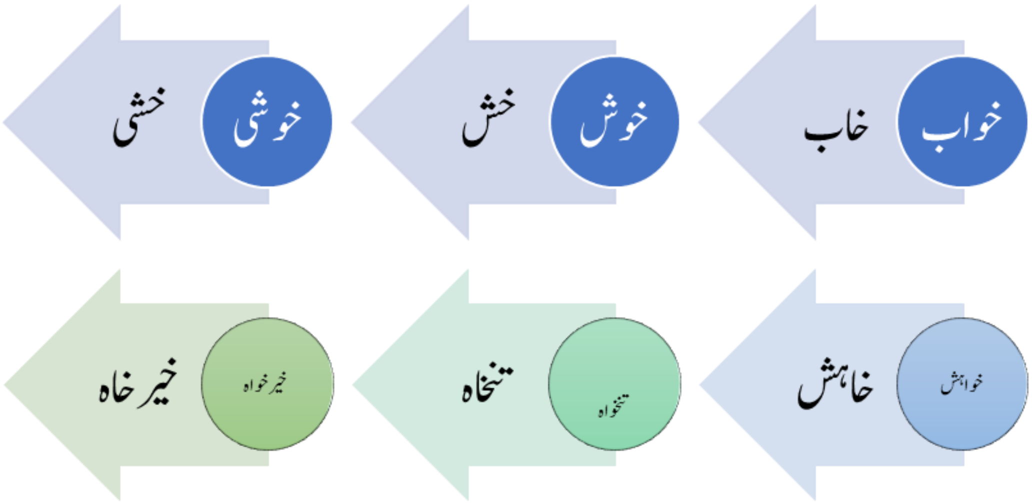

اختتام: (۳ منٹ)

کسی ایک طالب علم سے واؤ معدولہ کے بارے میں پوچھیے۔

جانچ:(۴منٹ)

کچھ الفاظ بورڈ پر لکھیے اور بچوں کو باری باری بلا کر انفرادی طور پر پڑھنے کے لیے کہیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

بچے واؤ معدولہ والے پانچ الفاظ کتاب سے دیکھ کر کاپیوں میں لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-17

عنوان: سادہ اور ہم آواز الفاظ بنانا

دورانیہ:40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- سادہ اور ہم آواز الفاظ لکھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر و دیگر لوازمات۔

معلومات برائے اساتذہ:

اردو لکھنے پڑھنے کی مہارت میں استاد کو صوتی طریقۂ تدریس سے کام لینا چاہیے۔ صوتی طریقِ تدریس میں طلبہ ہر حرف کی آواز سیکھ جاتے ہیں اور ہجے کرنا ان کے لیے مشکل نہیں رہتا۔ آسان الفاظ کے ساتھ ساتھ مشکل اور پیچیدہ الفاظ بھی صوتی طریقے سے آسانی سے پڑھے اور لکھے جا سکتے ہیں۔

طلبہ میں ہم آواز الفاظ کی تدریس بھی صوتی طریقہ تدریس کی مدد سے کی جا سکتی ہے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے حروفِ تہجی کے پہلے پندرہ حروف لکھنے کو کہیے، جب طلبہ یہ حروف لکھ لیں تو ان کو 'ی' کے ساتھ ملا کر ارکان بنانے کا کہیے۔ مثلاً، ب + ی = بی

معلم ان سب ارکان کو بورڈ پر لکھے اور طلبہ کی شراکت سے ان کو پڑھائے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ کیا آپ کو ان ارکان کی آوازیں ملتی جلتی لگتی ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے انھیں بتایئے کہ آج ہم اسی طرح ارکان کے ساتھ ایک اور حرف شامل کر کے ہم آواز الفاظ بنائیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کو مختلف تین حرفی الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دکھایئے اور صوتی طریقِ تدریس کو اپناتے ہوئے ان کی آوازیں اخذ کروایئے اور الفاظ کی پڑھائی کروایئے۔

طلبہ سے فلیش کارڈز پر دیے گئے الفاظ کی آوازوں سے ملتی جُلتی آوازوں والے مزید الفاظ اخذ کروایئے، جیسے:

کام	آج	شان	جاگ
نام	راج	جان	راگ
شام	تاج	پان	ناگ

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

طلبہ کو گروپس میں دو دو فلیش کارڈز دیجیے۔

ہر گروپ سے فلیش کارڈز پر دیے گئے الفاظ پڑھوایئے۔

طلبہ سے کہیے کہ گروپس میں گُفتگو کرتے ہوئے فلیش کارڈز پر دیے گئے الفاظ کے کم از کم دو دو ہم آواز الفاظ بتایئے۔

ہر گروپ سے ان کے بنائے گئے ہم آواز الفاظ پوچھیے۔ اگر کہیں اصلاح درکار ہو تو اصلاح بھی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ سے جوڑیوں میں درجِ ذیل الفاظ کی پڑھائی کروایئے اور ان کے دو دو ہم آواز الفاظ لکھنے کو کہیے۔

جب طلبہ جوڑیوں میں کام کر رہے ہوں تو ان کا جائزہ لیجیے۔ اگر کہیں راہ نمائی کی ضرورت ہو تو راہ نمائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ ہم آواز الفاظ کسے کہتے ہیں؟

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ کو فلیش کارڈ دیے جائیں جن پر تین ارکان لکھے گئے ہوں۔ طلبہ سے ان الفاظ کے ساتھ واؤ کا اضافہ کر کے ہم آواز الفاظ بنانے کو کہیے، جیسے ج ی و جیو، د ی و دیو، س ی و سیو، پ ی و پیو۔

گھر کا کام:(امنٹ)

طلبہ سے درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ کاپی پر لکھ کر لانے کو کہیے۔

جاگ	جال	تاج

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-18

عنوان: مختصر نظمیں انفرادی طور پر مل کر لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- مختصر نظمیں انفرادی طور پر مل کر لَے اور آہنگ سے پڑھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

بچے نثر کی نسبت نظم میں زیادہ دل چسپی لیتے ہیں کیوں کہ منظوم ادب پر کشش بھی ہوتا ہے اور دل چسپ بھی۔ بچپن ہی سے وہ چھوٹی چھوٹی آسان نظمیں گنگنانا شروع کر دیتے ہیں۔ بچے میں تُک بندی کا شوق بھی اُجاگر ہو جاتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بچے تُک بندی خوب کرتے ہیں جب کہ انہیں اوزان کا قطعی احساس نہیں ہوتا۔ بچے کی ذہنی صلاحیت اس عمر میں ہی واضح ہوتی ہے، اس کی قوت متخیّلہ میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے، اس کا ذہن تیزی سے خیالی دنیا میں پرواز کرتا ہے۔ اسی لیے بچوں کو مُشکل تدریسی تصورات سکھانے کے لیے نظمیں تخلیق کی جاتی ہیں۔

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلبہ میں نظمیں پڑھنے کا شوق اُجاگر کریں۔ انھیں نظمیں لے اور آہنگ سے پڑھنے کی ترغیب دیں۔ چھوٹی چھوٹی آسان مختصر نظمیں، طلبہ کو ساتھ ملا کر پڑھیں۔

تعارف:(۵منٹ)

کُل جماعتی طریقِ کار کے مطابق طلبہ سے پوچھیے کہ

- کیا آپ کو کوئی نظم یاد ہے؟

جس طالب علم کو نظم آتی ہو اس سے با آوازِ بلند نظم پڑھوایئے اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔(نرسری میں بچوں کو چند نظمیں یاد کروائی جاتی ہیں۔انہی میں سے ایک دو نظموں کو دہرایا جا سکتا ہے۔)

طلبہ کو بتایئے کہ آج ہم درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۷۶ پر دی گئی نظم 'حمد' پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

نظم کی نمونے کی بلند خوانی

اُستاد / اُستانی درج ذیل نکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے بلند آواز میں طلبہ کے سامنے نظم خوانی کا نمونہ پیش کریں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

مختلف طلبہ سے حمد کے مختلف اشعار کی بلند خوانی کروایئے۔اس دوران اس بات کا خیال رکھیے کہ طلبہ متعلقہ شعر درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔اشعار درست تلفظ سے پڑھنے میں طلبہ کی ضروری راہ نمائی کیجیے۔

نظم میں موجود نئے الفاظ فلیش کارڈز کی مدد سے یا تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پڑھوایئے۔یہ سرگرمی کراتے ہوئے صحتِ تلفظ کا خیال رکھیے۔

اگر کوئی طالب علم کسی لفظ کو غلط پڑھے تو دیگر طلبہ کی مدد سے اِصلاح کروایئے۔غلط ادا کیے جانے والے الفاظ کو تختہ تحریر پر اعراب کی مدد سے سمجھایئے۔طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنا بہت ضروری ہے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

نظم خوانی کے بعد طلبہ میں نظم کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات کیجیے۔

- ہمیں کس نے پیدا کیا؟
- یہ دنیا کس نے بنائی؟
- سب نعمتیں کس نے دی ہیں؟
- ہمیں کس کا شکر ادا کرنا چاہیے؟
- تمام تعریفیں کس کے لیے ہیں؟

اختتام:(۳منٹ)

مختلف طلبہ سے نظم "حمد" میں دیے گئے نامانوس الفاظ دُرست تلفظ کے ساتھ پڑھوائیے۔

جانچ:(۴منٹ)

مختلف طلبہ سے نظم "حمد" کا ایک ایک شعر ترنم سے پڑھ کر سنانے کو کہیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ گھر پر نظم کو دُرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 | سبق نمبر-19

عنوان: ہم آواز الفاظ بنانا

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختہ تحریر مع لوازمات، فلیش کارڈز، ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- نظم پڑھاتے ہوئے ضروری ہے کہ اساتذہ طلبہ کو ہم آواز الفاظ کی شناخت کروائیں اور شاعری میں ہم قافیہ یا ہم آواز الفاظ کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ اور بتائیں کہ شاعری میں آہنگ اور ترنم پیدا کرنے کے لیے ہم آواز الفاظ کا سہارا لیا جاتا ہے۔
- طلبہ کو ہم آواز الفاظ کی مشق فراہم کرنے کے لیے ہم آواز الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز تیار کیجیے۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- ہوا، بادل، چاند اور ستارے کس نے بنائے ہیں؟
- نظم میں کن کن پھلوں کا ذکر ہے؟
- اگر اس دُنیا میں پھل، پھول، چاند، سورج، ستارے وغیرہ نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟

طلبہ کو درج ذیل الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دکھایئے۔

پیارے، سارے	کام، نام	شان، جان	سال، جال	رونا، سونا

طلبہ سے ذیل میں دیے گئے الفاظ پڑھواتے ہوئے اخذ کروایئے کہ ان الفاظ کی خاص بات کیا ہے۔ (آوازیں ملتی جلتی ہیں)

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے انھیں ہم آواز الفاظ کے بارے میں بتایئے کہ جن الفاظ کی آواز ملتی جلتی ہو انھیں ہم آواز یا ہم قافیہ الفاظ کہتے ہیں۔ جیسے: بال، سال، جال، مال وغیرہ

سبق کا بتدریج ارتقا: (۵ منٹ)

کتاب میں دی گئی نظم طلبہ سے پڑھوایئے۔

کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے طلبہ سے اس نظم میں موجود ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کروایئے۔

طلبہ سے ان الفاظ کے مزید ہم آواز الفاظ بھی اخذ کروایئے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

بورڈ پر ہم آواز الفاظ لکھیے۔ جانے، مانے

بلند آواز سے الفاظ کو پڑھتے بھی جایئے۔ طلبہ کی شرکت کو یقینی بناتے ہوئے اس لفظ سے ملتی جلتی آوازوں والے مزید الفاظ اخذ کروایئے، جیسے:

جانے، مانے، گانے لانے، پانے، آنے وغیرہ۔

یہی سرگرمی تارے، سارے کے ہم آواز الفاظ بنوا کر بھی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

ہم آواز الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز طلبہ میں تقسیم کیجیے۔

کسی ایک طالب علم سے اُونچی آواز میں اپنے فلیش کارڈ پر دیا گیا لفظ پڑھنے کو کہیے۔ جس طالب علم کے پاس اس کا ہم آواز لفظ ہو وہ پہلے طالب علم کے پاس آکر کھڑا ہو جائے۔ اسی طرح سب بچوں کی مدد سے ہم آواز الفاظ کے جوڑے بنوایئے۔

طلبہ سے ان الفاظ پر مشتمل مزید ہم آواز الفاظ اخذ کروایئے۔

اختتام: (۴ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ ہم آواز الفاظ سے کیا مُراد ہے؟

جانچ: (۵ منٹ)

مختلف طلبہ سے نظم "حمد" کے ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کروایئے اور ان الفاظ سے مزید ایک ایک ہم آواز لفظ بنوایئے۔

گھر کا کام: (۱ منٹ)

استاد طلبہ کو صفحہ نمبر ۹۷ کے سوال نمبر ۱۰ کے مطابق ہم آواز الفاظ کو تلاش کرنے کا کام گھر سے کر کے لانے کو کہے گا۔

عنوان: الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔

مواد:

تختہ تحریر مع لوازمات، فلیش کارڈز۔

معلومات برائے اساتذہ:

- الفاظ سازی لکھائی کی مہارت کی بنیاد ہے۔ الفاظ کو دُرست ہجوں کے ساتھ لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کو کسی بھی لفظ کی ابتدائی درمیانی اور آخری آوازوں کی پہچان ہو۔
- الفاظ کو دُرست ہجوں کے ساتھ لکھوانے کے لیے طلبہ کو ابتدائی جماعتوں میں حروف کی آوازوں کی مشق بار بار کروائی جائے تا کہ اگلی جماعتوں میں ہجوں کی اغلاط سے بچا جا سکے۔
- اس سبق میں الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کرتے ہوئے نئے الفاظ بنوانے کی مشق کروائی جائے گی۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے گزشتہ روز پڑھائے گئے سبق کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔ سبق میں سے پانچ لفظ بورڈ پر لکھیے اور سبق میں طلبہ کی شرکت کو یقینی بناتے ہوئے ان الفاظ میں موجود حروف کی آوازیں اخذ کروایئے اور ان کے جوڑ توڑ کی مشق کرواتے ہوئے بورڈ پر بھی لکھیے، مثلاً:

س۔ب ← سب　　ک۔و ← کو　　پا۔نی ← پانی　　با۔غ ← باغ

حروف کی دُرست آوازیں بتانے اور جوڑ توڑ کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔ طلبہ کو آج کے سبق سے متعارف کرواتے ہوئے بتایئے کہ آج ہم الفاظ کی ابتدائی آوازوں کی مشق کریں گے اور ان کی تبدیلی سے نئے لفظ بنانا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

استاد مختلف حروف کی مدد سے ارکان بنا کر پہلے خود بولے گا پھر طلبہ سے کہلوائے گا۔ اسی طرح ابتدائی آوازوں کی خوب مشق کی جائے۔، جیسے:

پا۔ان ← پان　　مو۔تی ← موتی　　آ۔تی ← آتی　　بھا۔گا ← بھاگا

بورڈ پر چند الفاظ لکھیے اور مثال دیتے ہوئے بچوں کو سمجھائیے کہ ابتدائی آواز کو تبدیل کرنے کے لیے کیسے متبادل حروف کو استعمال کیا جاتا ہے اور نئے لفظ بنائے جاسکتے ہیں۔ایک لفظ لکھ کر طلبہ سے کہیے کہ پہلا رکن ہٹا کر اس کی جگہ کوئی اور رکن لکھ کر الفاظ کو تبدیل کریں۔

اس کے بعد طلبہ کو الفاظ کی ابتدائی آوازیں تبدیل کرتے ہوئے نئے لفظ بنانے کی مشق کروایئے، جیسے:

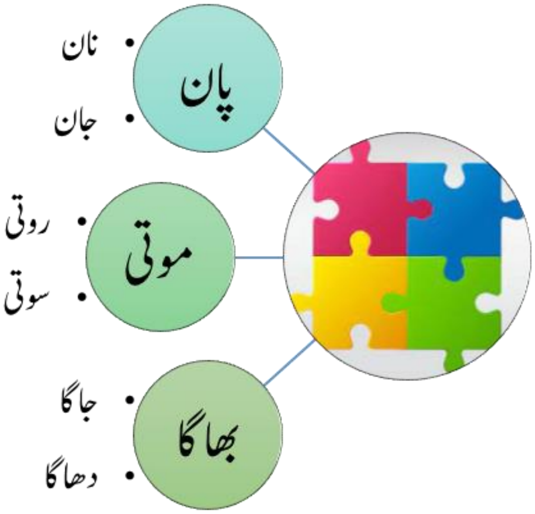

طلبہ سے مندرجہ بالا طریقِ کار کی مدد سے الفاظ سازی کی مزید مشق کروایئے۔

سرگرمی نمبر:۱(۱۰منٹ)

طلبہ کو گروپس میں مختلف الفاظ اور ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ فلیش کارڈز پر دیے گئے الفاظ کو پڑھیے۔اس لفظ کا ابتدائی رُکن ہٹا کر دیے گئے ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز میں سے کوئی اور رکن لگاتے ہوئے نئے الفاظ بنایئے۔جیسے:

کھانا ← جانا ← لانا

الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز:

تارے	لایا	مانے	جانا	تالا

ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز:

سا	جا	لا	پا	ما

طلبہ جب گروپس میں کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے۔جہاں الفاظ سازی میں طلبہ کو دقت محسوس ہو مختلف اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

ہر گروپ کو اپنے بنائے گئے الفاظ پیش کرنے کے لیے کہیے۔ دُرست الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو درج ذیل الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ ان الفاظ کے ابتدائی آواز کو تبدیل کرتے ہوئے کم از کم دو دو نئے الفاظ بنائیے۔

چائے		
رات		
سونا		

طلبہ کے کام کی نگرانی کیجیے۔ جہاں الفاظ سازی میں طلبہ کو دقت محسوس ہو مختلف اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

مختلف طلبہ سے ان کے لکھے ہوئے الفاظ سُنیے۔ دُرست الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اختتام: (۳ منٹ)

مختلف الفاظ بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے ان کی ابتدائی آواز پوچھیے۔

جانچ: (۵ منٹ)

استاد مختلف الفاظ بورڈ پر لکھے گا اور طلبہ سے ان کی ابتدائی آوازیں تبدیل کروائے گا۔

گھر کا کام: (۱ منٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ نمبر ۷۹ پر دیا گیا سوال نمبر ۸ طلبہ سے گھر سے کر کے لانے کو کہیے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-21

عنوان: اسم کی پہچان

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- اسم کی پہچان کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکرز، تصویری چارٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کے اندازِ بیان میں بہتری اور پختگی لانے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اردو زبان کے قواعد سے واقفیت رکھتے ہوں۔ اس حوالے سے طلبہ کو اسم کی پہچان کرواتے ہوئے جملوں میں اس کے دُرست استعمال سے آگاہ کیجیے۔
- ذیل میں اسم کے حوالے سے تدریس حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔ اسے مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں اسم کی موثر انداز میں تدریس کیجیے۔

تعارف: (۵ منٹ)

مختلف طلبہ سے نظم کے مختلف اشعار کی پڑھائی کروائیے۔

حمد میں دی گئی نعمتوں، پھلوں اور باقی چیزوں کے نام بچوں کے ذریعے دُہرائیے۔

مختلف طلبہ سے کمرہ جماعت میں موجود چیزوں / طلبہ کے نام اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ وہ اپنے رشتہ داروں سے ملنے کن کن شہروں میں جاتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات بورڈ پر لکھیے۔

بورڈ پر لکھی ہوئی چیزوں اور شہروں کے ناموں کی مدد سے طلبہ کو اسم کی سمجھ دیجیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ کسی بھی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۵ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ اپنے گھر، کمرے یا سکول کو ذہن میں لائیں اور آپ کو چند اور اسم بتائیں۔

طلبہ کو ذیل میں دی گئی تصویر دکھایئے اور اس میں سے اسم تلاش کر کے لکھنے کو کہیے۔

طلبہ کے جوابات بورڈ پر لکھتے ہوئے اسم کی مشق پُختہ کیجیے۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کیجیے۔

طلبہ سے کہیے کہ نظم ''حمد' کو پڑھیں اور اس میں سے اسم تلاش کر کے انھیں خط کشید کریں۔

جب طلبہ کام کر رہے ہوں تو ان کی نگرانی کیجیے۔ اگر طلبہ کو کہیں مُشکل درپیش ہو تو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

مختلف جوڑیوں سے ان کا کام پوچھیے۔ دُرست جواب دینے والی جوڑیوں کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

ذیل میں دیے گئے چارٹ کے مطابق طلبہ کو تین تین اسم لکھنے کو کہیے۔

شخص	جگہ	چیزیں
•	•	•
•	•	•

مختلف طلبہ سے ان کا کام سُنیے۔

دُرست مثالیں لکھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اختتام:(۲منٹ)

طلبہ سے پوچھیے:

- اسم سے کیا مُراد ہے؟

جانچ:(۳منٹ)

اسم، فعل اور حرف کی مثالیں ملا جُلا کر بورڈ پر لکھیے اور مختلف طلبہ سے ان میں اسم کی نشان دہی کروائیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ واپسی کے راستے میں دکھائی دینے والے کوئی سے پانچ اسم کاپی پر لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 | سبق نمبر-22

عنوان: الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے لفظ بنانا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- ایک لفظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر نئے الفاظ کو درست طریقے سے سن اور بنا سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر اور فلیش کارڈز۔

معلومات برائے اساتذہ:

- الفاظ سازی لکھائی کی مہارت کی بنیاد ہے۔ الفاظ کو دُرست ہجوں کے ساتھ لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کو کسی بھی لفظ کی ابتدائی درمیانی اور آخری آوازوں کی پہچان ہو۔
- الفاظ کو دُرست ہجوں کے ساتھ لکھوانے کے لیے طلبہ کو ابتدائی جماعتوں میں حروف کی آوازوں کی مشق بار بار کروائی جائے تاکہ اگلی جماعتوں میں ہجوں کی اغلاط سے بچا جا سکے۔
- اس سبق میں الفاظ کی آخری آواز تبدیل کرتے ہوئے نئے الفاظ بنوانے کی مشق کروائی جائے گی۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے گزشتہ ہفتے پڑھائے گئے سبق (الفاظ کی آخری آواز تبدیل کرتے ہوئے نئے الفاظ بنانا) کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔ سبق میں سے پانچ لفظ بورڈ پر لکھیے اور سبق میں طلبہ کی شرکت کو یقینی بناتے ہوئے ان الفاظ میں موجود حروف کی آوازیں اخذ کروایئے اور ان کی ابتدائی آوازیں تبدیل کرتے ہوئے نئے الفاظ بنوایئے اور انھیں بورڈ پر بھی لکھیے، مثلاً:

کا۔ن ← کلا	با۔جا ← باجا	مو۔تی ← موتی	تا۔لی ← تالی
شا۔ن ← شالن	را۔جا ← راجا	سو۔تی سوتی ← جالی	←

جالی

حروف کی دُرست آوازیں بتانے اور ابتدائی آوازیں تبدیل کرتے ہوئے نئے الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔ طلبہ کو آج کے سبق سے متعارف کرواتے ہوئے بتائیے کہ آج ہم الفاظ کی آخری آوازوں کو تبدیل کرتے ہوئے نئے الفاظ بنانے کی مشق کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

استاد مختلف حروف کی مدد سے ارکان بنا کر پہلے خود بولے گا پھر طلبہ سے کہلوائے گا۔ اسی طرح آخری آوازوں کی خوب مشق کی جائے۔، جیسے:

کا-م ← کام　　با-دل ← بادل　　مو-لی　مولی ← تارا ←

بورڈ پر چند الفاظ لکھیے اور مثال دیتے ہوئے بچوں کو سمجھائیے کہ آخری آواز کو تبدیل کرنے کے لیے کیسے متبادل حروف کو استعمال کیا جاتا ہے اور نئے لفظ بنائے جاسکتے ہیں۔ ایک لفظ لکھ کر طلبہ سے کہیے کہ آخری رکن ہٹا کر اس کی جگہ کوئی اور رکن لکھ کر الفاظ کو تبدیل کریں۔

اس کے بعد طلبہ کو الفاظ کی آخری آوازیں تبدیل کرتے ہوئے نئے لفظ بنانے کی مشق کروائیے، جیسے:

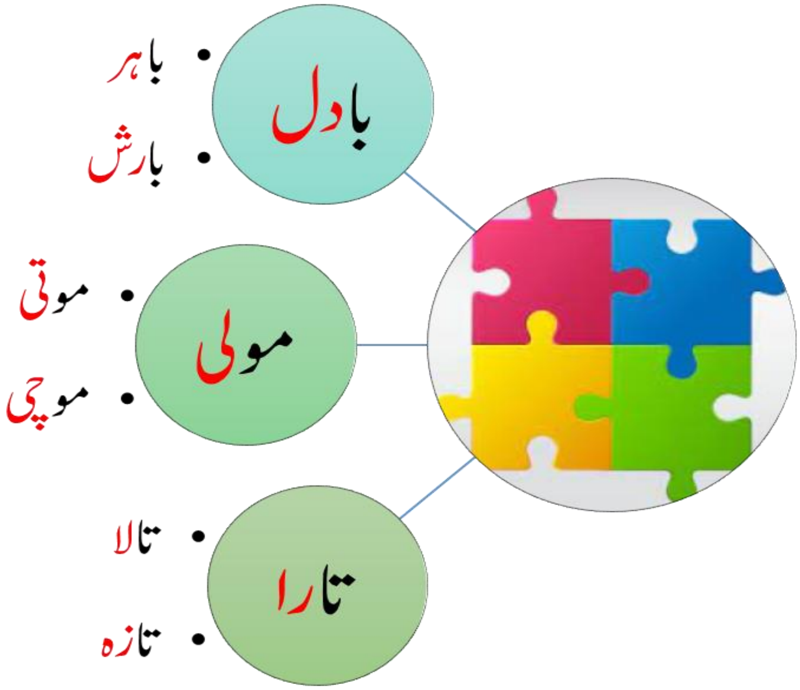

طلبہ سے مندرجہ بالا طریق کار کی مدد سے الفاظ سازی کی مزید مشق کروائیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں مختلف الفاظ اور ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ فلیش کارڈز پر دیے گئے الفاظ کو پڑھیے۔ اس لفظ کا آخری رُکن ہٹا کر دیے گئے ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز میں سے کوئی اور رکن لگاتے ہوئے نئے الفاظ بنائیے۔ جیسے: جاتا　جالا　جاڑا

الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز:

کھونا	گاتا	جاگا	رونا	بھاگا

ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز:

ٹا	نا	لا	را	دھو	لو	کا

طلبہ جب گروپس میں کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے۔ جہاں الفاظ سازی میں طلبہ کو دقت محسوس ہو مختلف اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

ہر گروپ کو اپنے بنائے گئے الفاظ پیش کرنے کے لیے کہیے۔ دُرست الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر:۲(۱۰منٹ)

طلبہ کو درج ذیل الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ ان الفاظ کے آخری آواز کو تبدیل کرتے ہوئے کم از کم دو دو نئے الفاظ بنائیے۔

تالا		
پانی		
جوڑا		

طلبہ کے کام کی نگرانی کیجیے۔ جہاں الفاظ سازی میں طلبہ کو دقت محسوس ہو مختلف اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

مختلف طلبہ سے ان کے لکھے ہوئے الفاظ سُنیے۔ دُرست الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اختتام:(۴منٹ)

مختلف الفاظ بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے ان کی آخری آواز پوچھیے۔

جانچ:(۵منٹ)

استاد مختلف الفاظ بورڈ پر لکھے گا اور طلبہ سے ان کی آخری آوازیں تبدیل کروائے گا۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-23

عنوان: تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیا کے نام لکھیں۔

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیا کے نام لکھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، تصویری چارٹ، فلیش کارڈز۔

معلومات برائے اساتذہ:

- تصویر سے لطف اندوز ہونے کے لیے تصویر فہمی کا ملکہ ضروری ہے۔
- طلبہ میں مشاہدے کی حس تیز کرنے کے لیے انہیں مختلف مناظر کی تصاویر دکھا کر غور و فکر کی صلاحیت پیدا کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
- مناسب انداز میں رہنمائی کر کے چیزوں کا ادراک کرنے کا ہنر پیدا کرنا چاہیے۔

تعارف: (۵منٹ)

بچوں کو کمرے سے باہر سکول کے میدان میں لے جائیں اور وہاں موجود درختوں، پودوں اور باقی چیزوں کے نام پوچھیں، کوشش کریں کہ سب بچے کسی نہ کسی چیز کا نام ضرور بتائیں۔ آپ انھیں واپس کمرے میں لے آئیں اور بچوں کی دیکھی ہوئی چیزوں کے نام ان سے پوچھ کر بورڈ پر لکھ دیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

استاد موبائل یا سکول ٹیب کی مدد سے مختلف دل کش اور خوب صورت مناظر دکھاتے ہوئے طلبہ سے تصویر میں موجود چیزیں اخذ کروائے۔ طلبہ سے چیزوں کے نام اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں درج ذیل تصاویر دیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ دی گئی تصویر کا بغور جائزہ لیجیے اور اس میں دی گئی چیزوں کے نام لکھیے۔

طلبہ جب گُفت گو کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ ان کی گُفت گو موضوع کے گرد ہی رہے۔

طلبہ سے انفرادی طور پر دی گئی تصویروں میں سے چیزوں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۴ کھلوائیں۔

گھوم پھر کر دیکھیں کہ سب نے مطلوبہ صفحہ ہی کھولا ہے؟ اس پر بنی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھنے کے لیے کہیں۔

طلبہ سے تصویر میں دی گئی چیزوں کے نام لکھنے کو کہیے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے کمرہ جماعت میں موجود چیزوں کے نام اخذ کروائیے۔

جانچ:(۴منٹ)

تصویری چارٹ دکھائیں اور بچوں سے اس میں موجود چیزوں کے نام پوچھیئے۔

فلیش کارڈز بچوں میں تقسیم کیجیے اور ان پر جو نام ہے وہ چارٹ میں موجود تصویر پر چسپاں کروائیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے کسی پرانی کتاب کی مدد سے کسی منظر کی تصویر کاٹ کر اپنی کاپی میں چسپاں کرنے اور اس میں موجود چیزوں کے نام لکھ کر لانے کو کہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-24

عنوان: طلبہ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ، فلیش کارڈز۔

معلومات برائے اساتذہ:

- معاشرے میں مُفید اور متحرک کردار ادا کرنے کے لیے طلبہ میں احساسِ ذمہ داری پیدا کرنا از حد ضروری ہے۔ اس سلسلے میں طلبہ میں یہ احساس اُجاگر کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ وہ کسی بھی کام کی انجام دہی انفرادی طور پر کریں یا گروہی طور پر، اس سلسلے میں سونپی گئی ذمہ داری انھیں بہ احسن طور پر سر انجام دینی چاہیے۔
- اس احساسِ ذمہ داری کو پیدا کرنے کے لیے طلبہ کو ابتدا سے ہی جوڑیوں / گروہوں میں کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ تفویض کی گئی ذمہ داری کو سمجھ سکیں اور اسے پورا کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- اساتذہ گروہی کام کے دوران طلبہ کی غیر محسوس انداز میں نگرانی کریں گے اور جہاں طلبہ کو راہ نمائی کی ضرورت ہو گی راہ نمائی فراہم کریں گے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ پر گروہی کاموں کی اہمیت واضح کرنے کے لیے درج ذیل سوالات کیجیے۔

- ایک طالب علم میز اٹھا کر دروازے کے پاس رکھ سکتا ہے؟
- میز کو اٹھانے کے لیے کم از کم کتنے طلبہ کی ضرورت ہو گی؟
- کمرہ جماعت کی مکمل صفائی کے لیے تقریباً کتنے طلبہ کی شمولیت ضروری ہے؟

- سکول کے صحن میں صفائی اور پانی کا چھڑکاؤ کرنے کے لیے انفرادی طور پر کام کرنا بہتر ہو گا یا گروپوں میں؟
- کسی ماڈل کی تیاری کے لیے مختلف چیزیں اکٹھی کرنے کے لیے انفرادی طور پر کام کیا جائے گا یا گروہی صورت میں؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے اُنھیں بتایا جائے گا کہ

- گروہی صورت میں کام جلدی ہو جاتا ہے اور تھکن بھی نہیں ہوتی سب کو اچھا لگتا ہے اور کام بہتر انداز میں نمٹ سکتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے مل جُل کر کام کرنے اور اپنی ذمہ داری کو بہ احسن طور پر انجام دینے کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔ طلبہ کو آج کے سبق سے متعارف کرواتے ہوئے بتائیے کہ آپ کو بھی گروپس میں کام کرنے کا موقع دیا جائے گا اور ہر بچے کو کوئی ایک ذمہ داری دی جائے گی۔ آپ سب گروپس میں مل جُل کر کام کریں گے اور جس گروپ کے ارکان زیادہ بہتر انداز میں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے وہی گروپ فاتح قرار پائے گا۔

سرگرمی:(۲۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ مارکر اور رنگ دار پنسلیں دیجیے۔

درج ذیل موضوعات بورڈ پر لکھیے۔

- صحت وصفائی
- پودوں کی دیکھ بھال

طلبہ سے کہیے کہ ان موضوعات میں سے کسی ایک موضوع کے تحت پوسٹر بنائیے۔ طلبہ کو ہدایت کیجیے کہ پوسٹر بنانے کے لیے ذمہ داریاں آپس میں تقسیم کرلیں، جیسے: اگر کسی کی ڈرائنگ اچھی ہے تو اس کی ذمہ داری ڈرائنگ بنانا ہو گا۔ اگر کوئی طالب علم رنگ بھرنے میں اچھا ہے تو اسے

پوسٹر میں رنگ بھرنے کی ذمہ داری دی جائے گی۔ جس طالب علم کی لکھائی اچھی ہو گی وہ پوسٹر پر عبارت یا پیغام خوش خط لکھے گا۔ اسی طرح جس طالب علم میں قائدانہ صلاحیتیں زیادہ بہتر ہوں گی تو اس کی ذمہ داری پوسٹر کو بقیہ طلبہ کے سامنے پیش کرنا ہو گی۔
طلبہ کو گروپس میں ذمہ داریاں تقسیم کرنے اور پوسٹر بنانے کے لیے راہ نمائی کیجیے۔ پوسٹر بنانے کی ترغیب دینے کے لیے چند تصاویر ذیل میں دی جا رہی ہیں۔ (یہ پوسٹرز صرف طلبہ کے تصور کو متحرک کرنے کے لیے ہیں۔ طلبہ پوسٹرز میں انگریزی میں دیے گئے پیغامات اُردو میں لکھیں گے۔)

CLEANLINESS
Take Bath everyday
Comb your hair
Keep your home clean
Wash your hands
Use Dustbin
Use Me
Brush your teeth twice a day
Trim your nails
CLEANLINESS IS NEXT TO GODLINESS

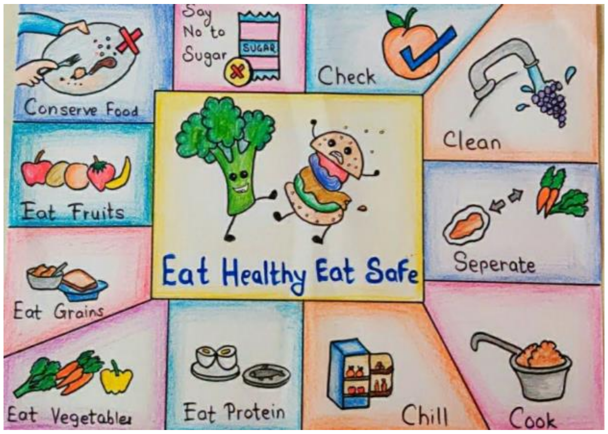
Say No to Sugar
SUGAR
Check
Conserve Food
Clean
Eat Fruits
Eat Healthy Eat Safe
Seperate
Eat Grains
Eat Vegetables
Eat Protein
Chill
Cook

classroomclipart.com

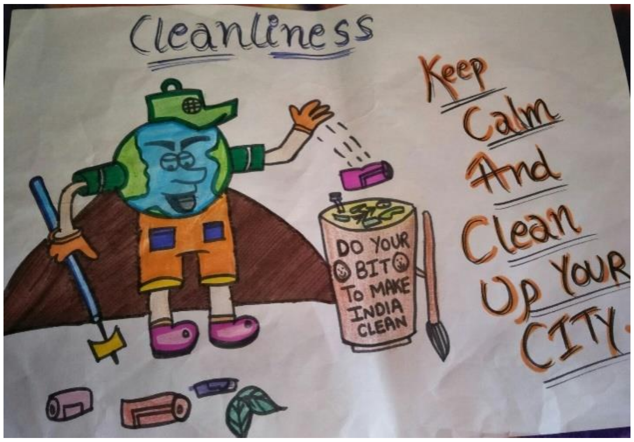
Cleanliness
Keep Calm And Clean Up Your CITY.
DO YOUR BIT TO MAKE INDIA CLEAN

طلبہ جب گروپس میں کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیجیے۔ جہاں طلبہ کو دقت محسوس ہو ان کی راہ نمائی کیجیے۔ طلبہ کے گروہ میں کام کرنے کی صلاحیتوں کا بھی مسلسل جائزہ لیجیے اور اگر کہیں کوئی طالب علم اپنی ذمہ داری پوری نہ کر رہا ہو یا گروپ کے دوسرے طلبہ کی حق تلفی کر رہا ہو تو مناسب انداز میں اسے سمجھائیے۔

ہر گروپ کو اپنا چارٹ پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے اور جس گروپ کے طلبہ نے زیادہ بہتر انداز میں گروپ میں مل جُل کر کام کیا ہو اسے فاتح قرار دیتے ہوئے اس کے لیے تالیاں بجوائیے۔ دوسرے گروپس کو بھی آئندہ زیادہ بہتر انداز میں کام کرنے کی ترغیب دیجیے۔

اختتام: (۴ منٹ)

چارٹ بنانے کے دوران ہر بچہ اپنی ذمہ داری بیان کرے کہ اس نے کیا کام کیا اور اس سے اس کے گروپ کو کا کیا فائدہ ہوا؟

جانچ: (۴ منٹ)

جماعت میں کروائے گئے کام کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ سے گروہوں میں کام کرنے اور اپنی ذمہ داریاں بہ احسن طور پر پوری کرنے کے حوالے سے فوائد اخذ کروائیے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-25

عنوان: متن کو درست تلفظ اور فہم سے پڑھنا

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- متن کو درست تلفظ اور فہم سے پڑھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات۔

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے موثر انداز میں اسباق کی تدریس کر سکیں گے۔
- سبق کے عنوانات کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

سبق سے متعلق پیشین گوئی کرنا(سبق کے آغاز سے قبل پوچھے جانے والے سوالات):

سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔

آخری رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

عنوان بورڈ پر لکھنے کے بعد طلبہ سے درج ذیل سوالات

- ہمارے آخری نبی کا کیا نام ہے؟
- حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟
- حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبی بنا کر کیوں بھیجا گیا؟

پوچھیے۔

طلبہ سے حاصل ہونے والے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے سبق کا تعارف کروایئے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۱۵منٹ)

سبق کی نمونے کی بلند خوانی:

طلبہ سے کہیے کہ سبق کو غور سے سُنیے۔بعد میں آپ سے مُشکل الفاظ کا مفہوم اور متن سے تفہیمی سوالات پوچھے جائیں گے۔

درج ذیل نکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق خوانی کا نمونہ (سبق کا پہلا پیراگراف) پیش کیجیے۔

- الفاظ کا دُرست تلفظ
- آواز کا اُتار چڑھاؤ
- بُلند اور واضح آواز
- دُرست لب ولہجہ
- روانی اور عمدہ رفتار

مختلف طلبہ سے سبق کے پہلے صفحے کی بلند خوانی کروایئے۔اس دوران اس بات کا خیال رکھیے کہ طلبہ متعلقہ عبارت درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔عبارت درست تلفظ سے پڑھنے میں طلبہ کی ضروری راہ نمائی کیجیے۔

دورانِ سبق پوچھے جانے والے سوالات:

سبق کی پڑھائی کے دوران طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مرکوز رکھنے اور سبق میں دل چسپی بڑھانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیے:

- حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کس شہر میں پیدا ہوئے؟
- حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کے والدین کا کیا نام تھا؟
- حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کس کے لیے نبی بن کر آئے؟

طلبہ سے مندرجہ بالا سوالات کے جوابات لیتے ہوئے ان کے متعلق کُل جماعتی گفت گو کیجیے۔

بقیہ سبق کی عبارت کو چھوٹے چھوٹے حصّوں میں تقسیم کیجیے۔ مختلف طلبہ سے بقیہ سبق کے مختلف حصّوں کی بلند خوانی کروائیے۔ اس دوران اس بات کا خیال رکھیے کہ طلبہ متعلقہ عبارت درست تلفظ سے پڑھیں۔ عبارت درست تلفظ سے پڑھنے میں طلبہ کی ضروری راہ نمائی کیجیے۔

سبق کے اختتام پر کیے جانے والے سوالات:

سبق کے اختتام پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

- حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ نے کون کون سی اچھی باتیں بتائیں؟
- حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ نے لوگوں کو کیا تعلیم دی؟
- اللہ تعالیٰ کو کیسے راضی کیا جا سکتا ہے؟
- اگر آپ حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کی تعلیمات پر عمل کریں گے تو کیا ہوگا؟

طلبہ سے مندرجہ بالا سوالات کے جوابات لیتے ہوئے ان کے متعلق کُل جماعتی گفت گو کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۷ منٹ)

سبق میں موجود نئے الفاظ فلیش کارڈز کی مدد سے یا تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پڑھائے جائیں۔ یہ سرگرمی کراتے ہوئے صحتِ تلفظ کا خیال رکھا جائے۔ اگر کوئی طالب علم کسی لفظ کو غلط پڑھے تو دیگر طلبہ کی مدد سے اِصلاح کا عمل کیا جائے۔ غلط ادا کیے جانے والے الفاظ کو تختہ تحریر پر اعراب کی مدد سے سمجھائیں۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنا بہت ضروری ہے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۶ منٹ)

مشکل تلفظ والے الفاظ بورڈ پر ہجوں سے لکھیے اور طلبہ کا پیوں پر لکھنے کے لیے کہیے، جیسے:

ر+س+و+ل+ا+ل+ل+ہ=رسول اللہ	م+ک+ک+ہ=مکّہ	و+ا+ل+د+ہ=والدہ
آ+م+ن+ہ=آمنہ	س+چ+چ=سچّ	ع+ز+ز+ت=عزّت

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے سبق میں سے تفہیمی سوالات پوچھیے۔

جانچ:(۳منٹ)

- کسی ایک طالب علم سے سبق کی اہم باتیں اپنے الفاظ میں بیان کرنے کے لیے کہیے۔بقیہ طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ وہ اس طالب علم کی کو غور سے سُنیں اور جہاں غلطی ہو اصلاح کریں۔

گھر کا کام:(امنٹ)

طلبہ سے سبق میں سے پانچ "چار حرفی الفاظ" کے توڑ لکھ کر لانے کو کہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-26

عنوان: فعل امر و نہی

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- طلبہ فعلِ "امر و نہی" کے سادہ جملے ادا کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، **فعل** "امر و نہی" کے الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز، تختہ ء تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ درج ذیل نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بہترین تدریسی نتائج حاصل کر سکیں گے۔

- قواعد کی تدریس انتہائی سادہ اور روزمرہ زندگی کی مثالوں کی مدد سے کی جائے۔
- طلبہ کے معیار کو جانچنے کے لئے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جائیں۔
- ایسے تعارفی سوالات ترتیب دیئے جائیں جو قواعد کی تدریس سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ کو سولات کے جوابات سوچنے کے لئے مناسب وقت دیں۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- آپ کے والدین آپ کو گھر میں کون کون سے کام کرنے کے لئے کہتے ہیں؟
- آپ کو کلاس میں کون کون سے کام نہیں کرنے چاہئیں؟

اساتذہ طلبہ کے جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیں۔ طلبہ کے دیئے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ امر کے معنی ہیں "حکم" دینا جبکہ نہی کے معنی ہیں "منع کرنا"۔ طلبہ کے دیئے گئے جوابات کو مثالوں کے طور پر شاملِ تدریس کیا جائے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

اساتذہ درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ساتھ آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سبق کے متن کی نمونے کی تدریس کریں جبکہ طلبہ ہر لفظ پر اُنگلی رکھیں اور غور سے سنیں۔ سبق کے متن میں موجود "امر و نہی" کے جملوں کی مزید وضاحت کریں کہ

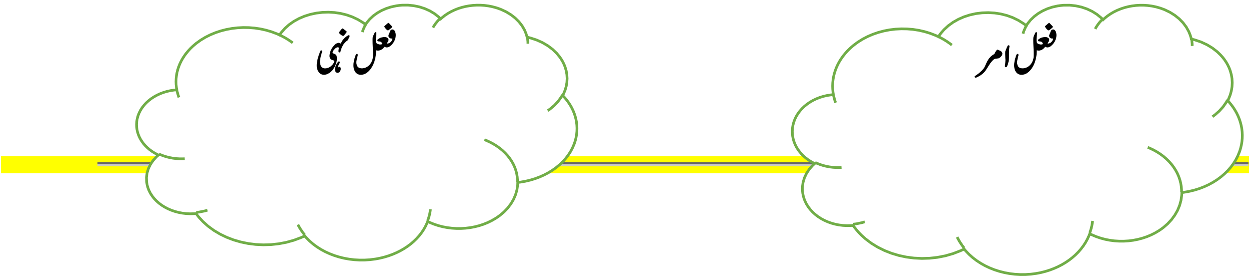

فعل امر کے جملے میں کسی کام کو کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ فعل نہی کے جملے میں کسی کام سے روکا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

فلیش کارڈز کی مدد سے فعل "امر و نہی" کے جملوں میں فرق واضح کرنے کے لئے طلبہ کو جوڑیوں کی صورت میں بُلایا جائے۔ پہلے بچے کو "فعل امر" کے الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دکھا کر کوئی کام کرنے کا کہا جائے مثلاً دروازہ کھولو، قلم اٹھاؤ یا یہاں آؤ جبکہ دوسرے بچے کو "فعل نہی" کے الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دکھا کر کسی کام سے منع کیا جائے جیسا کہ دروازہ نہ کھولو، قلم نہ اٹھاؤ یا یہاں نہ آؤ۔ باری باری مختلف بچوں کو بلا کر کہا جائے کہ وہ "فعل امر" کا جملہ ادا کریں اور اسی طرح "فعل نہی" کے جملوں کی مشق کروائی جائے۔ بچوں کی اصلاح انتہائی مثبت اور تعمیری انداز میں کی جانی چاہیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

اساتذہ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ پہلے گروپ سے کہا جائے کہ ان میں سے کوئی طالب علم "فعل امر" کا جملہ بولے۔ دوسرے گروپ سے کہا جائے کہ ان میں سے کوئی طالب علم اس جملے کو "فعلِ نہی" میں تبدیل کرے۔ جہاں بچوں کو مدد کی ضرورت ہو وہاں ان کی مناسب رہنمائی کریں۔ دونوں گروپس کے مختلف بچوں سے یہ مشق بار بار کروائی جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

اختتام پر بچوں کو بتایا جائے کہ آج ہم نے "فعل امر و نہی" کے متعلق پڑھا ہے۔ کیا آپ "فعل امر و نہی" کے جملوں میں فرق کر سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ کے سامنے "فعل امر" کا کوئی جملہ بولا جائے اور انھیں کہا جائے کہ وہ ادا کئے گئے جملے کو "فعلِ نہی" میں تبدیل کریں۔ درست جملے ادا کرنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کو سبق کی مشق میں موجود فعل "امر و نہی" کے متعلقہ سوالات گھر سے کاپیوں پر لکھ کر لانے کا کہا جائے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-27

عنوان:سادہ الفاظ سن کر لکھ سکیں(املا)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- سادہ الفاظ سن کر لکھ سکیں۔(املا)

مواد:

نصابی کتاب،تدریسی سبق کے سادہ الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز،تختۂ تحریر،مارکر،ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

- املا طلبہ کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لئے نہایت اہم ہے اس لئے اساتذہ ذیل میں دیئے گئے چند نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے املا کی تدریس کروائیں۔
- تختۂ تحریر کو استعمال میں لا کر املا کے الفاظ پہلے طلبہ کو دکھائے جائیں اور بعد ازاں درست تلفظ کے ساتھ پڑھوائے جائیں۔

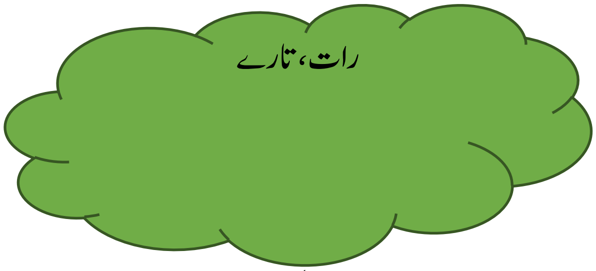

- طلبہ سے املا کے الفاظ کو لکھنے کی مشق کروائی جائے۔
- مسابقتی عمل کے ذریعے تدریس کو بہتر بنایا جائے۔
- طلبہ کی غلطیوں کی اصلاح ہمیشہ تعمیری،مثبت اور دوستانہ انداز میں کروایئے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھ سکیں اور ان میں پڑھنے کا شوق پروان چڑھ سکے۔
- اغلاط کو ہمیشہ درست کر کے تین سے پانچ بار لکھوایا جانا چاہیے۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کوئی نیا لفظ لکھنے سے پہلے اس لفظ کو پڑھنا آنا چاہیے یا نہیں؟
- چند سادہ الفاظ مثلاً رات، تارے، دودھ وغیرہ تختہء تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ کیا آپ نے یہ الفاظ اُن کے سامنے دیکھ کر لکھے ہیں یا بغیر دیکھے؟

طلبہ کے دیئے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ کسی نئے لفظ کو لکھنے سے پہلے اسے پڑھنا آنا چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ الفاظ کو سن کر درستگی سے لکھنا املا کہلاتا ہے اور ہم آج چند نئے الفاظ کی املا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

اساتذہ بچوں کو فلیش کارڈز دکھا کر درست تلفظ و ادائی کے ساتھ نئے سادہ الفاظ کی مشق کروائیں۔ فلیش کارڈز تمام طلبہ کو دکھائے جائیں اور اُنھیں کہا جائے کہ ان الفاظ کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کی بناوٹ کو بھی غور سے دیکھیں۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

اساتذہ چند سادہ الفاظ تختہء تحریر پر لکھیں۔ مختلف طلبہ کو کلاس کے سامنے بُلا کر ان الفاظ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور تختہء تحریر پر لکھنے کے لئے کہا جائے یعنی طلبہ الفاظ کو تختہء تحریر سے دیکھ کر لکھیں۔ بعد ازاں تختہء تحریر پر لکھے گئے الفاظ میں سے کوئی ایک لفظ مٹا دیں یا پھر لفظ کو چھپا دیا جائے تا کہ طلبہ اس لفظ کو نہ دیکھ سکیں۔ کسی طالب علم کو بلا کر مٹائے گئے لفظ کو بغیر دیکھے لکھنے کے لئے کہا جائے۔ اساتذہ بچوں سے یہ الفاظ ترتیب کے ساتھ اور ترتیب کے بغیر دونوں طرح سے پڑھوائیں اور لکھوائیں تا کہ دورانِ املا صرف وہی بچے الفاظ لکھ سکیں جو ان الفاظ کو پڑھنا بھی جانتے ہوں۔ الفاظ کو خوش خط اور درستی کے ساتھ لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

بچوں کو جوڑیوں کی صورت کلاس کے سامنے بلایا جائے۔ دونوں بچوں کو الگ الگ فلیش کارڈز دکھائے جائیں جن پر سادہ الفاظ تحریر ہوں۔ بچوں سے کہا جائے کہ وہ ان الفاظ کی بناوٹ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان الفاظ کو باری باری تختہ ءتحریر پر لکھیں۔ اساتذہ طلبہ کے کام کا جائزہ لیں اور صحیح تلفظ لکھنے میں ان کی رہنمائی کریں۔ اساتذہ مختلف بچوں کو بلا کر فلیش کارڈز دکھانے کے بعد فلیش کارڈز پر لکھے گئے الفاظ کو زبانی لکھوانے کی مشق کروائیں۔

اختتام:(۳منٹ)

اختتام پر بچوں کو بتایا جائے کہ آج ہم نے سادہ الفاظ کی املا لکھنا سیکھی ہے۔ کیا اب آپ املا کے لئے سکھائے گئے الفاظ دیکھے بغیر لکھ سکتے ہیں؟ کیا الفاظ کی درست بناوٹ انہیں اچھی طرح یاد ہے؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

طلبہ سے سکھائے گئے چند سادہ الفاظ کا املا کروایئے یعنی بچے صرف سنیں اور سن کر سادہ الفاظ لکھیں۔ اغلاط پر رہنمائی جبکہ درستی کے ساتھ لکھنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام:(۲منٹ)

بچوں سے کہیں کہ وہ سکھائے گئے الفاظ کی املا گھروں سے اپنی اپنی کاپیوں پر خوشخط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-28

عنوان: ہے، ہیں اور ہوں کا فرق

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

جملوں میں ہے، ہیں اور ہوں کا فرق جان سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹس، فلیش کارڈز، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

قواعد کی پہچان زبان سیکھنے کے عمل کو موئثر بنانے کے لئے انتہائی ضروری ہے اِس لئے اساتذہ کو چاہیے کہ

- کسی بھی نئے نظریے کو سکھانے کے لئے تعارف انتہائی دلچسپ انداز میں کروائیں تاکہ طلبہ آسانی سے سیکھنے کے لئے آمادہ ہو سکیں۔
- قواعد کی تدریس کو موئثر بنانے کے لئے اساتذہ سیکھنے کے عمل میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کو آدابِ گفتگو سکھانے کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ درست تلفظ اور معیاری زبان کا استعمال کریں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو "ہے، ہیں اور ہوں" کے الفاظ پر مشتمل رنگین چارٹس دکھائے جائیں اور ان سے پوچھا جائے کہ

- کیا یہ سب الفاظ دیکھنے اور پڑھنے میں ایک جیسے ہیں؟
- کیا ہم دورانِ گفتگو اِن الفاظ کو استعمال کرتے ہیں؟
- کیا ہمیں بڑوں کو ادب سے بُلانا چاہیئے؟

بچوں کے دیئے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ یہ سب الفاظ ایک جیسے نہیں ہیں اور ہم یہ الفاظ جملوں کے آخر میں استعمال کرتے ہیں۔ آج ہم ان الفاظ کی پہچان کرتے ہوئے ان کا جملوں میں درست استعمال سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۸منٹ)

اساتذہ درست تلفظ و ادائی کے ساتھ ساتھ معیاری زبان کا خیال رکھتے ہوئے چند سادہ مثالوں کی مدد سے "ہے، ہیں اور ہوں" کے استعمال کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ جب کسی جملے میں ایک شخص یا چیز کے بارے میں بات ہو رہی ہو تو اس کے آخر میں "ہے" لگتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی اپنے بارے میں بات کرے اور جملہ "میں" سے شروع ہو تو آخر میں "ہوں" لگے گا اور جب کسی جملے میں ایک سے زیادہ چیزوں کی بات ہو رہی ہو تو ہم "ہیں" کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ

بلی دودھ پیتی ہے۔	میں کتاب پڑھتا ہوں۔	بچے کھیلتے ہیں۔

بچوں کو بتایا جائے کہ بڑوں کے ادب کے لئے بھی "ہیں" کا استعمال کریں جیسے دادی جان ہمیں بہت اچھی کہانیاں سناتی ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ میں "ہے، ہیں، ہوں" کے الفاظ والے فلیش کارڈز تقسیم کئے جائیں۔ تختہ ء تحریر پر ایسے سادہ جملے لکھے جائیں جن کے آخر میں "ہے، ہیں، ہوں" کے الفاظ استعمال ہوں۔ مثلاً

- میرا نام احمد ______۔
- میں جماعت اوّل میں پڑھتا ______۔
- میرے دو بہن بھائی ہیں ______۔

ہے، ہیں، ہوں۔

ہے، ہیں، ہوں۔

ہے، ہیں، ہوں۔

- **سچ بولنا اچھی بات ________ ۔**

ہے، ہیں، ہوں۔

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ان جملوں کے آخر میں "ہے، ہیں، ہوں" کے الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز اچھی طرح سوچ کر لگائیں تاکہ جملہ مکمل ہو سکے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

اساتذہ بچوں کو جوڑیوں کی صورت میں کلاس کے سامنے بُلائیں۔ پہلا طالب علم اپنے ہم جماعت کے بارے میں کلاس کو بتائے کہ یہ میرا دوست ہے۔ اس کا نام احمد ہے۔ ہم اوّل جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ہم کرکٹ کھیلتے ہیں۔ میں اپنے دوست کی مدد کرتا ہوں۔ اسی طرح دوسرا طالب علم اپنے پہلے ساتھی کے بارے میں کلاس کو بتائے۔ اساتذہ ان کے ادا کئے گئے جملوں کو تختۂ تحریر پر لکھیں اور ان میں "ہے، ہیں اور ہوں" کی پہچان کرواتے ہوئے ان کے تصور کو واضح کریں۔

اختتام: (۳ منٹ)

اختتام پر طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج ہم نے کن الفاظ میں فرق کرنا سیکھا ہے؟

کیا آپ "ہے، ہیں اور ہوں" کے الفاظ کو پہچان کر ان میں فرق کر سکتے ہیں؟

اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۳ منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ اگر جملہ "میں" سے شروع ہو تو جملے کے آخر میں کیا لگے گا؟ اگر جملے میں صرف ایک شخص یا چیز کے بارے میں بات کی جا رہی ہو تو ہم جملے کے آخر میں کیا لگائیں گے؟ ایک سے زیادہ چیزوں کا ذکر ہو تو کون سا لفظ جملے کے آخر میں استعمال کرنا چاہیئے؟

اساتذہ طلبہ کی غلطیوں کی مثبت اور تعمیری انداز میں درستی کروائیں جبکہ درست جواب پر بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام: (۲ منٹ)

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ سبق کی مشق میں موجود "ہے، ہیں، ہوں" سے متعلقہ سوالات اپنی اپنی کاپیوں پر خوشخط تحریر کر کے لائیں۔

عنوان: کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست طریقے سے پڑھنا

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ایک منٹ میں کم از کم تیس کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹس، فلیش کارڈز، وائٹ بورڈ، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

کثیر الاستعمال الفاظ کی نمونے کی تدریس کے لئے ذیل میں دیئے گئے نکات اساتذہ کے لئے معاون و مددگار ہوں گے۔

- اساتذہ الفاظ کو بچوں کے سامنے کھلونوں کی طرح پیش کریں۔ ان لفظی کھلونوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے اساتذہ انہیں کھولیں یعنی الفاظ کو کھول کر ارکان بنوائیں اور پھر ان ارکان کو جوڑ کر الفاظ کو روانی کے ساتھ پڑھنا سکھائیں۔
- پہلے خود پڑھائی کا نمونہ پیش کریں۔ الفاظ کو درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ پڑھا جائے تاکہ طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہو۔ وہ الفاظ کو سننے کے بعد درست تلفظ کے ساتھ بول اور پڑھ سکیں۔
- کثیر الاستعمال الفاظ کو طلبہ سے بار بار پڑھوایئے تاکہ طلبہ ان الفاظ کو دیکھتے ہی آسانی سے پہچان اور پڑھ سکیں۔
- بچوں کے بولنے کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ اُن کی بولنے کی مہارت کے ساتھ ساتھ ان کی خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہو اور طلبہ میں مکمل دل جمعی کے ساتھ پڑھنے کا رجحان پروان چڑھ سکے۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کیا آپس میں دورانِ گفتگو ہم کچھ الفاظ کو بار بار استعمال کرتے ہیں؟
- کیا کچھ الفاظ ایسے ہیں جو سبق میں کئی بار استعمال ہوں؟

طلبہ کے دیئے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ ایسے الفاظ جنھیں ہم دورانِ گفتگو بار بار استعمال کرتے ہیں یا جو الفاظ سبق میں بار بار دہرائے جائیں وہ کثیر الاستعمال الفاظ کہلاتے ہیں۔ آج ہم ایسے ہی کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست طریقے سے پڑھنا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

اساتذہ چہرے کے تاثرات، درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ساتھ آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کثیر الاستعمال الفاظ کی بلند خوانی کریں۔ جبکہ طلبہ ہر لفظ کو غور سے دیکھیں، سنیں اور دہرائیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

کسی نئے لفظ کو طلبہ کی زبان پر رواں کروانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس لفظ کو توڑ کر پڑھایا جائے اس قصد کے لئے تختۂ تحریر پر کثیر الاستعمال الفاظ کو توڑ کر ان کو ارکان کی شکل میں لکھا جائے۔ اساتذہ پہلے خود کثیر الاستعمال الفاظ کو درست تلفظ و روانی کے ساتھ پڑھیں۔ اس کے بعد اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ طلبہ بھی ایک منٹ میں کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔ مختلف بچوں کو بلا کر کثیر الاستعمال الفاظ کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔ نمونے کے طور پر کثیر الاستعمال الفاظ کا جدول ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

آ+لو=آلو	پو+دے=پودے	چا+ول=چاول	گھو+ڑا=گھوڑا	کپ+ڑے=کپڑے
با+دل=بادل	جان+ور=جانور	ٹا+فی=ٹافی	نو+ٹ=نوٹ	رو+ٹی=روٹی
سو+رج=سورج	کم+را=کمرا	سب+زی=سبزی	جھو+ٹ=جھوٹ	سج+دہ=سجدہ
نا+نی=نانی	کھ+لو+نے=کھلونے	گا+ڑی=گاڑی	چو+ری=چوری	د+عا=دعا
کا+پی=کاپی	شا+م=شام	کا+لا=کالا	پی+لا=پیلا	نو+کر=نوکر
کِ+تا+ب=کتاب	کھا+نا=کھانا	پھو+ل=پھول	گھا+س=گھاس	ان+سان=انسان

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کو جوڑیوں کی شکل میں کلاس کے سامنے بلایا جائے اور مسابقتی عمل کے ذریعے تدریس کو مؤثر بنایا جائے۔ طلبہ کو کثیر الاستعمال الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دیئے جائیں یا اس مقصد کے لئے تختۂ تحریر کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پہلے ایک طالب علم کو فلیش کارڈ یا تختۂ تحریر پر لکھے گئے کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درستی کے ساتھ پڑھنے کا کہا جائے۔ اسی طرح بعد میں دوسرے طالب علم کو پڑھنے کے لئے کہا جائے۔ جو طالب علم

ایک منٹ میں تیس ارکان کو درستی کے ساتھ پڑھے اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ یہ مشق دو بچوں پر مشتمل تین سے چار گروپس کو بلا کر کروائی جائے۔

اختتام: (۳منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے ایک منٹ میں تیس کثیر الاستعمال الفاظ کو ارکان کے ساتھ ملا کر پڑھنا سیکھا ہے۔ کیا وہ کثیر الاستعمال الفاظ کو ارکان کے ساتھ ملا کر پڑھ سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۳منٹ)

بچوں کو فلیش کارڈز دیئے جائیں جن پر تیس کثیر الاستعمال الفاظ لکھے ہوئے ہوں یا اس مقصد کے لئے تختۂ تحریر کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ بچوں سے کہا جائے کہ وہ فلیش کارڈز یا تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے کثیر الاستعمال الفاظ کو ارکان کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ درستی کے ساتھ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام: (۲منٹ)

طلبہ سیکھے گئے الفاظ کو گھر میں دہرائیں اور کاپیوں پر خوشخط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-30

عنوان: فعل کی پہچان

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹس، فلیش کارڈز، وائیٹ بورڈ، مارکر،

معلومات برائے اساتذہ:

- دورانِ تدریس اساتذہ طلبہ کے معیار کو ملحوظِ خاطر رکھیں تاکہ بچے آسانی سے قواعد کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ کو روزمرہ زندگی کی آسان مثالوں کے ذریعے بتدریج مطلوبہ قواعد کی تدریس کی جانب لایا جائے۔
- سمعی وبصری معاونات کی مدد سے بچوں کی توجہ حاصل کی جائے۔

تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ

- ہم سکول کس لئے آتے ہیں؟
- گزشتہ دن آپ نے کون کون سے کام کیے تھے؟
- آپ کلاس میں کون کون سی چیزیں دیکھ رہے ہیں؟

بچوں کے جوابات کے متعلق بات کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ ان سب سوالوں میں کسی نہ کسی کام کے بارے میں پوچھا جارہا ہے اور

آج ہم اسی بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

روزمرہ زندگی کی سادہ مثالوں کو استعمال کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی کام کو "فعل" کہتے ہیں جیسا کہ

- ہم صبح سویرے **اٹھتے** ہیں۔
- سارہ نے کھانا **کھایا**۔
- پرندے ہوا میں **اڑتے** ہیں۔

ان مثالوں میں "اٹھنا، کھانا اور اڑنا" کام ہیں اس لیے یہ سب الفاظ "فعل" ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

اساتذہ کلاس کے سامنے ایک چارٹ جس پر ایسے جملے جن میں "فعل" کا استعمال کیا گیا ہو مناسب جگہ پر آویزاں کریں۔

جملے	فعل
ہم نے کرکٹ کھیلی۔	کھیلنا
چڑیا پانی پیتی ہے۔	پینا
عالیہ سبق پڑھتی ہے۔	پڑھنا
دادی جان نے کہانی سنائی۔	سنانا
کسان ہل چلاتا ہے۔	چلانا

اساتذہ کلاس کے سامنے چارٹ پر لکھے ہوئے جملوں کو پڑھیں اور کلاس میں سے چند بچوں کو بلا کر کہا جائے کہ ان جملوں میں سے "فعل" تلاش کرنے کے بعد متعلقہ کالم میں اس مقام کی نشان دہی کریں جہاں وہ "فعل" لکھا جائے۔ اساتذہ دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے جملوں میں "فعل" کو تلاش کرنے میں بچوں کی مدد کریں اور بعد ازاں "فعل" کو جملوں کے سامنے دیے گئے خانے میں لکھیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

اساتذہ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔بچوں کی دلچسپی کے لیے گروپوں کے نام رکھیں۔پہلے گروپ میں سے کسی ایک طالب علم کو پڑھنے کے لئے ایک فلیش کارڈ دیا جائے جس پر ایسا جملہ تحریر ہو جس میں ”فعل“ بھی موجود ہو۔مثلاً

تتلی اڑتی ہے۔	مرغی دانہ چگتی ہے۔	چھوٹا بچہ رویا۔

جملے کو پڑھنے میں اگر طلبہ کو مشکل پیش آئے تو طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔دوسرے گروپ سے کہا جائے کہ وہ اس جملے میں موجود ”فعل“ کی پہچان کریں۔اسی طرح بعد میں پہلے گروپ کو جملے میں ”فعل“ کی پہچان کرنے کے لیے کہا جائے۔یہ سرگرمی دونوں گروپس کے مختلف بچوں سے کروائی جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

اختتام پر بچوں کو بتایا جائے کہ آج ہم نے جملوں میں ”فعل“ کی پہچان کرنا سیکھا ہے۔کیا اب آپ جملوں میں موجود ”فعل“ کی پہچان کر سکتے ہیں؟اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

بچوں کے سامنے چند جملے ادا کریں اور کچھ طلبہ کو باری باری ان جملوں میں ”فعل“ تلاش کرنے کا کہیں۔درست جواب دینے پر بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۲منٹ)

بچے گھروں سے کاپیوں پر سبق کی مشق میں موجود ”فعل“ سے متعلقہ سوالات خوشخط لکھ کر آئیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-31

عنوان: ایک سے دس تک گنتی

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ایک سے دس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹس، فلیش کارڈز، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ زبان کی نشوونما کے مراحل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ کو گنتی لکھنا سکھائیں۔
- تختہءِ تحریر کو استعمال کرتے ہوئے بچوں کو پہلے ایک سے دس تک گنتی کی تدریس کروائی جائے اور پھر انھیں لکھنے کے مرحلے کی طرف لایا جائے۔
- تختہ تحریر پر الفاظ واضح اور درست بناوٹ کے ساتھ لکھے جائیں۔
- اجتماعی طور پر تختہءِ تحریر اور انفرادی طور پر ہر طالب علم کی کاپی پر لفظوں کو درست بناوٹ کے ساتھ لکھنے کی مشق کروائی جائے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- گن کر بتائیں کہ ہمارے ہاتھ کی انگلیوں کی تعداد کیا ہے؟
- بچوں کو مختلف تعداد میں پنسلیں یا مارکر دکھا کر ان سے ان کی تعداد کے بارے میں پوچھا جائے کہ یہ کتنی ہیں۔
- آپ کے کتنے دوست ہیں؟
- آپ کے پسندیدہ پھلوں کی تعداد کتنی ہے؟

بچوں کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے بچوں کو بتایا جائے کہ ان سب سوالوں میں مختلف چیزوں کی تعداد یعنی گنتی کے بارے میں پوچھا گیا ہے۔ آج ہم ایک سے دس تک گنتی کو لفظوں اور ہندسوں میں لکھنا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ) بچوں کو ایک سے دس تک گنتی کا چارٹ دکھایا جائے۔

ایک	۱	
دو	۲	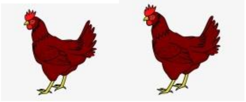
تین	۳	
چار	۴	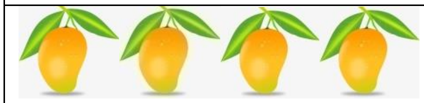
پانچ	۵	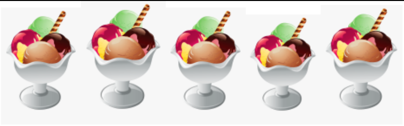
چھے	۶	
سات	۷	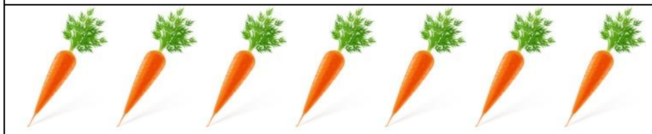
آٹھ	۸	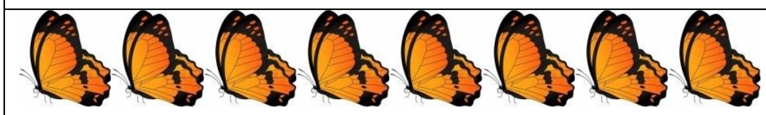

نو	٩	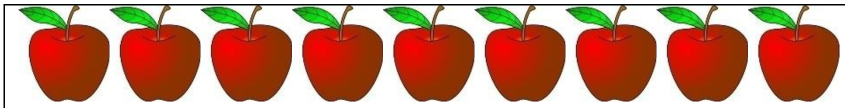
دس	١٠	

مختلف بچوں کو کہا جائے کہ وہ چارٹ میں نظر آنے والی اشیا کو گن کر ان کی تعداد بتائیں جس کے بعد اساتذہ بچوں کو اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھی گئی گنتی کی تدریس کروائیں۔ طلبہ اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھی ہوئی گنتی کے الفاظ کی بناوٹ کو غور سے دیکھیں اور پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ١: (١٠ منٹ)

طلبہ کو فلیش کارڈز دکھائے جائیں جن پر اردو لفظوں اور ہندسوں میں گنتی لکھی گئی ہو۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ کارڈ پر لکھے گئے عدد کو پڑھیں۔ بعد ازاں کلاس میں سے کسی ایک طالب علم کو بلا کر اسے کارڈ دیا جائے اور کارڈ پر لکھے گئے عدد کو کارڈ سے دیکھ کر تختۂ تحریر پر لکھنے کے لئے کہا جائے۔ تختۂ تحریر پر لکھے گئے لفظ اور ہندسے کو مٹانے کے بعد طالب علم کو دوبارہ اسی عدد کو بغیر دیکھے لفظوں اور ہندسوں میں لکھنے کے لیے کہا جائے۔ الفاظ کو درست بناوٹ کے ساتھ لفظوں اور ہندسوں میں لکھنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اگر بچوں کو لکھنے میں مشکل پیش آئے تو ان کی راہنمائی کریں۔ مختلف بچوں کو بلا کر اس مشق کو بار بار دہرایا جائے۔

سرگرمی نمبر ٢: (١٠ منٹ)

اساتذہ بچوں کے سامنے تختۂ تحریر پر ایک معمہ بنائیں۔

ت	س	ر	ن	و	د	و
ی	ا	ا	پ	ا	ن	چ
ن	ت	چ	آ	ک	ی	چھ
ا	ی	ک	ٹھ	د	س	ے

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ایک سے لے کر دس تک اعداد کی لفظی گنتی معمّے میں تلاش کریں اور ان کے گرد دائرہ لگائیں۔ بعد ازاں تلاش کیے گئے عدد کو تختہ ٔ تحریر پر لکھنے کے لئے کہا جائے جبکہ باقی طلبہ سے بھی کہا جائے کہ وہ اس عدد کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اختتام: (۳منٹ)

اختتام پر بچوں کو بتایا جائے کہ آج ہم نے ایک سے لے کر دس تک اعداد کو لفظوں اور ہندسوں میں لکھنا سیکھا ہے۔ کیا اب آپ ایک سے لے کر دس تک اعداد کو لفظوں اور ہندسوں میں لکھ لیں گے؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۳منٹ)

کلاس کے بچوں کو کہا جائے کہ وہ پانچ کا عدد اپنی کاپیوں پر لفظوں اور ہندسوں دونوں صورتوں میں لکھ کر دکھائیں۔

گھر کا کام: (۲منٹ)

بچے گھروں سے ایک سے دس تک گنتی لفظوں اور ہندسوں میں کاپیوں پر خوشخط لکھ کر آئیں۔

عنوان: واحد اور جمع میں فرق

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

واحد اور جمع میں فرق کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیے گئے نکات مؤثر تدریس کے لیے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- بچوں کو ہمیشہ جاننے سے نہ جاننے کی طرف لایا جائے اور اس مقصد کے لیے ایسے سوالات ترتیب دیے جائیں جو کہ موضوع سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ کے معیار کو مدِ نظر رکھا جائے۔
- تعارفی سوالات کو دل چسپ بنایا جائے تا کہ طلبہ آسانی سے تدریسی عمل کے لئے تیار ہو سکیں۔

تعارف: (۵منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ

- کیا آپ کی کلاس میں صرف ایک طالب علم ہے یا ایک سے زیادہ طالب علم ہیں؟
- کیا آپ کے بستے میں ایک کتاب ہے یا ایک سے زیادہ کتابیں ہیں؟

بچوں کے جوابات سے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتائیں کہ آج ہم واحد، جمع کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

طلبہ کو واحد اور جمع کا تصور سمجھانے کے لیے انھیں بتائیں کہ "واحد" کا مطلب ہوتا ہے "ایک" جبکہ جمع کا مطلب "ایک سے زیادہ"۔ کمرا جماعت میں موجود اشیا مثلاً بستوں، کتابوں اور پنسلوں کو بطورِ مثال استعمال کرتے ہوئے واحد اور جمع کے تصور کی مشق کروائی جائے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ واحد سے

جمع بنانے کے مختلف قوانین ہیں اور اس کے لیے ہم واحد الفاظ کے آخری حروف کو ہٹا کر کسی نئے حرف کا اضافہ کرتے ہیں۔ اگر کسی واحد لفظ کے آخر میں "الف" یا "ہ" کا حرف موجود ہو تو ہم "الف" یا "ہ" کو ہٹا کر

واحد	جمع

"ے" لگا دیں تو وہ لفظ جمع میں بدل جائے گا۔ اب ہم عام جمع کے اسی اصول کے مطابق واحد اور جمع اشیا میں فرق کرنا سیکھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

تختۂ تحریر پر دو کالم بنائے جائیں۔ ایک کالم واحد جبکہ دوسرا کالم جمع کے لئے استعمال کیا جائے۔ اساتذہ "واحد اور جمع" اشیا والے فلیش کارڈز کی مدد سے "واحد اور جمع" کے تصور کو مزید پختہ کروائیں۔ تاکہ طلبہ واحد اور جمع میں فرق کر سکیں۔ اس مقصد کے لئے اساتذہ کوئی سا ایک کارڈ پوری کلاس کو دکھائیں۔ کسی طالب علم کو کلاس کے سامنے بلائیں۔ طالب علم سے کہا جائے کہ وہ اس کارڈ میں نظر آنے والی چیز کو پہچاننے کے بعد واحد یا جمع کے درست کالم میں رکھ کر دکھائے۔ کارڈز کو درست کالم میں رکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

اساتذہ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ پہلے گروپ میں سے کسی ایک طالبعلم کو کہا جائے کہ وہ اپنے ارد گرد موجود اشیا کو دیکھ کر ان میں سے کسی واحد چیز کا نام بولے۔ اساتذہ پہلے گروپ کی طرف سے بولے گئے لفظ کو تختۂ تحریر پر لکھیں۔ دوسرے گروپ سے کہا جائے کہ وہ پہلے گروپ کے بتائے گئے لفظ کی جمع بنائے۔ جیسے کہ

واحد	جمع
طوطا	طوطے
لڑکا	لڑکے
پودا	پودے
پنکھا	پنکھے
جوتا	جوتے

طلبہ کو جمع بنانے میں مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی رہنمائی کی جائے۔کلاس میں دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے الفاظ کی درست جمع بنانے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۳:(۷منٹ)

اساتذہ تختہ ءتحریر پر چند سادہ جملے لکھیں۔طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ان جملوں کے آخر میں لکھے گئے واحد کے جمع بنا کر جملوں میں موجود خالی جگہ پُر کریں۔طلبہ کو جہاں ضرورت ہو ان کی رہنمائی کی جائے۔جملوں کو مکمل کرنے کے لئے مختلف بچوں کو بلایا جائے۔درست جمع بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

شاخ پر ———— بیٹھے ہیں۔ | طوطا

ابومیرے ———————— لائے۔ | جوتا

مالی نے ———————— لگائے۔ | پودا

اساتذہ اس طرح کے مزید جملے بنوا کر طلبہ کی مشق کروائیں۔

اختتام:(۳منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے واحد، جمع کے متعلق پڑھا ہے۔ کیا آپ واحد اور جمع اشیا میں فرق کر سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

بچوں سے کہا جائے کہ وہ بتائیں کہ اگر ان کے پاس ایک گیند ہو تو وہ واحد ہو گی یا جمع؟ اسی طرح اگر آپ کے پاس بہت سارے کھلونے ہوں تو کیا وہ واحد ہوں گے یا جمع؟ درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۲منٹ)

طلبہ سبق کی مشق میں موجود "واحد اور جمع" سے متعلقہ سوالات کاپیوں پر خوشخط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 | سبق نمبر-33

عنوان: اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھنا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ایک منٹ میں کم از کم بیس اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، چارٹس، فلیش کارڈز، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ مقاصد اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے۔

- بے معنی یا اختراعی ہجوں والے الفاظ پڑھنے کا مقصد بچوں میں رٹا لگا کر یاد کرنے کی حوصلہ شکنی کرنا ہے۔
- اساتذہ نمونہ پڑھائی کے طور پر پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ الفاظ کی بلند خوانی کریں تاکہ طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہو اور وہ الفاظ کو سننے کے بعد درست تلفظ کے ساتھ بول اور پڑھ سکیں۔
- بے معنی الفاظ کو طلبہ سے پڑھوانے کی زیادہ سے زیادہ مشق کروائیں تاکہ بچے خود سے نئے الفاظ کو پڑھنا بھی سیکھ سکیں۔
- بے معنی الفاظ ایسے الفاظ کو کہا جاتا ہے جن کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ کسی جملے میں استعمال نہیں ہوتے بلکہ ایسے الفاظ کو پڑھنے کا مقصد پڑھنے کی مہارت کو بہتر بنانا ہوتا ہے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو بے معنی الفاظ کی تعریف اور استعمال بتانے کے بعد اساتذہ کلاس کے سامنے کچھ بے معنی الفاظ بولیں اور بولنے کے بعد انہیں تختۂ تحریر پر لکھیں۔ اساتذہ طلبہ سے کہیں کہ وہ بھی چند بے معنی الفاظ بولیں۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اساتذہ بچوں کے بتائے گئے بے معنی الفاظ کو بھی تختۂ تحریر پر لکھیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

اساتذہ چہرے کے تاثرات، درست تلفظ و ادائی کے ساتھ ساتھ آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ کے ساتھ تختہ ٔ تحریر پر لکھے ہوئے بے معنی الفاظ کی بلند خوانی کریں جبکہ طلبہ ہر لفظ کو غور سے دیکھیں، سنیں اور دہرائیں۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

اساتذہ بے معنی الفاظ کا چارٹ کلاس کے سامنے آویزاں کریں یا بے معنی الفاظ کو جدول کی شکل میں تختہ ٔ تحریر پر بھی لکھا جا سکتا ہے۔اساتذہ پہلے خود ایک منٹ میں بیس بے معنی الفاظ کی درست تلفظ و روانی کے ساتھ بلند خوانی کریں۔اس کے بعد اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ طلبہ بھی ایک منٹ میں بیس بے معنی الفاظ کو درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ساتھ روانی سے بھی پڑھیں۔مختلف بچوں کو بلا کر بے معنی الفاظ کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔نمونے کے طور پر بے معنی الفاظ کا چارٹ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

خاما	غاٹا	فوتو	ثارے
کھازا	فاقی	گھاجا	ماخا
ناخو	ثاجا	پابا	حوچو
گاتھے	داکی	طوکا	گاچو
سابی	چھاسے	پھاگو	تابھو

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

بچوں کو جوڑیوں کی شکل میں کلاس کے سامنے بلایا جائے اور مسابقتی عمل کے ذریعے تدریس کو مؤثر بنایا جائے۔طلبہ کو بے معنی الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دیئے جائیں۔پہلے ایک طالب علم کو فلیش کارڈ پر لکھے گئے بے معنی الفاظ کو درستی کے ساتھ پڑھنے کا کہا جائے۔اسی طرح بعد میں دوسرے طالب علم کو پڑھنے کے لئے کہا جائے۔جو طالب علم ایک منٹ میں بیس بے معنی الفاظ کو درستی کے ساتھ پڑھے اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔یہ مشق دو بچوں پر مشتمل تین سے چار گروپس کو بلا کر کروائی جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے ایک منٹ میں بیس بے معنی الفاظ کو ارکان کے ساتھ ملا کر پڑھنا سیکھا ہے۔کیا وہ بے معنی الفاظ کو ارکان کے ساتھ ملا کر پڑھ سکتے ہیں؟اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

تختہء تحریر پر چند بے معنی الفاظ لکھے جائیں اور مختلف طلبہ کو انھیں پڑھنے کا کہا جائے۔درستی کے ساتھ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔اگر طلبہ کو الفاظ کو پڑھنے میں مشکل پیش آئے تو ان کی رہنمائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۲منٹ)

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ سبق کی مشق میں موجود بے معنی الفاظ سے متعلقہ سوالات میں دیئے گئے بے معنی الفاظ پڑھنے کے بعد کاپیوں پر خوش خط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-34

عنوان:مذکر مؤنث میں فرق

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

"مذکر اور مؤنث" میں فرق کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب،چارٹس،فلیش کارڈز،تختۂ تحریر،مارکر،ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیے گئے نکات مؤثر تدریس کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- بچوں کو ہمیشہ جاننے سے نہ جاننے کی طرف لایا جائے اور اس مقصد کے لئے ایسے سوالات ترتیب دیے جائیں جو کہ موضوع سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ کے معیار کو مدِ نظر رکھا جائے۔
- تعارفی سوالات کو دلچسپ بنایا جائے تاکہ طلبہ آسانی سے تدریسی عمل کے لئے تیار ہو سکیں۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ

- مرغی اور مرغا کس کس نے دیکھا ہوا ہے؟
- کیا گائے اور بیل دیکھنے میں ایک جیسے ہوتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ آج ہم جان داروں کے جوڑوں کے بارے میں پڑھیں گے جیسے

مرغی اور مرغا ایک جوڑا ہیں جب کہ گائے اور بیل ایک الگ جوڑا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام جانداروں کو جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا ہے۔ جوڑے میں دو ارکان ہوتے ہیں۔ وہ لفظ جو جوڑے کے نر رکن کے لئے بولا جائے اسے "مذکر" کہتے ہیں جبکہ وہ لفظ جو جوڑے میں مادہ کے لئے بولا جائے اسے "مؤنث" کہتے ہیں۔ جیسے کہ

شیر کا لفظ مذکر کے لئے بولا جاتا ہے جب کہ شیرنی کا لفظ مؤنث کے لئے ہے۔ اساتذہ اس طرح کی مزید مثالوں کے ذریعے طلبہ میں مذکر اور مؤنث کے تصور کو واضح کریں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

اساتذہ کلاس کے سامنے ایک چارٹ آویزاں کریں جس پر مذکر اور مؤنث کو تصاویر کے ذریعے الگ الگ دکھایا گیا ہو۔ طلبہ کو دو دو کی جوڑیوں کی شکل میں بلایا جائے۔ ایک طالب علم سے کہا جائے کہ وہ اس چارٹ میں نظر آنے والی تصاویر میں سے کسی مذکر کا نام بتائے جب کہ دوسرے طالب علم سے کہا جائے کہ وہ چارٹ میں اس کی مؤنث ڈھونڈ کر اس کا نام بتائے۔

مذکر	مؤنث

اساتذہ مختلف طلبہ سے اس کی مشق کروائیں تاکہ مذکر، مؤنث کا تصور طلبہ کو ذہن نشین ہو جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

اساتذہ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اور فلیش کارڈز کے مدد سے مذکر و مؤنث کے تصور کو مزید واضح کیا جائے۔پہلے گروپ میں سے کسی ایک طالب علم کو کوئی ایک فلیش کارڈ دکھایا جائے اور اس پر لکھے ہوئے لفظ کو پڑھنے کا کہا جائے۔اساتذہ پہلے گروپ کی طرف سے بولے گئے مذکر اسم کو متعلقہ کالم میں لکھیں۔دوسرے گروپ سے کہا جائے کہ وہ پہلے گروپ کے بتائے گئے لفظ کی مؤنث بتائے۔جیسے کہ

مذکر	مؤنث
چچا	چچی
لڑکا	لڑکی
راجا	رانی
بادشاہ	ملکہ
ابو	امی

طلبہ کو مؤنث بنانے میں مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی رہ نمائی کی جائے۔کلاس میں دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے"مذکر و مؤنث"کی مشق کروائی جائے اور درست جوابات پر بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے"مذکر،مؤنث"میں فرق کرنا سیکھا ہے۔کیا وہ مذکر اور مؤنث کی پہچان کر سکتے ہیں؟اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

بچوں کے سامنے چند مذکر اسماء بولے جائیں اور انھیں ان کی مؤنث بتانے کا کہا جائے۔درست جواب دینے پر طلبہ کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۲منٹ)

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ سبق میں موجود مذکر و مؤنث سے متعلقہ سوالات اپنی اپنی کاپیوں پر خوش خط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-35

عنوان: حروفِ اضافت کی پہچان

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

حروفِ اضافت "کا، کی، کے" کی پہچان کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، وائٹ بورڈ، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیے گئے نکات قواعد کی تدریس میں اساتذہ کرام کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- کسی بھی نئے نظریے کو سکھانے کے لئے تعارف انتہائی دلچسپ انداز میں کروائیں تا کہ طلبہ آسانی سے سیکھنے کے لئے آمادہ ہو سکیں۔
- تعارفی سوالات ترتیب دیتے وقت طلبہ کے معیار اور سابقہ معلومات کو مدِ نظر رکھا جائے۔
- قواعد کی تدریس کو موئثر بنانے کے لئے اساتذہ سیکھنے کے عمل میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائیں۔
- دورانِ تدریس اساتذہ درست تلفظ اور معیاری زبان کا استعمال کریں۔
- ایسے حروف جو دو اسموں کے درمیان تعلق کو ظاہر کریں انھیں "حروفِ اضافت کہا جاتا ہے۔ جیسے اسلم کی کتاب ایک سادہ جملہ ہے جس میں اسلم اور کتاب اسم ہیں جب کہ "کی" حرفِ اضافت ہے۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- آپ کا نام کیا ہے؟
- آپ کے کتنے بہن، بھائی ہیں؟
- گلاب کی پتیاں کس رنگ کی ہوتی ہیں؟

طلبہ کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ ہم جملوں میں کچھ ایسے حروف بولتے ہیں جن کا بظاہر کوئی مطلب نہیں ہوتا لیکن ان حروف کے بغیر جملہ نامکمل رہتا ہے۔ آج ہم ایسے ہی حروف کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے کہ وہ حروف جو دو اسموں کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کے لئے لکھے جاتے ہیں انہیں حروفِ اضافت کہا جاتا ہے۔روز مرہ زندگی کی عام مثالوں کے ذریعے حروفِ اضافت کے تصور کو مزید واضح کیا جائے۔ جیسے کہ

اسلم کا پین سرخ ہے۔	حرا کی گڑیا خوب صورت ہے۔	احمد کے ابو کسان ہیں۔

طلبہ کے بولنے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کی بیان کردہ مثالوں کو بھی شاملِ تدریس کیا جائے۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

اساتذہ تختۂ تحریر پر چند سادہ جملے لکھیں۔ مختلف طلبہ کو باری باری بلا کر لکھے گئے جملوں کی خالی جگہ میں "کا، کی اور کے" کے حروف لگوا کر خالی جگہ پُر کروائی جائے۔طلبہ کو مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی رہنمائی کی جائے۔کلاس میں دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

یہ احمد______طوطا ہے۔

کا، کی، کے۔

اس______رنگ سبز ہے۔

کا، کی، کے۔

اس______دو پر ہیں۔

کا، کی، کے۔

اس ـــــــــــــ ایک دُم ہے۔	کا، کی، کے۔
اسے احمد ـــــــــــــــــــــــ ابو لائے تھے۔	کا، کی، کے۔

سرگرمی نمبر ۲:

اساتذہ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ بچوں کی دل چسپی کے لئے گروپوں کے نام رکھیں۔ پہلے گروپ کو پڑھنے کے لئے ایک فلیش کارڈ دیں جس پر کوئی ایسا سادہ جملہ تحریر ہو جس میں ''کا، کی، کے'' کا لفظ استعمال ہو لیکن جملے میں ''کا، کی، کے'' کی جگہ خالی چھوڑی جائے۔ دوسرے گروپ سے کہا جائے کہ وہ پہلے گروپ کی طرف سے پڑھے گئے نامکمل جملے کو سن کر سمجھے اور پھر مکمل کرے۔ بعد ازاں دوسرا گروپ فلیش کارڈ سے دیکھ کر جملہ پڑھے اور پہلا گروپ اس جملے کو سننے کے بعد مکمل کرے۔ ضرورت پڑنے پر طلبہ کی راہنمائی کی جائے ۔ درست حرفِ اضافت لگا کر جملہ مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اختتام: (۳منٹ)

اختتام پر بچوں کو بتایا جائے کہ آج ہم نے حروفِ اضافت کے درست استعمال کے بارے میں پڑھا ہے۔ کیا آپ ان حروف کو جملوں میں استعمال کر سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۳منٹ)

بچوں کے سامنے تختہ ء تحریر پر ایک سادہ جملہ لکھا جائے اور انہیں کہا جائے کہ وہ اس جملے میں دی گئی خالی جگہ کو ''کا، کی یا کے'' یعنی حرفِ اضافت لگا کر مکمل کریں۔

گھر کا کام: (۲منٹ)

بچوں سے کہیں کہ گھروں سے سبق کی مشق میں موجود ''حروفِ اضافت'' والے سوالات کاپیوں پر خوش خط تحریر کر کے لائیں۔

عنوان: لطیفہ یا پہیلی سن کر سمجھنا اور لطف اندوز ہونا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

لطیفہ یا پہیلی سن کر لطف اندوز ہو سکیں، نیز لطیفہ یا پہیلی سن کر سمجھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کی لیے ذیل میں دیے گئے نکات اساتذہ کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- پہیلیوں اور لطائف کے ذریعے طلبہ کی سننے، سمجھنے اور بولنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود سے پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوتا ہے اس لیے طلبہ کو بولنے اور سوچ بچار کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ طلبہ اپنے خیالات و جذبات کا اظہار بغیر کسی جھجک کے کر سکیں۔
- بچوں کو پہیلیاں اور لطائف زبانی یاد کروائے جائیں تاکہ ان کی تفہیمی مہارت میں بھی اضافہ ہو سکے۔

تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ

- کیا آپ نے کبھی کسی ایسے سوال کا جواب دیا ہے جس میں اشاروں کے ذریعے جواب کے بارے میں بتایا گیا ہو؟
- اگر کوئی ہمیں دل چسپ بات سنائے تو کیا ہمیں خوشی حاصل ہوتی ہے؟

بچوں کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتائیں کہ آج ہم ایسی ہی دل چسپ باتوں اور سوالات کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ لطیفہ کا مطلب ایسی چھوٹی سی بات ہوتا ہے جسے سن کر لطف حاصل ہو۔اساتذہ لطائف کے تصور کو مزید واضح کرنے کے لئے طلبہ کو کوئی لطیفہ سنائیں۔ جیسے کہ

ماں (بچے سے) گڈو! میں نے پلیٹ میں کیک رکھا تھا، کہاں گیا؟

گڈو: مما! مجھے ڈر تھا کہ کہیں بلی نہ کھا جائے، اس لئے میں نے کھالیا۔

اسی طرح طلبہ کو پہیلی کے متعلق بتایا جائے کہ پہیلی ایسے سوال کو کہا جاتا ہے جس کا جواب اشاروں کے ذریعے پہلے ہی سوال میں بتا دیا جاتا ہے۔بچوں کو کوئی چھوٹی سی پہیلی سنائیں اور انھیں بوجھنے کے لئے کہا جائے۔ جیسا کہ

اک ڈبے میں میٹھے دانے

جب کھولا تو پڑے چبانے

طلبہ کو بتائیں کہ اس پہیلی میں انار کے بارے میں پوچھا گیا ہے۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

اس کے سامنے جو کوئی آئے
اپنا آپ اس میں پائے۔

مُٹھی میں وہ لاکھوں آئیں
گن کر ہم کیسے سمجھائیں؟

آندھی ہو یا تیز ہوا
کبھی بجھے نہ ایک دِیا۔

ٹانگیں چار، مگر بے کار
چلنا پھر بھی ہے دشوار۔

اساتذہ طلبہ کے دو گروپس بنوائیں اور فلیش کارڈز پر لکھی ہوئی پہیلیاں بچوں کو سنائیں۔پہلے ایک گروپ سے کہا جائے کہ وہ مل کر پہیلی بوجھیں۔بچوں کو سوچنے کے لئے مناسب وقت دیں۔ اگر بچوں کو جواب بوجھنے میں مشکل پیش آئے تو انہیں مزید اشارات دیے جائیں۔اسی طرح بعد میں دوسرے گروپ کو پہیلی سنا کر بوجھنے کا کہا جائے۔ اگر کوئی گروپ پہیلی نہ بوجھ سکے تو وہی پہیلی دوسرے گروپ سے پوچھی جائے اس طرح مسابقتی عمل کے ذریعے

طلبہ کی دل چسپی کو مزید بڑھایا جائے۔ اساتذہ اس طرح کی مزید پہیلیاں بچوں کو سنائیں اور انھیں بوجھنے کے لئے کہیں۔ درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ طلبہ سے کہیں کہ اگر انھیں کوئی اور پہیلیاں آتی ہوں تو وہ کلاس میں دوسرے طلبہ سے پوچھیں۔

جوابات: ۱۔ آئینہ ۲۔ ریت کے ذرے ۳۔ سورج ۴۔ کرسی یا میز

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو ایسے لطائف سنائیں جن کو طلبہ جوڑیوں کی شکل میں کلاس کے سامنے پیش کر سکیں اس طرح بچے پوری توجہ اور دل چسپی سے تدریسی عمل میں شامل ہوں گے۔ ایسے لطائف منتخب کئے جائیں جو طلبہ کے ذہنی معیار سے مطابقت رکھتے ہوں تا کہ بچے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہو سکیں۔ پیشکش کے دوران طلبہ کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے اور جہاں مدد یا رہنمائی کیے ضرورت ہو طلبہ کی مدد کی جائے۔ ذیل میں دیے گئے لطائف نمونے کے طور پر پیش کیے جا رہے ہیں۔

حامد (علی سے): تمہارا سکول کہاں ہے؟

علی: میرے گھر کے سامنے۔

حامد: اچھا تمہارا گھر کہاں ہے؟

علی: سکول کے سامنے۔

حامد: اچھا یہ دونوں کہاں ہیں؟

علی: ایک دوسرے کے آمنے سامنے۔

ایک بچہ رو رہا تھا۔ باپ نے رونے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا: "پانچ روپے دیں تو بتاؤں گا"

باپ نے جلدی سے پانچ روپے دیئے اور کہا: "بتاؤ کیوں رو رہے تھے؟"

پانچ روپے کے لئے ہی رو رہا تھا" بچے نے چپ ہوتے ہوئے کہا۔

طلبہ سے کہیں کہ اگر انہیں اور لطائف آتے ہوں تو وہ ساتھی طلبہ کو سنائیں۔

اختتام: (۳ منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے لطائف اور پہیلیوں کے متعلق پڑھا ہے۔ کیا وہ پہیلیوں اور لطائف کو سن کر ان میں فرق کر سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۳ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ انہیں یا لطائف سن کر کیسا لگا؟ بچوں کو کوئی پہیلی سنائیں اور انھیں بوجھنے کے لیے کہیں۔ اگر طلبہ کو کوئی مشکل پیش آئے تو اشارات کے ذریعے ان کی مدد کی جائے۔ درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

گھر کا کام: (۲ منٹ)

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ گھر سے چند نئی پہیلیاں خود سے سوچیں اور بہن بھائیوں سے ان کے جوابات پوچھیں نیز کلاس میں سنانے کے لئے چند لطائف بھی یاد کر کے آئیں۔

عنوان: دو سے تین ارکان والے الفاظ کی جملہ سازی

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے لکھیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ مقاصد اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے۔

- طلبہ سے آسان جملے لکھوانے کا مقصد ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور خود اعتمادی میں اضافہ کرنا ہے اس لئے حوصلہ افزاءِ تعلیمی ماحول کا حصول یقینی بنائیے۔
- طلبہ کے معیار کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے جملے لکھوائے جائیں۔
- طلبہ کی غلطیوں کی اصلاح ہمیشہ تعمیری، مثبت اور دوستانہ انداز میں کروایئے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھ سکیں اور ان میں پڑھنے کا شوق پروان چڑھ سکے۔
- اغلاط کو ہمیشہ درست کر کے تین سے پانچ بار لکھوایا جانا چاہیے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ

- آپ کو کون کون سا پھل پسند ہے؟
- آپ کو کون سا کھیل کھیلنا اچھا لگتا ہے؟
- چڑیا گھر میں کون کون سے جانور ہوتے ہیں؟

طلبہ کے دیے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ ہم جملوں کو استعمال کر کے اپنی بات دوسروں تک پہنچاتے ہیں اور آج ہم دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو ایک فلیش کارڈ دکھائیں جس پر کوئی سادہ جملہ تحریر ہو یا کوئی سادہ جملہ تختہ ء تحریر پر لکھیں۔ جیسے کہ ”ابو پھل لائے“۔ اساتذہ پہلے خود اور بعد ازاں بچوں کے ساتھ مل کر اس جملے کو پڑھیں۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ کسی بھی جملے میں صرف ایک لفظ نہیں ہوتا بلکہ جملے میں دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ہونا ضروری ہے اور ان الفاظ میں کسی مکمل بات کا مطلب یا مفہوم ہوتا ہے۔ بعد ازاں طلبہ سے کہا جائے کہ وہ بھی چند جملے خود سے بولیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

اساتذہ تختہ ء تحریر پر تین کالم بنائیں۔ ہر کالم میں جملوں میں استعمال ہونے والے دو سے تین ارکان پر مشتمل الفاظ لکھیں۔ کلاس کے طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ طلبہ کی دل چسپی کے لئے گروپوں کے نام رکھیں۔ پہلے ایک گروپ سے کہا جائے کہ وہ ہر کالم میں سے ایک لفظ چُن کر درست جملہ بنائے۔ درست جملہ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اگر طلبہ کو کوئی مشکل پیش آئے تو ان کی رہنمائی کی جائے۔ بعد ازاں یہی کام دوسرے گروپ سے کروایا جائے۔ ذیل میں نمونے کے الفاظ اور کالم اور مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ابو	گڑیا	لائی
امی	گاڑی	لائے
بھائی	سبزی	لائیں
خالہ	پھل	لایا

ابو گاڑی لائے۔

بھائی پھل لایا۔

خالہ گڑیا لائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو انفرادی طور پر چند سادہ الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دکھائیں۔ بچوں سے کہا جائے کہ وہ ان فلیش کارڈز پر لکھے ہوئے الفاظ کی مدد سے جملہ بنائیں۔ ہر بچے کو پانچ سے چھے فلیش کارڈز دکھائے جائیں اور اُسے کہا جائے کہ وہ ان میں سے الفاظ کو چننے کے بعد کوئی جملہ بنائے۔ چنے گئے فلیش کارڈز کو درست ترتیب سے رکھیں اور بنایا گیا جملہ پڑھیں۔ اگر طلبہ کو کوئی مشکل پیش آئے تو اساتذہ ان کی رہنمائی کریں۔ درستی کے ساتھ جملے بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے چند سادہ الفاظ پر مشتمل جملے لکھنا سیکھا ہے۔ اگر انہیں چند سادہ الفاظ پر مشتمل جملہ لکھنے کا کہا جائے تو کیا وہ ایسا جملہ لکھ لیں گے ؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳منٹ)

دو سے تین ارکان والے چند الفاظ تختہ ء تحریر پر لکھے جائیں اور طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ان کی مدد سے جملے بنائیں۔ دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور مشکل پیش آنے کی صورت میں مناسب راہنمائی کریں۔

گھر کا کام:(۲منٹ)

طلبہ گھر سے ایسے مزید جملے خود سے بنا کر کاپیوں پر خوش خط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-38

عنوان: تھا، تھی اور تھے میں فرق

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

”تھا، تھی اور تھے“ کا فرق بیان کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیئے گئے نکات قواعد کی تدریس میں اساتذہ کرام کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- کسی بھی نئے نظریے کو سکھانے کے لئے تعارف انتہائی دلچسپ انداز میں کروائیں تاکہ طلبہ آسانی سے سیکھنے کے لئے آمادہ ہو سکیں۔
- تعارفی سوالات ترتیب دیتے وقت طلبہ کے معیار اور سابقہ معلومات کو مدِ نظر رکھا جائے۔
- قواعد کی تدریس کو موئثر بنانے کے لئے اساتذہ سیکھنے کے عمل میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کو آدابِ گفتگو سکھانے کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ درست تلفظ اور معیاری زبان کا استعمال کریں۔

تعارف:

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- آپ پچھلے سال کس کلاس میں تھے؟
- کل آپ نے کس رنگ کا لباس پہنا تھا؟
- کیا کل کسی طالب علم نے آئسکریم کھائی تھی؟
- کیا ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیے؟

بچوں کو دیے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انہیں بتایا جائے کہ پوچھے گئے سب سوالوں کے آخر میں ”تھا، تھی اور تھے“ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آج ہم ان الفاظ میں فرق کرنا سیکھیں گے اور دیکھیں گے کہ ان کو جملوں میں کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

اساتذہ درست تلفظ و ادائیگی، معیاری زبان کا خیال رکھتے ہوئے چند سادہ مثالوں کی مدد سے "تھا، تھی اور تھے" کے استعمال کے بارے میں طلبہ کو بتائیں کہ "تھا، تھی اور تھے" کے الفاظ ایسے جملوں کے آخر پر استعمال کئے جائیں گے جن میں کوئی بات یا کام پہلے کیا جا چکا ہو۔ جب کسی جملے میں ایک شخص یا چیز کے بارے میں بات ہو رہی تو اس کے آخر میں "تھا یا تھی" کے الفاظ میں سے کوئی ایک لفظ لگتا ہے۔ اگر جملے میں کسی مذکر کے بارے میں بات کی جا رہی ہو تو "تھا" جبکہ مؤنث کے لئے "تھی" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کسی جملے میں ایک سے زیادہ چیزوں کی بات ہو رہی ہو تو ہم "تھے" کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے کہ

احمد فٹ بال کھیل رہا تھا۔	عائشہ تلاوت کر رہی تھی۔	چڑیا گھر میں بہت سارے جانور تھے۔

بچوں کو بتایا جائے کہ بڑوں کے ادب کے لئے بھی "تھے" کا لفظ استعمال کریں جیسے دادا جان اخبار پڑھ رہے تھے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

اساتذہ تختہ تحریر پر چند جملے لکھیں جن کے آخر پر "تھا، تھی اور تھے" کے الفاظ استعمال ہوتے ہوں لیکن یہ جملے "تھا، تھی اور تھے" کے الفاظ کے بغیر نامکمل لکھے جائیں۔ جیسے کہ

- کل بارش ہوئی ــــــــــ۔   تھا، تھی، تھے۔
- بچے کھیل رہے ــــــــــ۔   تھا، تھی، تھے۔
- امی نے کھانا پکایا ــــــــــ۔   تھا، تھی، تھے۔
- عائشہ سبق پڑھ رہی ــــــــــ۔   تھا، تھی، تھے۔
- علی سکول جا رہا ــــــــــ۔   تھا، تھی، تھے۔

اساتذہ ایک جملے کو پڑھنے کے بعد طلبہ میں سے کسی طالب علم کو بلائیں اور اسے جملہ مکمل کرنے کا کہیں۔ اسی طرح باقی جملوں کی مشق کروائی جائے اور ”تھا، تھی اور تھے“ کے تصور کو واضح کیا جائے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

اساتذہ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ بچوں کی دل چسپی کے لئے گروپوں کے نام رکھیں۔ پہلے گروپ کو پڑھنے کے لئے ایک فلیش کارڈ دیں جس پر کوئی ایسا سادہ جملہ تحریر ہو جس کے آخر پر ”تھا، تھی یا تھے“ کا لفظ استعمال ہوں لیکن جملے کے آخر میں ”تھا، تھی یا تھے“ کی جگہ خالی چھوڑی جائے۔ دوسرے گروپ سے کہا جائے کہ وہ پہلے گروپ کی طرف سے پڑھے گئے نامکمل جملے کو سن کر سمجھے اور پھر مکمل کرے۔ بعد ازاں دوسرا گروپ فلیش کارڈ سے دیکھ کر جملہ پڑھے اور پہلا گروپ اس جملے کو سننے کے بعد مکمل کرے۔ ضرورت پڑنے پر طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔

اختتام: (۳ منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے زمانۂ ماضی کے جملوں میں ”تھا، تھی اور تھے“ کا درست استعمال کرنا سیکھا ہے۔ کیا آپ اب زمانۂ ماضی کے جملوں میں ان حروف کا درست استعمال کر سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۳ منٹ)

اگر جملے میں صرف ایک شخص یا چیز کے بارے میں بات کی جا رہی ہو تو ہم جملے کے آخر میں ”تھا، تھی یا تھے“ میں سے کیا لگائیں گے؟

اسی طرح اگر جملے میں ایک سے زیادہ چیزوں کا ذکر ہو تو کون سا لفظ جملے کے آخر میں استعمال کرنا چاہیے؟

اساتذہ طلبہ کی غلطیوں کی مثبت اور تعمیری انداز میں درستی کروائیں جبکہ درست جواب پر بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام: (۲ منٹ)

بچوں سے کہیں کہ وہ سبق کی مشق میں موجود ”تھا، تھی اور تھے“ والے سوالات کاپیوں پر خوشخط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-39

عنوان: دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے سن کر لکھ سکیں

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے سن کر لکھ سکیں

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، وائیٹ بورڈ، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ مقاصد اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے۔

- سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے اس لئے سادہ جملے لکھوانے سے پہلے نئے الفاظ درست بناوٹ کے ساتھ تختہ ء تحریر پر لکھ کر طلبہ کو دکھائے جائیں۔
- طلبہ سے ان الفاظ کی بناوٹ کی نقل ہوا میں انگلی سے کروائی جائے۔
- طلبہ کی غلطیوں کی اصلاح ہمیشہ تعمیری، مثبت اور دوستانہ انداز میں کروائیے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھ سکیں اور ان میں پڑھنے کا شوق پروان چڑھ سکے۔
- اغلاط کو ہمیشہ درست کر کے تین سے پانچ بار لکھوایا جانا چاہیے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کیا املا میں الفاظ کو دیکھ کر لکھا جاتا ہے یا بغیر دیکھے؟
- کس کس کو تختہ ء تحریر پر لکھنا اچھا لگتا ہے؟
- املا میں الفاظ کی صورت و صحت یعنی شکل اور ان کی بناوٹ کا خیال رکھنا چاہیے یا نہیں؟

طلبہ کے دیئے گئے ممکنہ جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ املا میں الفاظ کو دیکھے بغیر لکھا جاتا ہے اور ان کی بناوٹ کا خیال بھی رکھا جاتا ہے۔ اساتذہ چند سادہ جملے بولیں اور تختۂ تحریر پر لکھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم سادہ جملے لکھنا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

اساتذہ چند سادہ جملے تختۂ تحریر پر درست بناوٹ کے ساتھ لکھیں یا ایک چارٹ کلاس کے سامنے آویزاں کریں جس پر چند سادہ جملے تحریر کیے گئے ہوں ۔اساتذہ پہلے درست تلفظ و ادائی کے ساتھ نئے سادہ جملوں کی بلند خوانی کریں۔ بعد ازاں طلبہ سے کہا جائے کہ ان الفاظ کو پڑھیں اور پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کی بناوٹ کو بھی غور سے دیکھیں۔ نمونے کے طور پر چند سادہ جملے ذیل میں دیے جا رہے ہیں۔

پاکستان میرا ملک ہے۔ اس کے چار صوبے ہیں۔ میرا ملک بہت خوب صورت ہے۔ میں اپنے ملک سے پیار کرتی ہوں۔ میں اچھے اچھے کام کر کے اپنے ملک کا نام روشن کروں گی۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ طلبہ کی دل چسپی کے لیے گروپوں کے نام بھی رکھے جا سکتے ہیں۔ اساتذہ پہلے گروپ میں سے کسی طالب علم کو بلائیں اور نمونے کے طور پر پڑھائے گئے جملوں میں سے کوئی جملہ طالب علم کو سنائیں۔ طالب علم سے کہا جائے کہ وہ اس جملے کو تختۂ تحریر پر لکھے۔ مشکل پیش آنے کی صورت میں اساتذہ طالب علم کی رہنمائی کریں۔ درستی کے ساتھ لکھنے پر طالب علم کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ بعد ازاں دوسرے گروپ سے کسی طالب علم کو بلا کر کسی دوسرے جملے کو تختۂ تحریر پر لکھنے کا کہا جائے۔ دونوں گروپس میں سے مختلف بچوں کو بلا کر مختلف جملے لکھوائے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

اساتذہ کلاس کے سامنے چند سادہ جملے بولیں اور طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ان جملوں کو سن کر انفرادی طور پر اپنی اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اساتذہ کلاس میں گھوم کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں۔ مشکل پیش آنے کی صورت میں طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔ کلاس میں دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے طلبہ کے درستی کے ساتھ کیے گئے کام پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:(۳ منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم سادہ جملوں کو سن کر لکھنا سیکھا ہے۔ اگر انہیں کوئی سادہ جملہ لکھنے کے لئے کہا جائے تو کیا وہ ایسا سادہ جملہ سن کر لکھ سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۳ منٹ)

اساتذہ کوئی سادہ جملے بولیں اور طلبہ سے کہا جائے کہ وہ اس جملے کو اپنی اپنی کاپیوں پر لکھ کر دکھائیں۔ جملے کو درستی کے ساتھ لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۲ منٹ)

بچوں سے کہا جائے کہ وہ سکھائے گئے جملے گھر سے زبانی اپنی اپنی کاپیوں پر خوش خط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-40

عنوان: گا، گی اور گے کا فرق

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

جملوں میں "گا، گی اور گے" کا فرق کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیئے گئے نکات قواعد کی تدریس میں اساتذہ کرام کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- کسی بھی نئے نظریے کو سکھانے کے لئے تعارف انتہائی دلچسپ انداز میں کروائیں تا کہ طلبہ آسانی سے سیکھنے کے لئے آمادہ ہو سکیں۔
- تعارفی سوالات ترتیب دیتے وقت طلبہ کے معیار اور سابقہ معلومات کو مدِ نظر رکھا جائے۔
- قواعد کی تدریس کو موئثر بنانے کے لئے اساتذہ سیکھنے کے عمل میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کو آدابِ گفتگو سکھانے کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ درست تلفظ اور معیاری زبان کا استعمال کریں۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- آپ بڑے ہو کر کیا بننا پسند کریں گے؟
- کون ہمیشہ سچ بولے گا؟
- کل کون کون کرکٹ کھیلے گا؟

بچوں کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انہیں بتائیں کہ پوچھے گئے سب سوالات کے آخر میں "گا، گی اور گے" کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آج ہم جملوں میں انھی الفاظ کی پہچان کرنا سیکھیں گے اور دیکھیں گے کہ ان کو جملوں میں کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

اساتذہ درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ساتھ معیاری زبان کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ زندگی کی چند سادہ مثالوں کی مدد سے طلبہ کو بتائیں کہ کوئی کام جو ابھی نہ ہوا ہو لیکن آنے والے وقت یا زمانے میں جس کے ہونے کی امید ہو اسے "زمانۂ مستقبل" کہتے ہیں۔ "گا، گی اور گے" کے استعمال کے متعلق بات کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ جب کسی جملے میں ایک شخص یا چیز کے بارے میں بات ہو رہی ہو تو اس کے آخر میں "گا یا گی" کے الفاظ میں سے کوئی ایک لفظ لگتا ہے۔ اگر جملے میں کسی مذکر کے بارے میں بات کی جا رہی ہو تو "گا" جبکہ مؤنث کے لئے "گی" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کسی جملے میں ایک سے زیادہ چیزوں کی بات ہو رہی ہو تو ہم "گے" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ جیسے کہ

ہم کل سکول آئیں گے۔	حامد گاڑی چلائے گا۔	ثناء گڑیا سے کھیلے گی۔

ان سب جملوں میں آنے والے وقت یا زمانے کی بات کی جا رہی ہے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ بڑوں کے ادب کے لئے بھی "گے" کا لفظ استعمال کریں جیسے میرے دادا جان حج کرنے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

اساتذہ تختۂ تحریر پر زمانۂ مستقبل کے چند سادہ جملے لکھیں۔ کلاس کے مختلف طلبہ کو باری باری بلایا جائے۔ طلبہ سے جملوں میں موجود خالی جگہ میں "گا، گی اور گے" کے حروف لگوا کر خالی جگہ پُر کروائی جائے۔ طلبہ کو مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی راہ نمائی کی جائے۔ کلاس میں دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ نمونے کے طور پر چند جملے ذیل میں دیئے جا رہے ہیں۔

ہم کل سکول آئیں ________۔	"گا، گی یا گے"
علی پانی پیئے ________۔	"گا، گی یا گے"
عالیہ گڑیا سے کھیلے ________۔	"گا، گی یا گے"
میں شام کو آئس کریم کھاؤں ________۔	"گا، گی یا گے"
ابو کھلونے لائیں ________۔	"گا، گی یا گے"

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

اساتذہ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ بچوں کی دل چسپی کے لئے گروپوں کے نام رکھیں۔ پہلے گروپ کو پڑھنے کے لیے ایک فلیش کارڈ دیں جس پر کوئی ایسا سادہ جملہ تحریر ہو جس کے آخر پر "گا، گی یا گے" کا لفظ استعمال ہوں لیکن جملے کے آخر میں میں "گا، گی یا گے" کی جگہ خالی چھوڑی جائے۔

دوسرے گروپ سے کہا جائے کہ وہ پہلے گروپ کی طرف سے پڑھے گئے نامکمل جملے کو سن کر سمجھے اور پھر مکمل کرے۔ بعد ازاں دوسرا گروپ فلیش کارڈ سے دیکھ کر جملہ پڑھے اور پہلا گروپ اس جملے کو سننے کے بعد مکمل کرے۔ ضرورت پڑنے پر طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔

اختتام: (۳منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے زمانۂ مستقبل کے جملوں میں ''گا، گی اور گے'' کا درست استعمال کرنا سیکھا ہے۔ کیا آپ اب زمانۂ مستقبل کے جملوں میں ان حروف کا درست استعمال کر سکتے ہیں؟ اگر طلبہ کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۳منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ زمانۂ مستقبل میں واحد مذکر یا واحد مؤنث کے لئے کون سے حروف استعمال ہوں گے؟

بچوں کے سامنے تختۂ تحریر پر زمانۂ مستقبل کا ایک سادہ جملہ لکھا جائے اور انہیں کہا جائے کہ وہ اس جملے میں دی گئی خالی جگہ کو ''گا، گی یا گے'' لگا کر مکمل کریں۔

گھر کا کام: (۲منٹ)

بچوں سے کہیں کہ گھروں سے سبق کی مشق میں موجود ''گا، گی اور گے'' والے سوالات کاپیوں پر خوش خط تحریر کر کے لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 　　　　 سبق نمبر-41

عنوان: محرّرہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- محرّرہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ دیکھ کر سمجھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، مختلف ٹریفک نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ پر مشتمل فلیش کارڈز، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- بچوں کو سڑک پر لگائے گئے محررہ نشانات، سائن بورڈز اور اشاروں کی اہمیت سمجھائیے۔
- بچوں کو ٹریفک کے ان نئے الفاظ اور اصطلاحات کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتا ہے، تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
- نئے الفاظ کے تحت بچوں کو الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیے۔

تعارف: (۵منٹ)

بچوں کو تصویر دکھاتے ہوئے استاد / استانی صاحبہ بچوں سے پوچھیں کہ کیا کبھی انہوں نے اشارے دیکھے ہیں اور کہاں دیکھے ہیں؟

بچوں کو محرّرہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ کے بارے بتائیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جائیں۔ باقاعدہ تدریس سے قبل طلبہ سے پوچھا جائے کہ انھوں نے پہلی بار کسی چوراہے پر لگائے گئے اشارے کب دیکھے؟ ان اشاروں کو دیکھ کر ان کے ذہن میں کون کون سے سوالات پیدا ہوئے؟ ممکن ہے کہ دیہی علاقوں کے اکثر بچوں نے یہ اشارے نہ دیکھے ہوں۔ انھیں لازمی اشاروں سائن بورڈ کی تصاویر دکھاتے ہوئے بتائیں کہ سڑک پر لگائے گئے مختلف ٹریفک نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈز ہماری رہنمائی کے لیے لگے ہوتے ہیں۔ شہروں میں آکر انھیں یہ سب اجنبی نہ لگے۔ بچوں کو ان اشاروں کی اہمیت اور فوائد بھی سمجھائیں۔

اور بچوں کو مزید بتائیں کہ ہماری روزمرہ زندگی میں زیادہ حادثات ٹریفک اشاروں کی پابندی نہ کرنے سے پیش آتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ کو ٹریفک بورڈ پر بنے نشان دکھائیں اور ان کے بارے میں بتائیں کہ شہر اور دیہی، دونوں علاقوں میں ہسپتال، سکول، چوراہے اور سپیڈ بریکر وغیرہ کے سامنے ٹریفک بورڈ نصب ہوتے ہیں، ان پر بنے نشان کے بارے میں طلبہ سے دریافت کریں اور انکے جوابات پر حوصلہ افزائی کریں۔

طلبہ کو بتائیں کہ سڑک پر لگے یہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈز ہماری رہنمائی کے لیے لگے ہوتے ہیں۔ پیدل چلنے والوں کے لیے زیبرا کراسنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ سکول اور ہسپتال کے باہر ہارن نہ بجانے کا سائن بورڈ لگا کر سکول میں پڑھنے والے بچوں اور ہسپتال میں مریضوں کو شور سے بچایا جاتا ہے۔ (ہارن کی تصویر لگا دیں)

اسی دوران بچوں کے دو گروپ بنائیں اور ٹریفک نشانات کے فلیش کارڈز سے بچوں کو گروپ میں ان نشانات کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ یہ کون کون سے اشارے ہیں۔ اور جہاں ضروری ہو استاد خود وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

ٹریفک کے لازمی اشاروں کا چارٹ بورڈ پر چسپاں کریں اور طلبا سے باری باری ہر اشارہ کا مقصد پوچھیں۔ اس سرگرمی میں کمزور طلبا کو زیادہ موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبا کے گروپ بنائیے اور مختلف ٹریفک نشانات کے فلیش کارڈ ہر گروپ میں تقسیم کریں۔ نشانات پر غور کر کے ہر گروپ اس کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھے اس نشان کا استعمال لکھنے کو کہیں۔

اختتام:(۳منٹ)

محرّرہ نشانات، سگنل اور سائن بورڈ کے حوالے سے جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے سوالات پوچھیے۔

جانچ:(۴منٹ)

تدریس میں بتائے گئے نشانات کے متعلق سوالات کر کے جانچ کیجیے۔

سڑک پر یہ نشانات کیوں لگائے جاتے ہیں؟ اور ان کے کیا فوائد ہیں؟ زیبرا کراسنگ کا کیا استعمال ہے؟ سکول اور ہسپتال کے باہر ہارن بجانا کیوں منع ہے؟ اگر سپیڈ بریکر پر گاڑیوں کی رفتار کم نہ کی جائے تو کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کو کہیں کہ سکول جاتے ہوئے اپنے گھر کے راستے میں آنے والے محرّرہ نشانات، سگنل اور سائن بورڈ کو غور سے دیکھیں اور ان میں سے کسی دو نشانات کی تصاویر بنائیں اور ان کا مقصد اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-42

عنوان:ختمہ اور سوالیہ نشان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

طلبہ جملوں میں ختمہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب،ختمہ اور سوالیہ نشانات پر مشتمل چارٹس،سادہ اور سوالیہ جملوں کے حامل فلیش کارڈز،تختہ تحریر،مارکر،ڈسٹر

معلومات برائے اساتذہ:

- اردو کی تدریس میں عبارت کو اسکے اصلی مفہوم میں کے ساتھ سمجھنے اور سمجھانے میں رموزاوقاف کی زبردست اہمیت ہے۔اسکے بغیر تحریر کے مفہوم کو سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔رموزاوقاف کے صحیح استعمال سے عبارت صحیح طور پر سمجھ آتی ہے۔،اور غلط استعمال سے مفہوم کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے۔اس لیے اساتذہ کرام کو ابتدائی جماعتوں میں طلباء کو ختمہ اور سوالیہ نشان کی پہچان اور استعمال کا جاننا ضروری ہے۔
- ختمہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جارہی ہے.
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں ختمہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کی تدریس کریں گے۔
- ختمہ اور سوالیہ نشان کے مطابق تعارفی سوالات ترتیب دیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

استاد بچوں کی سابقہ معلومات کو مد نظر رکھتے ہوئے جماعت میں سے چند بچوں کو سادہ جملے بنانے کو کہے گا۔

پھر استاد طلبہ سے پوچھا گا کہ کیا ہم

- کیا کسی سادہ بات کو بیان کرتے ہوئے ہم دورانِ گفتگو ٹھہرتے ہیں؟
- کیا سادہ جملے اور سوال میں فرق ہوتا ہے؟
- طلبہ کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے پہلے واضح کیا جائے کہ جب کوئی جملہ مکمل ہو جائے تو ہم دورانِ گفتگو تھوڑا سا ٹھہر کر نئی بات یا جملے کی ابتداء کرتے ہیں. دورانِ تحریر سادہ جملے کے اختتام پر اسی ٹھہراو کو ظاہر کرنے کے لیے ختمہ کی علامت استعمال کی

جاتی ہے۔ جبکہ ایسا جملہ جس میں کسی بات کے متعلق پوچھا جائے سوالیہ کہلاتا ہے اور سوالیہ جملے کے اختتام پر سوالیہ نشان کی علامت استعمال کی جاتی ہے.

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

درج ذیل نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سبق کے متن کی پڑھائی کیجئے۔ طلبا کو سادہ اور استفہامیہ جملوں میں فرق سمجھایئے اور انکی مثالیں دے کر مزید اخذ کروائیں۔

مثال کے طور پر جملہ "آسمان پر دھنک نظر ارہی ہے۔" سادہ جملہ ہے۔

جملہ "دھنک کیسے بنتی ہے؟" استفہامیہ (سوالیہ) جملہ ہے۔

طلبا کو فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے ختمہ اور سوالیہ نشان کی علامتوں کی پہچان کروائی جائے

الفاظ کا دُرست تلفظ

دُرست لب ولہجہ

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

ختمہ اور سوالیہ نشانات والے چارٹس نمایاں جگہ پر آویزاں کئے جائیں تاکہ تمام طلبہ اُنہیں باآسانی دیکھ سکیں. بچوں کو باری باری بلا کر ختمہ اور سوالیہ نشانات کی پہچان کروائی جائے. بچوں کو باری باری بُلا کر کہا جائے کہ وہ تختۂ تحریر پر مارکر کی مدد سے ختمہ اور سوالیہ علامات بنائیں.

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کو مختلف گروپس میں تقسیم کریں. ہر گروپ میں ذہین، اوسط اور کم فہم کے بچوں کو شامل کیا جائے. بچوں کی دلچسپی کے لیے گروپس کے نام بھی رکھے جاسکتے ہیں. ہر گروپ میں سادہ اور سوالیہ فقرات پر مشتمل فلیش کارڈز تقسیم کئے جائیں. بچوں سے کہا جائے کہ سادہ اور سوالیہ جملوں کے آخر میں استعمال ہونے والی علامات کی نشاندہی کریں.

اختتام:(۳ منٹ)

سبق کے اختتام پر سبق سے متعلق سوالات پوچھیں۔. بچوں سے کہیں کہ وہ ہوا میں ختمہ اور سوالیہ علامات بنا کر دکھائیں.

جانچ:(۴ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ سادہ جملے کے اختتام پر ختمہ کی علامت لگے گی یا سوالیہ علامت کا استعمال کیا کریں گے.

گھر کا کام:(۱ منٹ)

طلبہ کو سبق میں سے ختمہ اور سوالیہ علامات پر دائرہ لگانے کا کہا جائے گا اور طلبہ گھر سے ایک سادہ جملہ ختمہ کا استعمال کرتے ہوئے اور ایک سوالیہ جملہ لکھ کر لائیں گے اور اس کے آخر میں سوالیہ نشان بھی لگائیں گے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-43

عنوان: کم از کم پینتالیس الفاظ پر مشتمل عبارت روانی سے پڑھنا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ایک منٹ میں کم از کم پینتالیس الفاظ پر مشتمل عبارت روانی سے پڑھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

طلبا کے لیے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ عبارت خوانی بہت اہمیت کا حامل ہے۔

- نثر کا صوتی حسن، خوش آہنگی اور موزونیت ہم سب کے لیے تسکین طبع ہے۔اس لیے ابتدائی جماعتوں میں طلبا کو درست الفاظ اور روانی کے ذریعے لطف اندوز ہونا بھی سکھایا جاتا ہے۔اس لیے اساتذہ کرام کو ابتدائی جماعتوں میں طلباء کے ذوق کی آبیاری کو مد نظر رکھتے ہوئے نثر کی تدریس کے لیے تصویری وضاحت بھی ساتھ دینی چاہیے۔اس سے طلبا عبارت خوانی کرتے ہوئے آسانی محسوس کرتا ہے۔
- عبارت خوانی کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ کو تدریس کریں گے۔

تعارف: (۵منٹ)

- بچوں کو تصویر دکھا کر استاد مختلف سوالات پوچھے گا بچوں سے پوچھیے کہ انہیں کیا نظر آ رہا ہے۔انہیں منظر سے لطف اندوز ہونے کا موقع دیجیے۔
- بچوں سے کہیں کہ آج وہ موسموں کے بارے پڑھیں گے۔بچوں سے پوچھیں کہ ہمارے ہاں کتنے موسم ہوتے ہیں اور اس موسم میں وہ کس طرح کے کپڑے پہنتے ہیں، کس طرح کے پھل کھاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔
- عبارت کے ساتھ موجود تصویر کی وضاحت کیجیے کہ ہمارے چار موسم ہیں۔اس سے طلبا میں دلچسپی بڑھے گی۔

میں موسم گرما ہوں، جب میں آتا ہوں تو سخت گرمی لاتا ہوں۔ جس سے فصلیں پکتی ہیں۔

میں موسم سرما ہوں، جب میں آتا ہوں تو پہاڑوں پر برف باری ہوتی ہے۔

میں موسم خزاں ہوں، میرے موسم میں شاخوں سے پتے گرتے رہتے ہیں۔

میں موسم بہار ہوں، میرے موسم میں پھول کھلتے ہیں اور نئے پتے نکلتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

بچوں سے کہیں کہ، صفحہ 156 کھولیں۔ ان سے پوچھیں کہ ان کو تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟ ان کا کیا خیال ہے کہ اس سبق میں کیا ہو گا؟

بچوں کو بتائیں کہ آج آپ موسموں کے بارے پڑھیں گے۔ آپ جو لفظ پڑھیں، بچے اس پر انگلی رکھیں۔ ہر سطر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ جماعت کا دورہ کریں اور مشاہدہ کریں کہ تمام بچے درست صفحے پر، درست لفظ پر انگلی رکھ رہے ہیں۔

بچوں سے کہیں کے عبارت پڑھتے ہوئے درج ذیل نکات کا خیال رکھیے۔

الفاظ کا درست تلفظ

عبارت کی روانی

مؤثر لب ولہجہ

درست لب ولہجہ

وقت کا خیال

پڑھانے کے دوران بچوں کو سمجھانے کے لئے سوالات کریں اور ساتھ ساتھ خود جواب دیں، جیسے: ہمارے ہاں کتنے موسم ہیں؟ فصلیں کب پکتی ہیں؟ اس کے ساتھ ساتھ عبارت میں شامل نئے الفاظ کا درست تلفظ بورڈ پر اعراب لگا کے سمجھائیے۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

مختلف بچوں سے عبارت کی بلند خوانی کروائیے۔اس دوران اس بات کا خیال رکھیے کہ طلبہ متعلقہ سطر درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔عبارت درست تلفظ سے پڑھنے میں طلبہ کی ضروری راہنمائی کیجیے۔

عبارت میں موجود نئے الفاظ فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو پڑھائیے۔الفاظ کی پڑھائی کرواتے ہوئے دُرست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کا خاص خیال رکھیے۔اگر بچے کسی لفظ کا تلفظ غلط ادا کریں تو اسے بورڈ پر لکھ کر اعراب لگاتے ہوئے اس کا تلفظ واضح کیجیے۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

بچوں سے کُل جماعتی گفتگو کرتے ہوئے گروپ تشکیل دیں اور سٹاپ واچ کی مدد سے ایک منٹ میں عبارت خوانی کا درست تلفظ اور روانی کے ساتھ مقابلے کروائیں۔جیتنے والے گروپ کے طلبا کی حوصلہ افزائی اور سست رفتار طلبا کی عبارت خوانی کی مزید مشق کروائیں۔

اختتام:(۳منٹ)

عبارت خوانی کے حوالے سے طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے بلند خوانی کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔مثلاً جماعت کے دو تین طلباء سے عبارت سنانے کو کہیں۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے درج ذیل الفاظ کا مفہوم پوچھیے:

موسم، فصلیں، سرما، پہاڑوں، بارف باری، خزاں، پتے، شاخوں، پھول، بہار

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلباء سے کہیں کہ وہ اپنے پسندیدہ موسم پر پیرا گراف گھر سے یاد کر کے آئیں اور کل کلاس میں روانی اور درست تلفظ کے ساتھ ایک منٹ میں سنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-44

عنوان: تصویر یا ماڈل دیکھ کر اپنے خیالات کا تحریری اظہار کرنا

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

تصویر / ماڈل دیکھ کر تین سے پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا تحریری اظہار کر سکیں۔

نئے ذخیرہ الفاظ کو سیکھ سکیں اور انکا استعمال کر سکیں جیسے باغ - ٹھیلے - چھلکے - پھینکے - کوڑادان۔

مواد:

,نصابی کتاب، مختلف تصاویر پر مشتمل فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

تصویرے یا کسی ماڈل کو دیکھ کے اپنے خیالات کو تحریری شکل میں لکھنا بہت اہمیت کا حامل ہے۔اس سے طلبہ کی تحریری و تخلیقی دونوں صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔

- تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جارہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں نظموں کی تدریس کریں گے۔
- عنوان کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہیں کوئی کہانی آتی ہے جو وہ اپنے ساتھی طلباء کو سنا سکتے ہیں.

بچوں کو بتائیں کہ روزمرہ زندگی میں آپ مختلف تصاویر دیکھتے اور پھر ان تصاویر سے کچھ نہ کچھ نتائج اخذ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔انہی نتائج کو لکھنے سے ایک کہانی بنتی ہے۔یہ عمل بہت دلچسپ ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبا کو آج کا تصویری موضوع دکھا کر ان کی توجہ اور دلچسپی اپنی طرف مبذول کروائیں۔طلباسے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر163 پر بنی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ سب سے پہلی تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟ آپ کے خیال میں اس کا نام کیا ہوگا؟

تصویر میں موجود دو لڑکوں میں سے ایک کا نام علی اور دوسرے کا نام احمد دے دیں۔

علی کی طرف اشارہ کریں اور علی کے بارے میں بورڈ کے اوپر جملے لکھیں کہ علی اپنے دوست احمد کے ساتھ باغ کی سیر کو گئے۔ تصویر نمبر 2 کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتائیں کہ انہوں نے ٹھیلے سے پھل لے کے کھائے۔ پھل کھاتے ہوئے احمد نے چھلکے زمین پر گرا دیے۔ یہ دیکھ کر علی نے احمد کو سمجھایا کہ چھلکے زمین پر پھینکنے کی بجائے کوڑادان میں پھینکتے ہیں۔

تصویر میں موجود نئے الفاظ مثلاً باغ، پھل، چھلکے وغیرہ کے حروف کو بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے الفاظ لکھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

دو طلبا کو کلاس کے سامنے بلا کر کوئی کردار دیں۔ ان دو طلبا کی سرگرمی پر بقیہ کلاس کے طلبا کو بولنے کا موقع دیں کہ یہ دو کردار کیا کر رہے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

مختلف سرگرمیوں کے تصویری فلیش کارڈز گروپ کی صورت میں تقسیم کریں اور اجتماعی غور کرنے کے بعد طلبا کو تحریری جملے لکھنے کو کہیں۔

اختتام: (۳ منٹ)

اختتام میں تصویر کے حوالے سے طلبا کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے اہم سوالات پوچھیے۔ مثلاً۔ تصویر میں کتنے لوگ ہیں اور وہ کیا کر رہے ہیں؟

جانچ: (۴ منٹ)

طلباء سے درج ذیل دو سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھنے کو کہیے:

علی اور احمد کہاں ہیں؟ علی اور احمد کیا کر رہے ہیں؟ ان دونوں نے تھیلے سے کیا خریدا؟ پھل کے چھلکے نیچے زمین پر کس نے گرائے؟

گھر کا کام: (۱ منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 163 پر بنی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھ کر صفحہ نمبر 164 پر موجود مشق میں تحریری جملے مکمل کر کے آئیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-45

عنوان: روز مرہ امور کے بارے میں پوچھے گئے سولات کا جواب دینا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

وہ اپنے اور اپنے گرد وپیش سے متعلق روز مرہ امور کے بارے میں پوچھے گئے سولات کا جواب دے سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، سوالیہ فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

طلبا کو اپنے اور اپنے گرد وپیش سے متعلق روز مرہ کام کے بارے میں آگاہی ہونا ضروری ہے اور اپنے گرد وپیش کے متعلق پوچھے گئے سولات کا جواب دے سکیں یہ اس سے بھی زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

- اپنے اور اپنے گرد وپیش سے متعلق روز مرہ امور کے بارے میں آگاہی سے پہلے طلبا کی رہنمائی ضروری ہے۔
- اس لیے اساتذہ کرام ابتدائی جماعتوں میں طلبا کو اپنے گرد وپیش میں مشاہدہ اور غور وغوض کروائیں۔
- تدریسی نظم کے لیے سر گرمیاں تشکیل دینی چاہئیں۔
- گرد وپیش کے امور کے متعلق تدریس کے لیے ایک نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جارہی ہے۔
- عنوان کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبا سے پوچھیں کہ آپ اپنی روز مرہ زندگی میں ایک دوسرے کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں؟ آپ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی کیسے مدد کرتے ہیں؟ اگر کلاس میں کسی بچے کے پاس فیس دینے کے لیے پیسے نہیں ہیں تو آپ اسکی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟ اگر کسی بچے کے والد یا والدہ وفات پا چکے ہوں تو ہم اسکی پڑھائی میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟ آپ کے گھروں میں لوگ کام کرنے کے لیے آتے ہیں تو ان کے بچے سکول پڑھنے کے لیے نہیں جاتے تو آپ ان بچوں کو سکول بھیجنے میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

روزمرہ کام کاج میں طلبا کو گردوپیش امور سے متعلق پیراگراف کی پڑھائی کے دوران نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کریں اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔ تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ "نئے الفاظ" کے تحت الفاظ کا درست تلفظ بتائیں اور ان کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ تاکہ طلبا سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو جائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

تمام طلبا سے پوچھیں کہ آپ اپنے اردگرد کونسے نیک کام کر سکتے ہیں؟ طلبا سے پوچھیں کہ ان تمام باتوں کے علاوہ آپ کون سے ایسے کام کر سکتے ہیں جس سے آپ نیکی اور اچھی بات کو پھیلا سکتے ہیں اور برائی کو روک سکیں۔ ان تمام سوالات سے طلبا کے اندر معاشرے کا بغور مشاہدہ کرنے اور نیکی کے کام کرنے کا جذبہ اور دلچسپی پیدا ہو گی۔

طلبا کو کہیں کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 163 کھولیں اور دیا گئے متن کو غور سے پڑھیں۔

"جو انسان اچھے کام کرتا ہے، لوگ اسے پسند کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ اچھے کام کریں۔ پیار سے بات کریں۔ لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ مل جل کر کھیلیں۔ دوسروں کو استعمال کے لیے اپنی چیزیں دیں۔ ایک دوسرے کو تحفے دیا کریں۔"

اس متن کی پڑھائی کرنے کے بعد طلبا سے سوالات کریں۔ ہمیں کیسے کام کرنے چاہیے؟ دوسروں سے بات کیسے کرنی چاہیے؟ ایک دوسرے کو تحفے دینے سے کیا فائدہ ہو گا؟

ان تمام سوالات کے جوابات دینے پر طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور پھر تمام جوابات خود بتائیں کہ ہمیں ہمیشہ اچھے کام کرنے چاہیے۔ دوسروں سے پیار سے بات کریں۔ لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ تحفے دینے سے ایک دوسرے سے پیار محبت بڑھتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

استاد کلاس میں سے کسی ایک بچے کو کرکٹ کے کھلاڑی بابر اعظم کا کردار ادا کرنے کو کہے گا اور باقی بچے اس سے سوالات پوچھیں گے، اور وہ ایک ایک کر کے سب سوالوں کا جواب دے گا۔ استاد جہاں مناسب سمجھے بچوں کی مدد کر سکتا ہے۔

گردوپیش سے متعلق روزمرہ امور کے بارے سوالات بورڈ پر لکھیں اور ہر بچے کو انفرادی طور پر اس کا جواب اپنی کاپیوں پر لکھنے کی مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

تین تین طلبا کے گروپ بنائیں اور انکو روزمرہ میں پیش آنے والے امور پر مشتمل سوالات کے فلیش کارڈز دیں۔ طلبا کو آپس میں ان سوالات پر غور کرنے کے بعد جوابات پوچھیں۔ جوابات دینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام: (۳ منٹ)

دو تین طالب علموں سے پوچھیں کہ آپ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی کیسے مدد کرتے ہیں؟

جانچ:(۴منٹ)

طلبا سے درج ذیل سوالات انفرادی طور پر پوچھ کر جانچ کریں۔

آپ اپنی روزمرہ زندگی میں ایک دوسرے کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں

اگر کلاس میں کسی بچے کے پاس فیس دینے کے لیے پیسے نہیں ہیں تو آپ اسکی کیسے مدد کرسکتے ہیں ؟ا

گر کسی بچے کے والد یا والدہ وفات پا چکے ہوں تو ہم اسکی پڑھائی میں کیسے مدد کرسکتے ہیں ؟

آپ کے گھروں میں لوگ کام کرنے کے لیے آتے ہیں تو ان کے بچے سکول پڑھنے کے لیے نہیں جا پاتے تو آپ ان بچوں کو سکول بھیجنے میں کیسے مدد کر سکتے ہیں ؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبا کو کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 161 پر موجود مشقی سوالات کو غور سے پڑھیں اور گھر سے لکھ کر لائیں۔

تیار کنندگان--ٹیچر گائیڈ اُردو--جماعت اول

نمبر شمار	نام	ادارہ
		نگرانی اور کوالٹی مینجمنٹ
1	اللہ رکھا انجم	ڈائریکٹر جنرل قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
2	آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		تخلیق کار
3	مہناز انجم	سینیر سبجیکٹ سپیشلسٹ اردو قائد ایچ نائن اسلام آباد
4	احمد رضا	پی-ایس-ٹی گورنمنٹ ہائی سکول مان والا کبیر والا ضلع خانیوال
5	نسیم اختر	سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (اُردو) گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول قادر پور راں، ملتان
6	زاہد حسن	پی-ایس-ٹی گورنمنٹ ہائی سکول مان والا کبیر والا ضل
		جائزہ کار
7	مہناز انجم	سینیر سبجیکٹ سپیشلسٹ اردو قائد ایچ نائن اسلام آباد
8	حنا شعیب	اسسٹنٹ مینیجر کریکولم، دی ایجوکیٹرز ہیڈ آفس (پراجیکٹ آف بیکن ہاؤس)
9	شہزاد یوسف	ٹیم لیڈر سندھ ایجوکیشن اینڈ کمیونٹی پروگرام (یو ایس ایڈ فنڈڈ پروگرام) کراچی
10	امتیاز علی میاں	امتیاز علی میاں، پرنسپل، گورنمنٹ اسلامیہ ہائیر سیکنڈری سکول، نیو کیمپس اوکاڑا
		جائزہ کار (معیار)
11	ڈاکٹر انیلہ جاوید	اردو ایم واے پی اینڈ ڈی پی سبجیکٹ کو آرڈینیٹر۔
12	ڈاکٹر محمد قاسم	اسسٹنٹ پروفیسر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
13	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		پروف ریڈر
14	ڈاکٹر محمود احمد کاوش	پرنسپل، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، نارووال
		کو آرڈینیشن ٹیم
15	سیف الرحمان طور	کورس کو آرڈینیٹر (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
16	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
17	پروین دین محمد	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
18	ڈاکٹر عالیہ صادق	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
19	محترمہ فوزیہ انعام	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
		ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور لے آؤٹ
19	محمد اشرف	اسسٹنٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔